# مکتوباتِ فضلی

قدس سرہ العزیز

16-17

تدوین و ترتیب :

**محمد نوید ازہر**

# مکتوباتِ

شیخ المشائخ، حضرت العلام، الحافظ

# قاضی محمد حمید فضلی قدس سرہ العزیز

(امینِ جملہ سلاسلِ طریقت)

تدوین و ترتیب :

**محمد نوید ازہر**

ریسرچ اسکالر، نملز، اسلام آباد

ادارہ فیوضاتِ مجددیہ، خانقاہِ عالیہ فضلیہ
شیر گڑھ، تحصیل اوگی، ضلع مانسہرہ

Marfat.com

84766

عارفِ

فضلی

کے

نام

Marfat.com

ان کی یادوں کے گلاب اب بھی تر و تازہ ہیں
عُودِ اظہارِ بیاں اب بھی ہے نکہت افشاں
(نویدؔ)

Marfat.com

# تقدیم

ڈاکٹر معین نظامی*

بہت سے مشائخِ طریقت رحمہم اللہ تعالیٰ نے سالکانِ راہِ ہدایت کی تربیت و راہ نمائی کے لیے عربی، فارسی، اردو اور دیگر زبانوں میں خود بھی بہت سی گراں قدر عرفانی تصانیف یادگار چھوڑی ہیں جن کا بنیادی موضوع اصولِ تصوّف اور آدابِ طریقت کا محققانہ بیان ہے۔ صوفیانہ ادب کی تاریخ میں ان اصولی کتابوں کی حیثیت مسلّم ہے اور بلاشبہ ان کا فیضانِ معنوی قیامِ قیامت تک جاری رہے گا۔ اس کے علاوہ اولیائے عظام کے مکتوبات، ملفوظات اور ان کے فردی و جمعی تذکرے بھی اہلِ طلب کے لیے منارِ نور کا کام دیتے آئے ہیں اور متلاشیانِ حق ان بے مثال ذخائرِ فیوض سے بھی بہ قدرِ ظرف و استعداد ہمیشہ استفادہ کرتے رہیں گے۔

سالکوں کی روحانی تربیت کے لیے صحبتِ شیخ اکسیر کا حکم رکھتی ہے اور اثر انگیزی اور اثر پذیری میں اس سے زیادہ تیر بہ ہدف نسخہ اور کوئی نہیں ہے۔ اس سے ہٹ کر، مختلف سلاسلِ طریقت اور مختلف مشائخ کا فیض (شاعری کے علاوہ، جو بیشتر میں قدرِ مشترک ہے) متعدد مختلف تقریری و تحریری شکلوں میں سامنے آتا رہا ہے۔ مثال کے طور پر سلسلۂ عالیہ سہروردیہ کو اصولِ تصوّف کی کتابوں میں تخصّص حاصل ہے۔ اکابر سہروردی مشائخ کی کتابیں نصابِ

---

* صدر شعبۂ فارسی، صدر مسندِ حضرت سیّد علی ہجویریؒ، اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، لاہور



Marfat.com

سلوک کا حصہ رہیں اور ان سے لاکھوں سالک فیض یاب ہوئے۔ قادری سلسلے کو خطبات، اصولی کتابوں اور مشائخ کے تذکروں کے حوالے سے ایک گونہ امتیاز حاصل ہے۔ چشتی سلسلہَ طریقت کی برکات و فیوض کا بہترین اظہار ملفوظاتِ مشائخ کی صورت میں ہوا اور برصغیر میں امیر حسن علاء سجزی دہلوی کا مرتب کردہ، سلطان المشائخ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ کا مجموعہَ ملفوظات ''فوائد الفواد'' اس سلسلے میں سنگِ میل ثابت ہوا۔ اس کی تقلید میں بعد میں ملفوظاتِ مشائخ کے بیسیوں مجموعے مرتب ہوئے اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔ ''فوائد الفواد'' چشتی خانقاہوں میں اب تک نصابِ طریقت کا جزوِ خاص چلی آتی ہے۔ اسی طرح سلسلہَ عالیہ نقشبندیہ کے فیضان کا سب سے بھرپور اظہار مکتوبات کی صنفِ تحریر میں ہوا۔ امام ربانی حضرت مجدد الف ثانیؒ کا عظیم ذخیرہَ مکتوبات اس حوالے سے غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ اس کے بعد آپؒ کے اخلاف گرامیؒ اور خلفائے کرامؒ کے مکتوبات کا ایک ایسا درخشاں سلسلہ ہے جس سے تمام سلاسلِ تصوف نے اکتسابِ نور کیا۔ حضرت مجددؒ اور آپؒ کی اولاد امجاد کے مکتوبات اہم صوفیانہ متون کے طور پر دنیا بھر کے خانقاہی حلقوں میں پڑھے اور پڑھائے جاتے ہیں۔ برصغیر کے دیگر مکتوباتِ مشائخ میں یہ شرف حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیریؒ کے مکتوبات کو حاصل ہوا ہے۔

تصوف کے علمی و ادبی ذخیرے میں مشائخ کی براہِ راست تصانیف و تالیفات کے بعد ان کے مکتوبات سب سے اہم ہیں اور اصالت و استناد کے اعتبار سے انھیں بھی وہی درجہ حاصل ہے جو براہِ راست تصانیف کا ہے، اس لیے کہ بیشتر خطوط مشائخِ عظامؒ خود اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے یا کسی قریبی معتمد اور باصلاحیت ارادت مند کو املا کراتے تھے اور مکتوب الیہ کو ارسال کرنے سے پہلے اس پر نظرِ ثانی کر کے ضروری اصلاح و ترمیم کر لیا کرتے تھے۔ ملفوظات اور خطبات کے مجموعوں کا درجہ مکتوبات کے بعد ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ مجموعے بہ ہر حال دوسروں ہی کے مرتب کردہ ہیں اگرچہ ان کے مرتبین پوری دیانت داری سے کوشش



Marfat.com

کرتے تھے کہ شیوخ کے ارشادات کو لفظ بہ لفظ عیناً ضبطِ تحریر میں لائیں اور ایسے اکثر و بیشتر مجموعے خود صاحبانِ ملفوظات و خطبات کے زیرِ نظر حذف و اضافہ و تصحیح کے مراحل سے بھی گذرتے تھے۔ ''خط'' کو ''نصف ملاقات'' کہا جاتا ہے اور یہ قطعاً بے جا نہیں ہے۔ مکتوباتِ مشائخ میں اثر آفرینی کی خصوصیت حدِّ اعجاز کو پہنچی ہوئی ہے اور ان میں کیف و سرور اور تاثیر کی وہی معنویت افروز لہریں موجزن ہیں جو صحبتِ مشائخ کا خاصہ ہیں۔

صوفیانہ ادب اور بالخصوص مکتوباتِ مشائخ کے مطالعے سے ان عظیم و جلیل ہستیوں کے افکار و تعلیمات سے آگاہی کے ساتھ ساتھ ان کے بہت سے شخصی پہلوؤں سے بھی واقفیت ہوتی ہے۔ سالک ان کی روشنی میں اپنے عقائد و نظریات کی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ایسے مجموعے تزکیۂ باطن کے سفر میں مشعلِ راہ کا کام دیتے ہیں۔ ان کے مطالعے سے حبِّ الٰہی، عشقِ رسول، اتباعِ شریعت، آدابِ طریقت کی پاسداری اور دنیوی معاملات میں غیر ضروری انہماک سے پرہیز کا درس ملتا ہے اور ذکر و فکر اور ذوق و شوق روز افزوں ہوتا ہے۔

زیرِ نظر مجموعہ ''مکتوباتِ فضلی'' بھی ایک ایسا ہی قابلِ قدر مجموعہ ہے۔ یہ مکتوبات ایک معاصر نقشبندی شیخِ طریقت حضرت قاضی محمد حمید فضلی رحمتہ اللہ علیہ (ولادت: ۱۱۔ جنوری ۱۹۲۳ء وصال: ۴۔ اپریل ۲۰۰۸ء) کے تحریر کردہ ہیں۔ حضرت فضلی رحمتہ اللہ علیہ خانقاہِ فضلیہ، شیر گڑھ، ضلع مانسہرہ کے کثیر الفیضان نقشبندی شیخِ طریقت تھے۔ آپؒ قبیلہ یوسف زئی کے ایک صاحبِ علم و فضل خانوادے سے تعلق رکھتے تھے۔ آپؒ کے اجداد میں کئی پشتوں سے مفتی و قاضی کا منصب چلا آتا تھا اور آپ تک اہلِ علم کی ساتویں پشت تھی۔ آپؒ کو صرف پانچ ماہ کی قلیل مدّت میں حفظِ قرآن کریم کی سعادت نصیب ہوئی۔ دینی علوم و فنون کی تکمیل گھر ہی میں اپنے والدِ گرامی اور بڑے بھائیوں سے کی۔ ادب اور حدیث میں آپؒ سہارن پور اور دیوبند جیسے دینی و علمی مراکز کے فارغ التحصیل تھے۔ ۱۹۴۸ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ بعد میں بی۔اے کی ڈگری بھی حاصل کی اور کچھ عرصہ



Marfat.com

تدریس کے پیشے سے منسلک رہنے کے بعد کامل یکسوئی سے وادیِ طریقت میں قدم رکھا۔ خانقاہ نقشبندیہ صدریہ، ہری پور ہزارہ کے معروف شیخِ طریقت حضرت خواجہ قاضی محمد صدر الدّین نقشبندی مجددیؒ سے بیعت ہوئے، مسلسل بیس برس تک سفر و حضر میں شیخ کی صحبت و خدمت میں رہے اور پھر اپنے شیخ کے اکابر خلفاء میں شمار ہوئے۔ آپؒ کو خانقاہِ عالیہ مظہریہ، دہلی کے سجّادہ نشین حضرت شیخ زید ابوالحسن فاروقیؒ سے بھی خرقۂ خلافت عطا ہوا تھا۔ حضرت قاضی محمد حمید فضلی رحمتہ اللہ علیہ چشتی نظامی نسبتِ روحانی کے امین بھی تھے۔ چشتی خلافت و اجازت آپؒ کو گل باغ پکھلی، آزاد کشمیر کے حضرت میر اشرفؒ سے حاصل ہوئی تھی جو حضرت خواجہ شمس الدّین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ کے مرید و خلیفہ تھے۔

حضرت قاضی محمد حمید فضلیؒ کو تصنیف و تالیف اور ترجمہ نگاری کا ذوق و شوق بھی تھا اور آپؒ کے کئی تراجم اور تصانیف شائع ہو چکی ہیں۔ آپؒ نے ''فیض'' کے نام سے ایک علمی و روحانی رسالہ بھی جاری فرمایا تھا جسے عرفانی رسائل میں ممتاز مقام حاصل ہے۔ آپؒ سادگی، شرافت و نجابت، انکسار، خوش مزاجی، شفقت و محبت اور اخلاص و عمل کا پیکرِ جمیل تھے۔ مسائلِ تصوّف اور معارفِ طریقت کی تفہیم میں آپؒ کو یدِ طولیٰ حاصل تھا۔ طالبانِ طریقت کو سلوکِ مجدّدیہ طے کرانے میں اپنی مثال آپ تھے۔

آپؒ مسلکی گروہ بندی، ظاہر پرستی، جاہ طلبی اور شہرت پسندی سے کوسوں دور تھے۔ عمر بھر اتباعِ سنّتِ محمدی اور پیرویِ طریقِ مجدّدی پر کاربند رہے۔ معاملاتِ طریقت میں حضرت مجدّد الف ثانیؒ کے طریق سے سرِ مو انحراف بھی پسند نہیں فرماتے تھے۔ عام خانقاہی روش کے برعکس آپؒ نے کبھی کوئی مخصوص یا امتیازی لباس اختیار نہ کیا اور نہ ہی ذاتی یا خانقاہی تشہیر کے لیے کوئی اقدام کیا۔ اخفا اور گوشہ نشینی آپؒ کے مشرب کی اہم ترین خصوصیت ہے مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ آپؒ کوئی غیرِ فعّال یا مخلوقِ خدا سے کنارہ کش زاہدِ مرتاض تھے۔ عقیدت مندوں کی ایک کثیر تعداد آپؒ کے زیرِ تربیت رہی اور آپؒ نے زندگی کے ہر مرحلے میں ان کی



Marfat.com

راہ نمائی کی، دکھ سکھ میں شریک رہے اور خط و کتابت کے ذریعے رابطۂ رشد و ہدایت برقرار رکھا۔

اِس وقت حضرت قاضی محمد حمید فضلی رحمۃ اللہ علیہ کا جو مجموعۂ مکتوبات آپ کے ہاتھوں میں ہے، اس میں آپؒ کے تریسٹھ خط شامل ہیں اور یہ تمام خط آپؒ نے اپنے ایک عزیز پروفیسر محمد نوید ازہر کو لکھے ہیں۔ اِس مجموعے کی ترتیب و تدوین کی سعادت بھی مکتوب الیہ کو ہی حاصل ہو رہی ہے۔ پروفیسر صاحب موصوف کے پاس اپنے جلیل القدر شیخِ طریقت کے مکتوبات کافی تعداد میں موجود تھے۔ ان مکتوباتِ جمیل میں اخلاص و محبت اور شفقت و عنایت کی ایک کہکشاں بکھری ہوئی ہے۔ علمی، روحانی، نفسیاتی اور شخصی مسائل کا حل بھی ہے اور مختلف اوراد، اذکار اور عملیات بھی، تعبیرِ خواب بھی ہے اور خانگی پریشانیوں پر تسلیِ خاطر بھی۔ دعا و دوا کا یہ نادر گلدستہ متعلقین کے لیے تو مفید ہو گا ہی، یقیناً دیگر اہلِ علم اور سالکانِ طریقت کے فروغِ فکر و نظر کا باعث بھی قرار پائے گا۔

ان مکتوبات سے جہاں حضرت قاضی محمد حمید فضلی رحمۃ اللہ علیہ کی راسخ علمیت، مجتہدانہ بصیرت، قابلِ رشک صبر و استقامت، دینی و دنیوی معاملہ فہمی، اعلیٰ مربیانہ صلاحیت اور قابلِ محبت و عقیدت باوقار شخصیت کا اندازہ ہوتا ہے، وہاں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپؒ کو کس قدر بلند پایہ جوہرِ تحریر سے نوازا تھا اور آپؒ کتنی سہولت اور عمدگی سے اپنے مافی الضمیر کے بہترین تحریری ابلاغ پر قدرت رکھتے تھے۔ یہ خط آپؒ کی نثر کا بہت عمدہ نمونہ ہیں۔ ان میں جوشِ اخلاص بھی ہے اور وفورِ شفقت بھی، حُسنِ بیان بھی ہے اور زورِ تاثیر بھی۔ ان خطوں سے یہ پتا بھی چلتا ہے کہ آپؒ کو ''عزیز گرامی'' سے کتنا بے پناہ اُنس تھا اور آپؒ کی نظر میں اس جوہرِ قابل کی کتنی اہمیت تھی۔

جناب پروفیسر محمد نوید ازہر صاحب بہت صالح اور با صلاحیت نوجوان ہیں۔ اللہ نے انھیں علم و عمل، شرافت و نجابت اور خلوص و محبت کا بہرۂ وافر عطا کر رکھا ہے۔ وہ صاحبِ دل بھی ہیں اور اہلِ نظر بھی، محقق اور ادیب بھی ہیں اور خوش فکر شاعر بھی۔ انھیں اپنے شیخِ طریقتؒ اور



Marfat.com

ان کے خانوادے سے بے پناہ محبت ہے اور حقیقت یہ ہے کہ حق بھی یہی ہے۔ پروفیسر صاحب موصوف صاحبانِ علم و دانش اور اہلِ عشق و فضل کے دلی قدر دان بھی ہیں۔ میں اس مجموعے کی ترتیب و اشاعت پر تہِ دل سے انھیں مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی ظاہری و باطنی خوبیوں میں چند در چند اضافہ فرمائے اور علم و عرفان کے میدان میں ان کی توفیقات میں مزید برکت عطا کرے۔

☆☆☆



Marfat.com

# عرضِ مرتب

حضرت فضلی قدس سرہ العزیز کو ہم سے جدا ہوئے ایک برس بیت چکا ہے مگر ان کی یادوں کی نوازشات ہنوز جاری ہیں۔

حضرت فضلیؒ کے دادا جان حضرت مفتی محمد علی رحمۃ اللہ علیہ (قیامِ پاکستان سے پہلے) ''ریاست امب دربند'' کے چیف جسٹس تھے۔ مشہور ہے کہ ریاست میں ایک بے گناہ کو قتل کی سزا ہوگئی اس کی تدفین کے وقت اس کی قبر میں دودھ جاری ہوگیا۔ آپ نے چلّو بھر کر دودھ نوش کرلیا۔ اس کے بعد آپ پر کشف والہام کا دروازہ کھل گیا۔ آپ جب وجد میں آتے ''مافضلیا نیم'' (ہم فضل والے ہیں) کا نعرہ لگاتے۔ اسی نسبت سے آپ کی اولاد نے فضلی کے لفظ کو اپنے اسما کے ساتھ بطور لاحقہ استعمال کیا۔

آپ کے بیٹے حضرت محمد عبداللہ فضلی رحمۃ اللہ علیہ نواب ریاست شیر گڑھ کی استدعا پر چیف جسٹس کے طور پر شیر گڑھ تشریف لے آئے۔ آپ باقاعدہ مسند ارشاد پر متمکن تو نہ تھے لیکن کئی مشائخ سے آپ کو اجازت تھی اور تربیتِ سلوک حاصل کرنے والوں کا ایک حلقہ ہمیشہ آپ کے گرد رہا۔

جب ان کے ہاں حضرت قاضی محمد حمید فضلی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت ہوئی تو ان کا نام ''محمد'' رکھا گیا۔ جنھوں نے حمید تخلص کیا اور عرفِ نسبی کی وجہ سے فضلی مشہور ہوئے۔ حضرت



Marfat.com

قاضی حمید فضلی رحمۃ اللہ علیہ کی یادداشت کے مطابق ان کا سال پیدائش ۱۹۲۳ء ہے۔ دیگر مآخذ میں سال پیدائش درست نہیں۔

طلب الٰہی کے شوق میں حضرت فضلیؒ نے اول اول سلسلہ عالیہ چشتیہ میں قدم رکھا اور خلافت حاصل کی۔ بعد ازاں سلسلہ نقش بندیہ میں حضرت قاضی صدرالدین رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں ایک عرصہ گزارا۔ حضرت کی وفات نے آپ کو بہت رنجیدہ کیا اور آپ مختلف مزارات پر چلہ کش ہوئے۔

ہندوستان کے روحانی دورہ پر خانقاہِ مظہریہ، دہلی میں حضرت ابوالحسن زید فاروقی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات ہوئی تو انھوں نے حضرت فضلی کو اپنے تمام سلاسل کی اجازت اور حدیث بالا ولویت کی سند سے نوازا۔

حضرت زید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والدِ گرامی حضرت شاہ ابوالخیر دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے رعب و جلال کے وارث تھے۔ جو لوگ زندگی میں ان سے ملے ہیں وہ بخوبی جانتے ہیں کہ زید فاروقی رحمۃ اللہ علیہ مشاہدہ کے اس مقام پر تھے کہ ملاقات کے لیے آنے والوں سے ہاتھ ملانا بھی پسند نہ کرتے، لیکن جب حضرت فضلی رحمۃ اللہ علیہ ان کی مجلس میں تشریف لے جاتے تو آپ اٹھ کر معانقہ فرماتے اور انھیں دست بوسی کا موقع عطا فرماتے۔

حضرت فضلی رحمۃ اللہ علیہ نے تعلیماتِ تصوف کو عام کرنے کے لیے شیر گڑھ جیسے پس ماندہ علاقہ میں بیٹھ کر ماہ نامہ ''فیض'' جاری کیا جو تا وفات جاری رہا۔ بغیر مادی وسائل کے ماہ نامہ کا جاری رہنا آپ کی عزیمت اور استقامت کی عمدہ مثال ہے۔

دیگر معمولات کی طرح وہ خط کا جواب لکھوانے میں بھی پابندی اور باقاعدگی سے کام لیتے۔ دوسرے دن ضرور جواب لکھوا دیتے۔ میں بعض اوقات ایک ایک دن کے وقفہ سے خط روانہ کر دیتا لیکن ان کے معمول میں فرق نہ آتا۔



Marfat.com

وفات سے چند روز قبل، جب وہ بسترِ علالت پر تھے۔ میں نے ادب سے عرض کیا:
حضرت! آپ کی حیاتِ ظاہری کے بعد متعلقین کی تربیت کون کرے گا؟

فرمایا: ''اللہ''......

اور ساتھ ہی یہ آیت تلاوت فرمائی:

**واللہ یتولّٰی الصالحین.**

اور اللہ صالحین کی سرپرستی کرتا ہے۔

اسی ذاتِ کا اسم گرامی ان کے لبوں سے برآمد ہوا، جس کے علاوہ وہ کسی کو جانتے ہی نہ تھے۔
وابستگانِ حلقۂ ارادت عرض کیا کرتے، حضرت! خصوصی توجہ کی درخواست ہے۔ آپ فرماتے:

میری توجہ ہر وقت موجود ہوتی ہے۔ آپ کی توجہ کی ضرورت ہے۔ وہ یہ بھی فرمایا کرتے:
ہم تجلی حقیقی کے قائل ہیں۔ پیر اپنے مریدین کے احوال سے کبھی غافل نہیں ہوتا۔ آپ جب بھی متوجہ ہوں گے، اس فقیر کو حاضر پائیں گے۔

ایک مرید نے ایک مرتبہ پوچھا:
حضرت! شگفتہ طبعی کے وقت لطائف کے ذکر یا روشنی میں کوئی فرق واقع نہیں ہوتا؟

فرمایا:

بس اتنا ہی فرق واقع ہوتا ہے، جتنا برقی قمقموں کو ہلا دینے سے ان کی روشنی میں واقع ہوتا ہے۔ (یعنی نہیں ہوتا)

مسلسل مراقبات کی بدولت آپ کا جسمِ مادی اضمحلال کا شکار ہوا، خصوصاً ٹانگوں اور ہاتھوں میں احساس مفقود ہو گیا۔ راول پنڈی، صدر کے کنٹونمنٹ ہسپتال کے ایک کمرہ میں آپ زیرِ علاج رہے، لیکن ادویات کوئی نتائج مرتب نہ کر سکیں۔ آخرِ کار انگلینڈ سے ایک ڈاکٹر نے یہ رائے دی کہ جسمِ مادی پر روحانیت کا اس قدر غلبہ ہے کہ ہم تشخیص و علاج سے قاصر ہو گئے ہیں۔



Marfat.com

ہسپتال کے بستر علالت پر، چند حاضرینِ مجلس، اہل ارادت اس بات کے راوی ہیں کہ کبھی کبھی آپ کے کمرے کا سپرنگ والا دروازہ اچانک خود بخود کھل جاتا اور کچھ غیر مرئی مہمانوں کی آمد کا احساس ہوتا۔ حضرت اٹھ کر بیٹھنا چاہتے۔ خدام پکڑ کر بٹھاتے۔ حضرت کبھی چھت کی طرف دیکھتے اور کبھی آنکھیں بند کر کے متوجہ ہوتے۔ کچھ دیر کے بعد دروازہ خود بخود کھلتا اور مہمانوں کی واپسی ہو جاتی۔ حضرت آرام فرما ہو جاتے۔

ایک مرتبہ ایسا ہی اتفاق ہوا، تو حضرت کے لبوں سے یہ جملہ سننے کو ملا:

''خود ہی کرم فرما دیا...... خود ہی کرم فرما دیا۔''

جب علاج بے فائدہ ثابت ہوا تو حضرت واپس خانقاہ فضلیہ، شیر گڑھ میں تشریف لے گئے۔

وفات سے ایک روز قبل ۳۔ اپریل بروز جمعرات اپنا کفن تیار کرنے کا حکم فرمایا اور مکمل ہدایات ارشاد فرمائیں۔

۴۔ اپریل ۲۰۰۸ء بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۲۶۔ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ استغراق نسبتاً زیادہ رہا۔ وفات سے کچھ دیر قبل آنکھیں کھولیں۔ خادمِ خاص کو حکم دیا:

''شیشوں والی ٹوپی لے کر آؤ۔''

شیشوں والی کون سی ٹوپی لے کر آؤں؟ خادم ابھی اسی سوچ میں مبتلا تھا کہ دوبارہ ڈانٹ کر فرمایا: ''شیشوں والی ٹوپی لے کر آؤ۔''

خادم بھاگتا ہوا ''بی بی جی'' کی خدمت میں حاضر ہوا۔

انھوں نے حضرت کی تمام ٹوپیاں نکال کر حوالے کیں۔ خادم نے خوب صورت ترین کڑھائی والی ٹوپی کا انتخاب کیا، جس کی کڑھائی منقش شیشوں کے مشابہ تھی اور بھاگتا ہوا خدمت میں حاضر ہوا۔

آپ نے آنکھ اٹھا کر دیکھا، فرمایا: ''سر پر پہنا دو۔''



Marfat.com

شاید بارگاہِ رسالت میں حاضری ہو رہی تھی۔

کچھ دیر آنکھیں بند اور لب خاموش رہے۔

پھر دوبارہ آنکھیں کھلیں۔

دوسرے خادم کی طرف دیکھا۔ مدھم آواز میں فرمایا:

''ماسٹر صاحب! اب ہم جا رہے ہیں۔''

ماسٹر صاحب نے لپک کر لبوں سے کان لگا دیئے اور عرض کیا، حضرت کیا فرماتے ہیں؟

جواب ملا:

''اب ہم جا رہے ہیں''......

تھوڑی دیر کے لیے سکوت چھا گیا۔

قریباً سوا ایک بجے سہ پہر لب ہمیشہ کے لیے خاموش ہو گئے۔

زندگی جن کے تصور سے جلا پاتی تھی
ہائے کیا لوگ تھے جو دامِ اجل میں آئے

حضرت فضلیؒ کے فیوضات بدستور جاری ہیں۔ آپ کے وصال کے دنوں میں جناب محمد متین چٹھہ کی نوعمر بیٹی آسیبی اثرات کا شکار تھی۔ وصال سے دو، تین روز بعد حضرت اس عقیدت مند عزیزہ سے ملے اور فرمایا:

''تم ٹھیک ہو جاؤ گی۔''

اس دن سے تا حال وہ بالکل تن درست ہے۔

اس سے پوچھا گیا کہ کیا حضرت خواب میں تشریف لائے تھے؟

اس نے جواب دیا: نہیں، حقیقت میں آئے تھے۔

حضرت کی چند گراں قدر علمی کاوشیں حسب ذیل ہیں:

ا۔ توبہ



Marfat.com

۲۔ ترجمہ مکتوبات غوثیہ

۳۔ حقیقتِ تصوف اور اتصال نسبت نقش بندیہ

۴۔ چند ذہنی الجھنوں کا حل

۵۔ حضور ﷺ کی سیرت کے مختلف فیہ پہلو
(سایہ، جادو، اشارہ تشہد وغیرہ پر محققانہ قول فیصل)

۶۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور ان کی خلافت کا پس منظر

۷۔ تدوین ''ہدایت الطالبین''

۸۔ ترجمہ مکتوبات مرزا مظہر جان جاناںؒ

۹۔ ترجمہ مکتوبات حضرت باقی باللہؒ

حضرت کے پہلے عرس مبارک کی خالصتاً شرعی تقریب کے موقع پر اپنے احباب کے اصرار اور تعاون پر ترییسٹھ ''مکتوبات فضلی'' کا انتخاب دنیائے تصوف کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے، جو حضرت کے علمی تبحر، للہیت، مقامِ ولایت اور با ایں ہمہ عجز و انکسار کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

میں نے ان مکتوبات کی تدوین کرتے ہوئے نجی اور ذاتی نوعیت کے مسائل میں سے متعلقین کے اسما کو حسنِ نیت کے ساتھ حذف کر دیا ہے تاکہ کسی آبگینے کو ٹھیس بھی نہ پہنچے اور ان مسائل کا حل بھی منظرِ عام پر آ جائے۔ ان مکتوبات کی اشاعت کا مطلوب و مقصود ذاتی و معاشرتی مسائل میں اسوۂ حسنہ کی طرف راہنمائی اور تربیتِ سلوک سے آشنائی ہے۔

میں سائرِ چمنستانِ تصوف، صہبائے سبوئے چشت، آقائے نظامی کا از حد ممنون ہوں کہ آپ نے انتہائی مصروفیات میں سے وقت نکال کر چند ایک دن میں اس مجموعہ کے لیے ایک خوب صورت اور وقیع دیباچہ تحریر فرما کر ارسال فرمایا اور ہماری اس عاجزانہ کوشش کو چار چاند لگا دیئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے فکر و فن میں اضافہ فرمائے۔ آمین!



Marfat.com

سرمایۂ علم و ادب جناب محمد لطف اللہ مفتی، سابق سیکرٹری وزارت مذہبی امور، جناب علامہ بشیر حسین ناظم، جناب ڈاکٹر احسان اکبر اور حضرت انور مسعود کے گراں قدر مشورے قدم قدم پر میری رہ نمائی کرتے رہے۔ میں ان تمام محترمین کا دل و جان سے شکر گزار ہوں اور ان سب کے لیے بطور خاص دعا گو ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو پذیرائی کا شرف عطا فرمائے، کیونکہ دادِ اورا قابلیت شرط نیست۔

اُحِبُّ الصَّالِحِیْنَ وَ لَسْتُ مِنْھُمْ
لَعَلَّ اللّٰہَ یَرْزُقْنِیْ صَلَاحًا

(خواجہ غلام محی الدین قصوری)

''میں صالحین سے محبت کرتا ہوں اگرچہ ان میں سے نہیں ہوں، شاید اسی حُسن محبت کی بدولت اللہ تعالیٰ میری بھی اصلاح فرما دیں۔''

محمد نوید ازہر

(اسلام آباد)

0322-5616280

۱۷۔ مارچ ۲۰۰۹ء



Marfat.com

## مکتوب نمبر۱

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب! سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ پنجاب کے طویل سفر میں گوجرانوالا کے قیام کے دوران میں خیال تھا کہ ملاقات کی سبیل نکالوں گا مگر کچھ عوارضات کے تسلسل اور کچھ فرصت کی کمی تھی کہ آپ تک رسائی نہ کر سکا۔ جس کا افسوس تھا۔ غربت کدہ حاضری پر آپ کے خط نے خوب محجوب کیا۔ اللہ تعالیٰ معاف فرمائے۔ آمین۔ امید ہے اس فروگذاشت سے صرفِ نظر فرمائیں گے۔

''فیض'' میں آپ کے سابق مکتوب کے مفصل جواب کا وعدہ پورا کیا تھا مگر متعلقین نے ''فیض'' کی کاپی آپ تک پہنچانے میں کوتاہی کی جو میں نے حاضری پر آپ کو بھیج دی۔ امید ہے کہ مل گئی ہو گی اور آپ کے شکوے کی تلافی ہو گئی ہو گی۔

تخریب کاری کی زد میں عزیز کا آنا اور محفوظ رہنا اللہ تعالیٰ کے تحفظ کا کرشمہ تھا۔ الحمد للہ کہ آپ کو احساس ہے کہ قدرت نے کرم کیا۔ یہ ملک میں بے دین حکمرانوں کی رعیت پروری سے پہلو تہی کا نتیجہ ہے۔ کاش ہماری قوتیں وقت کی نزاکت کے تحت بے دینوں سے اپنی یک جہتی وخلوص کے ساتھ اقتدار لے کر کلکم راع و کلکم مسئول عن رعیتہ کے احساس سے لیس ہوں اور عوام کے لیے سہولت سے جینے کا اہتمام کر سکیں۔ مسلکی چھیڑ آشنا دریا



Marfat.com

وسعتوں سے روشناس نہیں ہو پاتے۔ اللہ تعالیٰ کرے آپ بخیر ہوں۔

متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۳۔فروری ۲۰۰۰ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر۲

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب! زید عزہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ!

مکتوب گرامی میں وصولی مکتوب و ''ذکر خیر'' کی نوید تھی۔ الحمدللہ۔

کل جناب کا منی آرڈر بھی مبلغ سو روپیہ ملا۔ ذرہ نوازی ہے، کیا کہیں۔

قدرت نے جناب کو الفاظ کی بندش کا ملکہ دیا ہے۔ تاہم خطابات بعض دفعہ اپنے بے محل استعمال پر زبان حال سے شکوہ سنج ہوتے ہیں۔ عاجز کو اپنی حیثیت کا الحمدللہ معمولی سا ادراک ہے۔ نہ واقفِ اسرار، نہ عارفِ گفتار، نہ مصاحب احرار۔ پیار میں صرف قاضی حمید فضلی لکھ دیا کریں، تو ممنون ہوں گا اور محظوظ بھی۔ جو عجز کا استحقاق ہے۔

متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۱۸۔ اپریل ۲۰۰۰ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر۳

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب! ازید زھرہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! مکتوب باعث خوشی ہوا۔ گرمی کی شدت یہاں بھی ہے جبکہ آپ کی دعا سن لی گئی اور وہاں بارش برسی، یہاں دعاؤں کے باوصف بارش کا سخت کال ہے پانی کی قلت کا سامنا ہے۔ ہماری تو فصلیں سر اٹھاتے ہی خشک ہو گئیں۔

''ذکر خیر'' ہماری معاشی کیفیت کا آئینہ دار ہے۔ ہم نے صحافتی سفر میں جن مشکلات کا سامنا کیا ہے اس کی پہلی رونمائی وہ تھی۔ بہرحال خوشی ہوئی کہ آپ کی نظر اس کے عیب پر نہ گئی کیونکہ غربت کی بے ستری عیب نہیں ہوتی۔ خوبی کے اظہار پر دل خوش ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر سے نوازے آمین۔

رسالہ کے مامورین کبھی کبھی ہماری بے کسی کا امتحان لے لیتے ہیں۔ ابھی تک وہ نہیں لائے جب بھی ہمارے بس پڑا پوسٹ کر دیں گے۔ وعدہ خلافی فطرت میں نہیں۔ الحمد للہ۔ شاید آج یا کل تک آ جائے۔

یہ عاجز خود محتاج دعا ہے۔ خدا کی مخلوق ہونے کے ناطے سے بشریت کے لباس میں ہے۔ اس کا کرم ہے جو امت محمدیہ کا فرد بنایا۔ باقی اپنا کچھ حال نہیں۔ اللہ تعالیٰ کرم کرے۔



Marfat.com

اس عاجز نے غالباً ۱۳ جون کو مانچسٹر انگلینڈ کے لیے جانا ہوگا۔ ان شاء اللہ۔ ...... سے عرض کر دیں یہاں سے ۸ جون کو اسلام آباد جاؤں گا ان شاء اللہ۔ مانچسٹر کا پتا انہیں پہنچا دیں۔
دیگر متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۲۔ مئی ۲۰۰۰ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۴

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب! زید عزہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا مکتوب باعث خوشی ہوا۔ قدرت نے آپ کو ملکۂ تحریر اور حسنِ گفتار کی صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ خدا کرے کہ یہ استعداد شکست نفس کے پرتو سے منور ہو کر دین و دنیا کی سعادت مندی کا باعث بن سکے۔ اس عاجز کے متعلق آپ کے حسن ظن کو قدرت حقیقت کا روپ دے کر اپنے فضل وکرم سے فضلی ہونے کا حقیقی مظہر بنائے۔ نہ آپ کا بخت خفتہ ہے اور نہ ہماری آنکھیں بیدار ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کے بیدار بخت کے صدقے ہماری خفتہ آنکھوں کو بیداری نصیب کرے اور آپ کی سعادتمندی کو پروان چڑھائے اور نیت اور خلوص کے اس تعلق کو برکات سے نوازے۔

متعلقین کو دعا وسلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۵۔ نومبر ۲۰۰۰ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۵

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب! زید صحتہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

آپ کا روح پرور مکتوب جو عمدہ جذبات پر عید سعید کی تبریک کے سلسلہ میں لکھا تھا، مل کر باعثِ خوشی ہوا۔ آپ جیسے مخلص اور عمدہ جذبات کے حامل افراد کی دلکش تحریر پڑھ کر محجوب سا ہو جاتا ہوں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے حسن ظن کا صحیح حامل بنائے اور خاتمہ بالایمان ہم سب کا فرما کر حقیقی عید کی مسرتوں سے، بقول آپ کے، بقول حضرت غوث پاکؒ کے، مشرف فرمائے۔ آمین

رمضان مبارک اپنے ہر تین عشروں کی سعادتوں سے امت محمدیہ ﷺ کو نواز کر عید کے دن مشقت کی اجرت کی نوید سے سرفراز فرماتا ہے۔ خدا کرے کہ ہمیں مقدر کی سعادتوں سے رمضان مبارک کے تین عشروں کی خصوصیات کا فیض ملا ہو۔ آپ کی سعادتمندی، نیک بختی نے امید ہے کافی حصہ پایا ہوگا۔ امید ہے کہ اپنی صالح دعاؤں سے امداد فرماتے رہیں گے۔

متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

......۲۰۰۰ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۶

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب زید سعادتہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! مکتوب محبت باعث خوشی ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی جوانی کو صحت و عافیت کے ساتھ سعادتوں سے نوازے۔ جس طرح آپ ہمارے تاثر، جو سابق خط میں ظاہر کیا تھا، سے محجوب ہوئے۔ اسی طرح ہم بھی جب بعض روایتی اور مارکیٹی خطابات والقابات، جو اہل دین نے اپنے ناموں کے ساتھ سابقہ اور لاحقہ بنا رکھے ہیں، کو اپنے نام کے ساتھ لکھا ہوا دیکھتے ہیں تو ذلت کے انتہائی احساس کے ساتھ ندامت کے پسینہ میں غرق ہو جاتے ہیں۔ ہم نے اپنی زندگی مین جو علامہ یا شیخ المشائخ دیکھے ہیں ان کی خوشبو تک سے آج کل کے علامہ اور مشائخ محروم ہیں۔ چہ جائیکہ وہ خود علامہ یا شیخ المشائخ ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں نفس کی خباثتوں، شرارتوں کا احساس نصیب فرمائے۔ اَللّٰھُمَّ اَعِذْنَا مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا۔

بسنت کے سلسلہ میں جہاں تک ہماری معلومات ہیں، یہ تہوار ''کالورام'' کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ اس گستاخ رسول ﷺ کی یاد میں آج بے غیرت مسلمان اپنی دولت کو ضائع کر رہے ہیں اور اس کشمکش میں موت کا بھی شکار ہوتے ہیں۔ جبھی تو ''بال ٹھاکرے'' ہندوستان کا متعصب لیڈر ایسے مرنے والوں کو شہید کہہ کر اس تہوار کے منانے پر خوشی کا اظہار کر رہا ہے۔ اللہ مسلمانوں کو شعور و احساس اور غیرت دینی نصیب فرمائے آمین۔

84766



Marfat.com

ماہنامہ ''فیض'' ماہ فروری کے سلسلہ میں ہمارے تقریباً تمام قارئین کرام نے ہمیں اپنا خوشی کا تاثر لکھا ہے۔ جس طرح آپ نے اظہار فرمایا۔ ہم نے کسی مخیّر کی طرف کبھی بھی اپنے ذہن اور سوچ کو متوجہ نہیں کیا۔ آپ ہمارے سال بھر کے قاری ہیں، کبھی ''فیض'' میں اس قسم کی اپیل آپ نے پڑھی ہے۔ ہم مسبب الاسباب، جس کے ہاتھوں میں خیر ہے، کے در کے گدا ہیں۔ دوسروں کو ہم وقعت نہیں دیتے۔ دراصل ہمارے ان دیکھے کرم فرما...... اشاعت کی ذمہ داری نباہ رہے ہیں۔ ان میں سے...... صاحب کی طہارتِ قلبی ہماری معاون ہوتی ہے۔ جبکہ ......صاحب اپنی حکمت کے تحت ہماری کسی خواہش کی تکمیل میں بہت کم معاونت کرتے ہیں۔ جنوری کے پرچہ کی بعض کمزوریوں پر ہمارے اشاعتی تعاون کرنے والوں نے کچھ شکایت کی تو ان ہر دو برادران نے کرم فرماتے ہوئے فروری کے پرچہ میں اس کی تلافی کر دی۔ خدا کرے کہ ان کا یہ کرم تسلسل سے رہے۔ اگر مخیّر، بقول آپ کے انھی کو قرار دے دیں تو بے جا نہ ہوگا بعض ساتھیوں نے ہمارے ''فیض'' میں مستقل شائع ہونے والے مضامین کو کتابی شکل دینے کے لیے تعاون فرمایا ہے، لیکن اس کا تعلق ماہنامہ فیض کی اشاعت سے نہیں۔ دعا کریں کہ ہم ان کے تعاون سے فیض کے جواہر پارے علمی دنیا کے سامنے پیش کر سکیں۔ ہمیں بھی صاحبانِ درد اور ملی غیرت کے فقدان پر افسوس ہے۔ اللہ تعالیٰ کرم فرمائے۔

امید ہے کہ اپنی صالح دعاؤں میں یاد فرمائیں گے۔ متعلقین کو سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

یکم مارچ ۲۰۰۱ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۷

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا مکتوب محبت باعث خوشی ہوا۔ عقیدت اور محبت کے اظہار پر یہ عاجز محجوب سا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس حسنِ ظن کا صلہ دے اور ہمیں قرب الٰہی کی حقیقی اہلیت نصیب فرمائے۔

آپ کا جذبہ عمدہ ہے۔ تخلیق انسانی کا مقصد ہی معرفت الٰہی ہے جس کی طرف ہم بندگان نفس دنیاوی ضروریات کے تحت توجہ دینے سے عاری ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَمَنْ اَرَادَالْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُوْرًا (۱☆)

ہمارے ارادے میں پہلے تو ارادہ آخرت ہی بہت کم ہوتا ہے اگر ہو بھی تو اس کے لیے کسی مثبت کوشش کی ہم میں ہمت نہیں ہوتی اور ہمارے دنیاوی تقاضے آڑے آجاتے ہیں۔

بیماری قرب الٰہی کا ایک ذریعہ بھی ہوتی ہے۔ اگر بیمار حضرت ایوب علیہ السلام کی سنت پر عمل کرتے ہوئے

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (۲☆)

---

(۱☆) سورۃ اسرائیل:۱۹

(۲☆) سورۃ الانبیاء:۸۳



Marfat.com

اپنے اوقات میں معمول بنائے تو ان شاءاللہ قدرت کشف ضرنصیب فرماتی ہے۔آپ کی اخروی سعادت کی تمنا خدا کرے آپ کے حسب مراد آپ کو نصیب ہو۔ یہ عاجز بہت روحانی امراض کا مریض ہے جس کا علم اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔ دیگر لوگ حسنِ ظن سے کام لے کر اچھا سمجھ رہے ہیں جو حقیت میں نہیں۔ خدا کرم کرے کہ حقیقت کا روپ دھارلوں۔

آپ کا ''درود خضری'' پڑھنا موجب برکت ہے۔ ہو جائے تو اچھا ہے، نہ ہو تو عدم عمل کی خجالت بھی کسی وقت کام آجاتی ہے۔ خدا آپ کو توفیق خیر سے نوازے۔

اگر تھوڑی سی زحمت فرما کر درود شریف کے سلسلہ میں تشہد میں پڑھے جانے والے درود میں حسب ذیل اضافہ فرما کر گنبد خضریٰ کی طرف متوجہ ہو کر کم از کم صبح و شام ۱۰۰ مرتبہ ہی یہ دورد شریف پڑھیں تو امید ہے کہ حضور ﷺ کی طرف سے کرم نوازی ہوتی رہے گی۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحَابِکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہ.

جب ۱۰۰ دفعہ مکمل کریں تو پھر:

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ۔

دو تین دفعہ کہہ دیا کریں۔ امید ہے کہ اس گزارش پر عمل فرما کر اس کے تاثر سے مطلع فرمائیں گے۔

متعلقین کو دعا و سلام۔ اپنی بیماری میں، جو قبولیت دعا کا ایک موقع ہوتا ہے، اس عاجز کو دعائے خیر سے نوازا کریں۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۰۔ جولائی ۲۰۰۲ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۸

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب! سلامت!!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کو پھول جیسی صحت دے اور سرو کی مانند عمر دراز نصیب فرمائے۔ آپ کے جسم کی ناتوانی اور جذبوں کی فراوانی اس عاجز کے لیے کشمکش کا باعث ہوتی ہے۔ نارسا دعائیں کارگر نہیں ہوتیں۔ خدا کا مقدر حکمتوں کا حامل ہوتا ہے۔ دارِ آخرت جو حقیقی زندگی ہے اس کے لیے بعض دفعہ کسی دنیاوی سہولت کے فقدان پر صاحب بصیرت گلہ شکوہ نہیں کرتا۔ خدا کرے کہ آپ حسبِ طبع رضائے الٰہی کے حامل ہوں۔

...... سے عاجز کے گہرے تعلقات تھے۔ ستم ظریفی یا مقدر کی نامساعدت تھی کہ یہ عاجز نہ جنازے میں اور نہ چہلم میں شامل ہو سکا۔ اب رمضانی حافظ ہونے کی وجہ سے حالات کی نامساعدت عید سے قبل فاتحہ خوانی کی اجازت نہیں دے سکتی۔

آپ، درود شریف جو اس سے قبل لکھا تھا، کی مداومت فرمائیں۔ روضے کی طرف توجہ فرمائیں۔ ہو سکے تو قصیدہ بردہ کے وہ اشعار جن میں حضور ﷺ سے توسل کیا گیا ہے، پڑھا کریں۔ آپ کی دعائیں ہمارے لیے موجب راحت ہوں گی۔

متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۔ اکتوبر ۲۰۰۲ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر۹

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب! سلامت!!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا مرض حضور ﷺ کے فرمان ''لَا بَاْسَ طَھُوْر'' کے مطابق گناہوں کی صفائی کا باعث بن رہا ہے۔ چوٹ لگنے کی تکلیف شاید بلندی درجات کی کفیل ہو سکے۔ رضائے الٰہی کے تحت ناساعد مقدر پر ماتھے پہ سلوٹ نہ لانا اہل اللہ کا شیوہ رہا ہے۔ آپ کی حساس طبیعت اور روحی شعور و ادراک اس بات کا غماض ہے، جو مکتوب سے بھی ظاہر ہو رہا ہے، کہ آپ ہر حال میں مطمئن ہیں۔ اس جذبہ کو اللہ تبارک وتعالیٰ تکمیل سے ہمکنار کرے اور اپنی جو مہربانی آپ پر فرمائی گئی ہے اس کے ظہور کے لیے بھی صحت و توانائی اور حالات و وقت کی مساعدت سے نوازے آمین۔

خدا کرے کہ آپ کا زخم مندمل ہو اور آپ حسب منشا تعلق الٰہی کے صراط مستقیم پر صحت و عافیت سے گامزن ہوں اور ہم جیسے ضعیف و ناتواں لوگوں کے لیے اخروی امداد کا سہارا بن سکیں۔

متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

یکم دسمبر ۲۰۰۲ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۱۰

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا مفصل مکتوب باعث خوشی ہوا۔ جن کیفیات و احوال کا آپ نے اس میں ذکر کیا ہے وہ اس بات کے غماض ہیں کہ آپ کی روحانی قوت بحمد اللہ مثبت رخ اختیار کرتے ہوئے ترقی پذیر ہے۔ خدا کا ڈر، اللہ کے حضور قیامت میں قیام کا احساس، ایسی باتیں ہیں جو روحانی ادراک اور شعور کی باریک بینی کی مظہر ہیں۔

آپ کا مفصل خط جس میں خوابوں کا تذکرہ تھا مجھے نہیں ملا۔ البتہ جس خط میں ...... صاحب کی تعبیر خواب کا ذکر تھا اس کے متعلق کچھ کہنا اس لیے مناسب نہ سمجھا کہ اس کی تعبیر انہوں نے دے دی تھی۔ اس کا جواب دیا گیا تھا۔

دراصل جسم اور روح آپس میں تضادات کے حامل ہوتے ہیں۔ جو چیز نفس کو خوش کرے وہ روح کے لیے مضر ہوتی ہے اور جو روح کے لیے مضر ہو اسے نفس برداشت نہیں کرتا۔ آپ کی تکلیف یا بیماری جو نفس کی چاہت کے خلاف ہے، وہ عین روح کی ترقی کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے۔

میں تو للہیت یا اہل اللہ ہونے کی صلاحیت کا حامل نہیں۔ تاہم جو لباس پہن رکھا ہے اس میں سب سے اول تقاضا یہ ہوتا ہے کہ کسی بھی اپنے ملنے والے انسانیت کے فرد کے عیبوں کو نہیں دیکھا جاتا بلکہ خوبیوں کا تجسس رہتا ہے۔ کیونکہ اپنے عیبوں سے انسان خود اچھی طرح



Marfat.com

واقف ہوتا ہے۔آپ خود ہی اپنا تجزیہ کیا کریں۔

ہماری کسی ذہنی علمی ادبی کمزوریوں سے صرف نظر کرتے ہوئے یہ بات ملحوظ رکھیں کہ ہمارے بزرگوں کا اصول یہ ہے کہ وہ اپنے اوقات کو معمور رکھنے کے لیے کچھ نہ کچھ زبانی وظائف پڑھا کرتے ہیں۔تاہم ان کا اہم عمل اللہ کی ذات کا مراقبہ ہوتا ہے اور اس کی ذات کی طرف توجہ۔آپ اس توجہ کی کوشش کریں۔زبانی وظائف میں اگر کچھ معمولی سا فتور پڑ جائے تو اسے نظر انداز کیا کریں۔

مراقبہ اور تصورِ اسم ذات کی جتنی پختگی ہو گی اتنی ہی روح کی صفائی حاصل ہو گی۔لفظ اللہ آپ کے دل و دماغ پر ایسا چھایا ہو کہ آپ کے دل پر ذات الٰہی کا حاضر و ناظر ہونا نقش ہو جائے۔درود شریف کے رمضان شریف میں ناغہ ہونے پر خفا نہ ہوں۔خدا کا مقدر اپنی حکمتوں کا حامل ہوتا ہے۔درود شریف کا روضہ اطہر کی طرف متوجہ ہو کر پڑھنا بڑے انوار سمیٹنے کا مظہر ہوتا ہے۔

شیطان کے ڈاکے کا خطرہ نہ کریں جہاں دولت ہوتی ہے چور منڈلاتے رہتے ہیں۔صاحب دولت اپنی دولت کا تحفظ خدا کی تائید سے کرتا ہے۔آپ بھی شیطان ونفس سے بچاؤ کے لیے تائید الٰہی اور توفیق الٰہی کا سہارا لیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے عمدہ جذبات کی سعادتوں سے نوازے۔یہ عاجز جب احباب کے عمدہ جذبات کو دیکھتا ہے اور اپنا تجزیہ کرتا ہے تو ہر غلاظت سے معمور کردار کا مالک ہوتے ہوئے قدرت نے اپنے ستر جمیل سے اپنے عمدہ لوگوں کی محبت اور خلوص کے استفادہ کا موقع بخشا۔اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔

اپنا قلبی آئینہ اتنا صاف نہیں کہ اس پر آفاق و انفس کے عکوس پڑ سکیں۔قلبی تاثر جو بھی اچھا برا ہوتا ہے وہ ہر شخص کو حاصل ہے خواہ صاحب کشف ہو یا نہ۔اس عاجز کو بھی آپ کے



Marfat.com

عمدہ خلوص اور پیار بھرے انداز تعلق سے خوشی ہے۔ ذاتی اصلاح جو تعمیر آخرت کے سلسلہ میں ہو نبی کریم ﷺ کے مشن کا اہم حصہ ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰیO وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰیO☆

یادِ الٰہی سے تزکیہ کے تحت فلاح حاصل کی جاسکتی ہے۔ آپ بھی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہے راضی رہے گا اور آپ کی کوششیں اس کی رضا کا مزید باعث ہوں گی۔ بے فکر رہیں۔

نفس اپنی امارگی سوء میں کسی کے ساتھ رعایت نہیں برتتا۔ بہرحال **لاحول ولا قوۃ الا باللہ** سے اس کی آوارگی کو لگام دی جاسکتی ہے۔ خدا کرے کہ آپ حسب طبع اس میں مزید چستی کا مظاہرہ کریں۔

باقی جس شخص کے متعلق آپ نے تحریر فرمایا ہے اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں۔ وہ اگر آپ کی کسی قسم کی کردار کشی کرتا ہے تو بجائے اُس کے کہ آپ اس کی طرف رخ کریں۔ اپنے کردار کا جائزہ لیں۔ اگر اس کا بیان سچ ہے تو اپنی اصلاح کریں۔ اگر سچ نہیں تو خدا پر چھوڑ دیں۔ باقی اس کا تصرف آپ کے جسم پر کچھ بھی نہیں ہوسکتا۔ اس وہم کو دل سے نکال دیں۔ رات کو آیت الکرسی پڑھ کر سویا کریں۔ بالفرض آپ کا وہم آپ کی پریشانی کا باعث ہوتا ہے تو صبح و شام اس شخص کا تصور کر کے حَسْبِیَ اللّٰهُ الْحَسِیْبُ ۷ مرتبہ اول آخر درود شریف کے درمیان پڑھا کریں ان شاء اللہ آپ کو کسی قسم کی شکایت نہ ہوگی۔

یہی کچھ سردست حاضر ہے۔ امید ہے کہ کچھ نہ کچھ آپ کی تسلی کا باعث ہوگا۔ امید ہے کہ صالح دعاؤں میں یاد فرماتے رہیں گے۔ اللہ آپ کو ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رکھ کر شکر اور حسنِ عبادت کی توفیق سے نوازے۔

---

☆ سورۃ الاعلیٰ ۸۷:۱۴۔۱۵



Marfat.com

متعلقین کو دعا و سلام۔ یہ عاجز بعض احباب کی آمد پر پنجاب کے سفر پر شاید کل پرسوں روانہ ہو۔ اگر گوجرانوالا کا اتفاق ہوا تو خود آپ کے حسن سیرت و حسن صورت کے مظاہروں سے مستفید ہو گا۔

متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۱۵۔ دسمبر ۲۰۰۲ء

☆..........☆☆☆..........☆

Marfat.com

## مکتوب نمبر ۱۱

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب! سلامت!!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! خط کے متصل ہی آپ شیر گڑھ تشریف فرما ہوئے۔ خدا کرے کہ آپ کو سکون نصیب ہو۔ آپ کو سورہ کہف پارہ ۱۵، سورہ یٰسین پارہ ۲۳، سورہ صف پارہ ۲۸ روزانہ پڑھنے کی تاکید ہے۔

سورہ کہف کی آخری آیات مَنْ کَانَ یَرْجُوا تا آخر پڑھ کر دعا کریں کہ ''اے اللہ اپنی لقاء میرے لیے محبوب بنا اور مجھے عمل صالح کی، اپنے لطف و کرم سے، توفیق عطا فرما''۔ پھر یہ دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ تا آخر پڑھ لیا کریں۔

سورہ یٰسین کی آخری آیت اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا تا آخر پڑھ کر دعا کریں کہ ''پاک ہے تیری ذات جس کے ہاتھ میں کائنات کی حکومت ہے وہ جو چاہے ''کُن'' کے لفظ سے کر دیتا ہے۔ مجھے بھی اپنی ایسی رحمت سے نواز جو مجھ سے کوئی نہ چھین سکے اور مجھے ایسی حیثیت نصیب فرما جو گناہ اور میرے درمیان حائل ہو اور ایسی عافیت نصیب فرما جس سے مجھے اعمال صالحہ کی توفیق نصیب ہو۔''

پھر سورہ صف کی آخری آیت اٰمَنُوا عَلٰی عَدُوِّھِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰھِرِیْنَ پڑھ کر یہ دعا کریں کہ ''اے اللہ اپنی تائید اور قوت سے مجھے میرے دشمنوں پر غالب رکھ یا غلبہ نصیب کر۔''

پھر یہ پانی دم کر کے رکھیں اور اللہ اللہ اللہ والا تعویذ اس پانی سے صبح و شام کاغذ کی گولی بنا



Marfat.com

کر پی لیا کریں اور بھی کوئی محلے میں صاحب ضرورت ہو تو یہ دم شدہ پانی اور اللہ اللہ والے تعویذ اسے عطا کر دیا کریں آپ کو اجازت ہے۔

۲۱ بار بسم اللہ پڑھیں۔ سامنے، پیچھے، دائیں بائیں اوپر نیچے اور دل پر۔ تین، تین دفعہ۔ اسی طرح اطفاتُ غضبَ النَّاس وَادْ فعتُ اِیْذاء ھُمْ وَاستکفِی شَرَّھُم پڑھیں۔ اردو میں اگر کہیں تو یوں کہیں ''لوگوں کے غصے کو ٹھنڈا کرتا ہوں، ان کے ضرر کو دور کرتا ہوں اور ان کے شر سے بچاؤ کرتا ہوں۔ یہ ۷ دفعہ کہیں چھ جہات اور ساتویں دفعہ قلب پر پڑھتے ہوئے کہیں بحق لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ یعنی لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ سے۔ پھر اسی طرح ۷ دفعہ جہات کے تعین اور قلب کے احساس سے کہیں اِستَجلبتُ مَحبَّتَھُم وَمَوَدَّتَھُم وَانقِیَادَھُم جس کا اردو ترجمہ یہ ہے۔ ''میں لوگوں کی محبت کو اپنی طرف کھینچتا ہوں اور ان کی دوستی اور فرمانبرداری کو بھی محمد رسول اللّٰہ سے۔''

یہ ضرور کریں باقی انشاء اللہ ملاقات پر مزید ہوگا۔

قلبی ذکر کے سلسلہ میں چستی کا مظاہرہ کریں۔ تصور مرشد جتنا مضبوط ہوگا فیض اتنا مضبوط ہوگا۔

گھر میں متعلقین کو دعا وسلام۔ دادا جان☆ اور والدِ محترم کو خصوصی طور پر سلام عقیدت۔ شیر گڑھ کے سفر کی زحمت ہوئی تاہم اللہ تعالیٰ آپ کو اجر دے اور آپ کی مرادیں پوری کرے۔ ......اور......سلام محبت پیش کرتے ہیں۔ میں شاید کل پشاور کے سفر پر روانہ ہو جاؤں ان شاءاللہ۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۰ دسمبر ۲۰۰۲ء

☆............☆☆☆............☆

---

☆ علامہ محمد انور چشتی نظامی رحمۃ اللہ علیہ، خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ ''میرا شریف'' پنڈی گھیپ، ضلع اٹک، جو ۲۹ ویں شب رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ میں ہمیں داغِ مفارقت دے گئے۔



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۱۲

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب! سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ یہ عاجز سفر سے واپس ہوا تو آپ کا مکتوب محبت باعث خوشی ہوا۔ پشاور میں اپنے ایک عزیز کی وفات پر گھر سے نکلنا ہوا تو اس سلسلہ میں گوجرانوالا بھی جانے کا اتفاق ہوا۔ ہر چند کوشش کی، آپ کے بتائے ہوئے پی پی فون پر رابطہ کیا مگر نہ ہو سکا جس کا افسوس رہا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت اور عافیت سے رکھے۔ آپ کی نقاہت اور کمزوری کو خدا تعالیٰ صحت و عافیت سے تبدیل فرمائے۔ میں خود گوجرانوالا سے واپسی پر زکام اور بخار میں مبتلا رہا۔ جس کی وجہ سے آپ کے خط کا جواب بھی مؤخر ہوتا رہا۔

آپ درود شریف کے سلسلہ میں کوشش فرمائیں اور قلبی ذکر کے سلسلے میں تصور اسم ذات یا تصور شیخ کریں۔ یہ سکون کا باعث ہوگا۔

سر دست اپنی کمزوری کی وجہ سے اسی پر اکتفا کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی جملہ مرادیں پوری فرمائے اور صحت و عافیت سے نواز کر تعمیرِ آخرت کی قوت سے نوازے۔ آمین

والسلام

عاجز

حمید فضلی

یکم فروری ۲۰۰۳ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۱۴

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب سلامت! زَادَکَ اللہُ عِزًّا وَّ کَرَامتاً!!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! مکتوب گرامی باعث خوشی ہوا۔ اس عاجز نے حسب وعدہ گوجرانوالہ حاضری کا ارادہ کر رکھا تھا مگر دوران سفر زکام نزلہ بخار کی شدت نے سفر کو محدود کرنے پر مجبور کر دیا۔ گجرات کے قیام کے دوران میں آپ سے ٹیلی فون پر رابطہ کی کوشش کی مگر کامیاب نہ ہو سکا۔ ...... نے کرم فرمائی کرتے ہوئے گجرات دو دفعہ ملاقات کی زحمت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر سے نوازے۔ انھیں ہر دفعہ آپ کو ساتھ لانے کی گزارش کی تھی، مگر بعض وجوہ سے شاید وہ ہماری اس تمنا کو پورا نہ کر سکے۔ معذرت خواہ ہوں کہ آپ کو انتظار کی زحمت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر دے۔

خوابوں کے سلسلہ میں علماء اور اہل دل ایک تو خوراک کے سلسلہ میں احتیاط کا حکم فرماتے ہیں، دوسرا خیالات کی صفائی کی طرف بھی توجہ دلاتے ہیں۔ اس کے علاوہ سوتے وقت آپ یہ مسنون دعا پڑھیں تو امید ہے کہ بہتر رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ لَا تُؤمِنَّا مَکْرَکَ وَلَا تُنسِنَا ذِکْرَکَ وَلَا تَحرِمْنَا فَضْلَکَ وَلَا تَھْتِکْ عَنَّا سَتْرَکَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْغَافِلِیْن ۔ سوتے وقت پڑھ لیا کریں۔ آپ کی شیر گڑھ آمد باعث خوشی ہے۔ آپ خاندانی تاثر اور روحانی استعداد کے حامل ہیں صرف استقامت کے تحت طریقت کے شغل کو اپنائیں۔ وساوس و توہمات سے خود کو محفوظ رکھیں۔ انشاء اللہ انجام کار



Marfat.com

ہر لحاظ سے بہتر ہو گا۔

جن آیات اور سورتوں کو پڑھنے کے لیے کہا تھا ان پر مداومت بہتر نتائج کی حامل ہو گی۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ کا وظیفہ ایذا رساں لوگوں کے لیے پڑھا جاتا ہے ان کی ایذ رسانی میں اگر کمی ہو تو بے شک چھوڑ دیں ورنہ تو اس کی تعداد زیادہ نہ ہونے کی وجہ سے پڑھنا کوئی مشکل نہیں۔

قلبی ذکر کی جس حد تک کوشش ہو سکے کریں۔ اگر وساوس اور خیالات کا انتشار یا پراگندگی ہو تو تصور شیخ اس سلسلہ میں انتہائی مفید ہوتا ہے۔ یہ عاجز اپنے متعلقین سے حتی الوسع غفلت نہیں برتتا۔ البتہ مرید کا اپنا جوڑ روحی فیض میں زیادہ کارگر ہوتا ہے۔ اس کی طرف اگر توجہ فرمائیں تو بہتر ہو گا۔

داتا صاحب کے مجذوب کا آپ کو دو دو کے چار نوٹ تھمانا اس امر کا اشارہ ہے کہ آپ بالغُدُوِ وَالْاٰصال یادالٰہی میں اپنے اوقات مصروف رکھیں جو دین و دنیا اور عقبیٰ و آخرت کے اہم مقامات کے لیے کارگر ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ سے آپ کے لیے اور اپنے لیے توفیق خیر کی استدعا ہے۔ اللہ کرم فرمائے۔

متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۴۔ فروری ۲۰۰۳ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر۱۴

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب!

اللہ تعالیٰ اپنے قرب سے نوازے اور امن وحفاظت میں رکھے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! اس عاجز نے اپنے سابقہ خط میں گوجرانوالا حاضری کی معذرت میں اپنی کیفیت پیش کی تھی۔ یہاں آج کل الحمدلِلّٰہ بارش کے تسلسل نے سردی کی ضعف شکن توانائی ہم پر مسلط کر دی ہے۔ الحمدلِلّٰہ جس بارش کو ترس رہے تھے اس کی سیرابی سے اب مطمئن ہیں۔

...... کی بیٹی کی رخصتی مارچ کی یکم یا دو تاریخ کو ہو رہی ہے۔ شاید وہ مجھے لینے آئیں تو گوجرانوالا کی حاضری اس صورت میں ان شاء اللہ بکرم خداوندی لازمی ہو جائے گی۔

آپ کے مکتوبات جو بھی ہوں خواہ جوابی لفافہ کے حامل ہوں یا نہ یہ عاجز ملنے پر جلدی جواب دینے کی کوشش کرتا ہے۔ فرقوں کی عصبیت نے انسانیت کے درد کو نظروں سے اوجھل کر دیا ہے۔ یہی چیز اس عاجز کے لیے امت کے درد کے تقاضے کے تحت سوہانِ روح ہے۔ خدا کرے کہ لوگ امت محمدیہ ﷺ کی حرمت اور عظمت سے واقف ہو کر حضور ﷺ کی روح مقدسہ کو اپنی فرقہ وارت کی کھینچا تانی میں ایذاء نہ پہنچانے کا تصور رکھ سکیں۔

کسی گھر میں آسیبی اثرات کے لیے عمل حسب ذیل ہے:



Marfat.com

سورہ بقرہ کی آیت وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۱ ☆ تک جو دوسرے پارہ میں ہے۔ سورہ طٰہٰ کی آیت وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۲ ☆ جو سورہ طٰہٰ پارہ ۱۶ میں ہے۔ سورہ رحمٰن کی آیت یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ ............ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۳ ☆ اور سورہ کہف کی ابتدائی دس آیتیں تا رَشَدًا چاند کی ہر دو تین تاریخوں میں دو تین ماہ لکھ کر سرنج سے اس گھر میں سپرے کرائیں۔ امید ہے کہ بدروحوں سے نجات مل جائے گی۔

بزرگوں کی کسی بھی چیز کا، جو توارث میں ہو، تصور کر کے سورہ الضحیٰ پارہ ۳۰، ۳ دفعہ پڑھ کر یاجامع الناس لیوم لاریب فیه بعد میں پڑھ کر خدا سے دعا مانگیں کہ "اے لوگوں کو باہم ملانے والے خدا مجھے باباجی کی روح سے ملا تا کہ ان سے استفادہ ہو اور آرام گاہ کا پتا معلوم ہو۔" یہ عمل کچھ دن کرنا چاہیے۔ شاید مطلوب حاصل ہو۔ یہ جملہ اکابر کی آرام گاہوں کے سلسلہ میں ایک عمل ہے۔ خدا کرے کہ مفید ثابت ہو۔

آپ اپنے اوقات میں زیادہ تر تعمیر آخرت کی کوشش کریں۔ دنیا جو بھی ہوگی وہ آپ کو جہاں سے بھی ہوگا پہنچ کر رہے گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنا قرب نصیب فرمائے۔

کسی ظالم یا شر پسند کے قبضہ و تصرف سے نجات حاصل کرنے کا عمل حسب ذیل ہے:
اگر گھر کا کوئی فارغ آدمی خلاصی اراضی کے مقصد کو سامنے رکھ کر قضائے حاجت کے دو نفل پڑھنے کے بعد ۱۰۰ دفعہ استغفار پڑھ کر اول آخر درود شریف کے درمیان سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۴ ☆ ۱۰۶۰ مرتبہ پڑھ کر ان ظالموں سے خلاصی اراضی کے لیے خدا سے دعا مانگے اور وقتاً فوقتاً کسی ذریعہ سے ان کی کیفیت رجوع معلوم کی جاتی رہے۔ ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کوئی

---

۱ ☆ سورہ البقرہ ۲:۱۶۳

۲ ☆ سورہ طٰہٰ ۲۰:۱۱۱

۳ ☆ سورہ الرحمٰن ۳۳:۳۴

۴ ☆ سورہ یٰس ۳۶:۵۸



Marfat.com

بہتر سبب پیدا کر دے۔

خدا کرے آپ اپنے اسلاف کی ارواح مقدسہ کی خوشنودی کا باعث بن سکیں اور ان کے یمن و برکات کے حامل ہوں۔ یہ عاجز دعا کی طلب رکھتا ہے۔ امید ہے کہ آپ دعا کی مدد فرماتے رہیں گے۔

دادا جان محترم اور والد مکرم کو دعا و سلام دیگر متعلقین کو بھی دعوات۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۲۔ فروری ۲۰۰۳ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۱۵

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب! سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! اس سے قبل آپ کے مکتوب کا جواب دے دیا تھا۔ امید ہے کہ مل گیا ہوگا۔ اس میں میں نے بعض عملیات ومحربات کے سلسلہ میں اپنی ایک تالیف کا ذکر کیا تھا۔ تلاش کے بعد ایک پرانا نسخہ پیش ہے۔ اس کے معمولات کی کہیں ضرورت پڑے تو اپنے لیے یا کسی مسلمان کے مفاد عامہ کے لیے آپ کو اجازت ہے۔ اسے محفوظ رکھیں۔ آپ کی خوش قسمتی ہے کہ یہ مجھے تلاش کے بعد مل سکا۔ امید ہے کہ آپ خود بھی اور آپ کے بڑے محترمین بھی اس عاجز کے لیے دعائے خیر سے غافل نہ ہوں گے جس کے لیے میں خود دعا گو وشکر گزار ہوں۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۳۔ فروری ۲۰۰۳ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۱۶

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب! سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا پُر عقیدت مکتوب مل کر باعث خوشی ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و عافیت کے ساتھ اپنے قرب کے مدارج میں ترقی نصیب فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ بارشیں فرما کر ہماری انسانی ضرورت کی اہمیت کے پیش نظر پانی کی کمی دور فرما دی۔ یہ آپ کا حسن ظن ہے جو قلوب سماویہ سے اپیل کے باعث ان بارشوں کی نسبت ہماری گزارش سے فرما دی۔

مزارع کا مکان تو ان بارشوں میں گرا تاہم اس نقصان کی تلافی بھی قدرت نے اپنے ایک صالح بندے کے ذریعے فرما دی۔ جناب ...... لاہور نے کچھ رقم بھیج دی تھی جس سے اس خرچ کی کفایت ہو گئی الحمد للہ۔

بدروحوں کے عمل کے سلسلہ میں گذشتہ مکتوب میں مذکورہ آیات کو کسی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے محو کریں پھر مہینے کی ابتدائی تین دنوں یا ایام بیض کی تین تاریخوں یا مہینہ کے آخر کی تین تاریخوں میں حسب موقع جو کمرہ زیادہ متاثر کر رہا ہو اس کی دیواروں اور چھتوں پر سرنج سے چھڑکاؤ کریں۔

...... صاحب کے مکتوبات کی اشاعت سے پہلو تہی ہم اس لیے نہیں کرتے کہ وہ کسی نہ کسی روحی بحث کو چھیڑ دیتے ہیں، جس سے پہلو تہی ہم کسی صورت نہیں کر سکتے۔ آپ کا خط



Marfat.com

شائع کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ ان کی نظروں سے گزرے اور وہ آپ کی مفید رائے پر عمل پیرا ہو کر قارئین "فیض" کی پریشانی کا باعث نہ ہوں۔

یہ عاجز آپ کے حسن ظن سے بہت ہی فروتر ہے۔ دعا فرمائیں کہ اس کے شب و روز للّٰہیت اور خلوص سے معمور ہوں۔ آمین

...... کی تعزیت کا بھی آپ نے لکھ کر قارئین فیض کی نمائندگی فرما کر ممنون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ادراک کی ان باریکیوں سے مزید سرخرو فرمائے۔

...... کی طرف سے بھی عقیدت مندانہ سلام قبول فرمائیں۔

متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۱۹۔ مارچ ۲۰۰۳ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۱۷

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! اب کی دفعہ گوجرانوالا کے سفر کا مقصد سب سے زیادہ آپ کی طیبِ خاطر کے لیے تھا اور الحمدِ للہ زیادہ وقت آپ کو دیا گیا۔ دادا محترم کی زیارت اور خاندان کے اکابر کی دید سے طبیعت خوش ہوئی۔ اللہ ان کا سایہ تا دیر سلامت رکھے اور آپ ان کے فیوض و برکات سے مستفید ہوتے رہیں۔

کوٹلی سے واپسی پر فرید ٹاؤن میں بھی بحمد اللہ وقت اچھا گزرا۔ آپ کی پرتکلف دعوتوں اور پر محبت دلکش اداؤں نے خوب متاثر کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر دے اور شاد کام و بامراد فرمائے۔

آپ کا اس عاجز کے متعلق حسن ظن باعث خوشی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا متکفل ہے۔ وہی روحانی تربیت غیر مرئی طریقوں سے فرماتا ہے۔ ان شاء اللہ آپ اپنے مقصد میں اپنے خلوص نیت سے شاد کام ہوں گے۔ سلسلہ میں بالخصوص نقشبندیہ میں جوڑ اور نسبت کے لیے رابطہ مرشد بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس سے صرف نظر نہ فرمائیں۔ کمال یہ ہے کہ اس سلسلہ میں نہ تو وضو کی ضرورت ہوتی ہے نہ بیٹھنے کی۔ جس کیفیت میں تصور بحال ہو، فیض پہنچتا رہتا ہے۔



Marfat.com

ہماری عائلی زندگی کے لیے آپ کا دلی ورد خدا کرے آپ کے اجر کا باعث ہونے کے ساتھ ساتھ ہمارے لیے باعث سکون ہو۔ خدا آپ کو خلوص نیت کا اجر دے جو آپ اہلیہ کے لیے دعائے خیر کا ذکر رہے تھے۔

مراقبہ ضرور کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ قدرت خود بخود رہنمائی فرمائے گی۔ آپ کے عمدہ جذبات کا صلہ اللہ تعالیٰ ہی دے اور خدا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی خواہشات کی تکمیل میں معاون ہوں۔

......آپ کو دعاؤں کے ساتھ یاد کرتا ہے اور پیار بھرے تصور سے سلام پیش کرتا ہے۔

......کا رشتہ ہر حال میں بہتر ہو گا۔ ......کو بھی اللہ تعالیٰ خاندانی توارث کے تحت عمدگی نصیب فرمائے جو والدین کے لیے باعث خوشی ہو۔ ......حضرات کے متعلق آپ نے جو شکایت فرمائی ہے انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیں۔ فقیر کسی کے عمل میں مداخلت نہیں کرتے۔ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیں اور نہ ہی کسی کی بدگوئی پر کان دھرا کریں۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ کا ورد اپنے آس پاس کے شریر لوگوں کو توجہ میں لا کر پڑھا کریں۔ ان شاء اللہ شریر لوگوں سے آپ اور آپ کا محلہ محفوظ ہو گا۔

قبلہ والد صاحب و دادا جان کی خدمت اقدس میں دعا و سلام۔ چھوٹے عزیزان کو پیار۔ اللہ آپ کو خوش رکھے۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۴۔ مئی ۲۰۰۳ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۱۸

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا پنجابی کتابچہ☆ مل کر باعث خوشی ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ترویج خیر میں فعالیت سے نوازے اور قبولیت بخشے۔ ہماری "ہندکو" زبان گو پنجابی سے ملتی جلتی ہے۔ بولنے اور سمجھنے میں کوئی فرق نہیں۔ تاہم ادھر کے لوگ پنجابی رسم خط نہیں پڑھ سکتے۔ البتہ آپ کے اس کتابچے کو ان شاء اللہ انگلینڈ کے پنجابی حضرات کو تحفہ کے طور پر دیا جائے گا جو پڑھ اور سمجھ سکتے ہیں۔ اگر پانچ سات کاپیاں اور بھیج دیں تو درجن بھر ہم انہیں بطور تحفہ دے سکیں گے۔ اللہ آپ کو خوش رکھے۔

خاندانی بزرگوں کی خدمت میں التماس دعا کے بعد سلام محبت۔...... کی طرف سے سلامِ محبت۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۷۔ مئی ۲۰۰۳ء

☆............☆☆☆............☆

---

☆ پنجابی کتابچہ ''کرکتن ول دھیان کرے'' جو نظم و نثر میں فکرِ آخرت اور ذکر کلمۂ شریف پر مشتمل تھا۔ ۲۰۰۱ء میں زیورِ طباعت سے آراستہ ہوا۔



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۱۹

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کے بھیجے ہوئے کتابچوں کے جواب میں کل ایک مکتوب پیش خدمت کیا تھا۔ جس میں آپ کے اس کتابچے کے سلسلہ میں عاجزانہ دعا دی تھی کہ اللہ آپ کو ترویج خیر کے لیے اور دعوت فلاح وصلاح کے لیے مزید توفیق سے نوازے۔ آپ کی خاندانی تعلق الٰہی کی روایات پرخلوص کا تسلسل اللہ تعالیٰ قائم ودائم رکھے۔ اس عاجز کو آپ کے غیر تمندانہ اور پرخلوص جذبات کا اظہار محجوب سا کر دیتا ہے۔ یہ عاجز جب آپ کے حسن ظن اور اپنے کردار کا موازنہ کرتا ہے تو آپ کے حسن ظن سے خود کو انتہائی فروتر محسوس کرتا ہے۔ اللہ آپ کو اس حسن ظن کا صلہ دے اور فقر وتعلق الٰہی کے خلوص لذت سے نوازے۔

گوجرانوالا کے گزشتہ سفر میں اس عاجز کا جو بھی تاثر تھا وہ بقول آپ کے کسی تصنع یا مفاد پرستی سے منزہ تھا۔ خدا ہم کو اس قسم کی تصنع آمیزی سے محفوظ رکھے اور تعلقات کی للّٰہیت میں کسی فتور کو راہ نہ دے۔ زندگی کے دورانیے میں نشیب وفراز رہتے ہیں اور معاشرت کی گاڑی چلانے والا انسان مختلف گیئر بدلتا رہتا ہے جس سے سفر کے ارادے میں کوئی فتور نہیں ہوتا۔ رفتار کی کمی بیشی رہتی ہے۔ آپ فکر نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص کو بار آور فرمائے گا۔

فقر اور تعلق الٰہی والوں میں سب سے اہم چیز جو ان کے پیش نظر رہتی ہے وہ یہ ہے کہ دوسروں کے عیب اور کمزوریوں سے اپنی آنکھوں کو اندھا نہ ہونے کے باوجود اندھا بنا دیتے



Marfat.com

ہیں اور حاتم اصمؒ کی طرح خود کو بہرہ بھی بنا دیتے ہیں۔ جہاں تک نفس کا تعلق ہے اس کی خباثتوں پر ان کی گہری نظر رہتی ہے اور باطن کا تجزیہ ان کا شغل ہوتا ہے۔ یہ عاجز خود بھی کوشش کرتا ہے کہ یہ کیفیت خود میں بیدار کرے۔ آپ سے بھی عاجزانہ مشورہ پیش ہے کہ ایسی کیفیت بیدار ہو تو ان شاء اللہ تعالیٰ کی جملہ نعمتوں کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

کسی بھی محفل میں روحی کیف کے خلاف کوئی بات ہو تو حضور ﷺ کی بتائی ہوئی دعا سُبحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوبُ اِلَیْکَ پڑھ کر اس محفل کی ناشائستگی کو دور کیا جا سکتا ہے۔ امید ہے کہ آپ لطافت طبع کے تحت اس چیز کو اپنا لیں گے۔

غلطی سے بے وضو نماز پڑھانے کے سلسلہ میں عرض یہ ہے کہ حضور ﷺ کے فرمان کے تحت کہ ''میری امت سے خطا اور نسیان کا بوجھ اٹھا لیا گیا ہے'' امید ہے کہ نسیان و خطا کی معافی ہو جائے گی۔

زیادہ کیا لکھا جائے۔ عزیزی ...... کو اللہ تعالیٰ حسب مراد کامیابی نصیب فرمائے۔ جس ذریعے سے بھی ہو اور آپ کو اپنی خوبصورت خصلت اور خوبصورت ادا کے صلہ میں امتحان میں امتیازی پوزیشن سے نوازے جو اس عاجز کے لیے باعث خوشی ہو گی۔ دادا جان، ان کے متعلقین، والد صاحب ان کے متعلقین، سب کو حسب حال دعا و سلام و التماس دعا ہے عزیزی ...... کی طرف سے بھی دعا و سلام و التماس دعا۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۸۔ مئی ۲۰۰۳ء

☆............☆☆☆............☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۲۰

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کے مزید کتابچے مل کر باعث خوشی ہوئے۔ جوابی لفافہ کے سلسلہ میں کسی محجوبیت کا شکار نہ ہوں۔ پیار و محبت میں ایک آدھ دفعہ ہم نے چار روپے خرچ کر دیئے تو یہ کوئی بوجھ نہیں۔ آپ کے کتابچے کے ساتھ خط کا جواب اسی وقت دیا گیا تھا اور دوسرے خط کے آنے پر دوسرے دن اس کا بھی جواب دے دیا گیا تھا۔ امید ہے کہ مل گیا ہوگا۔ کتابچہ اس عاجز نے غور سے پڑھا۔ پنجابی پڑھنے کی تھوڑی بہت سدھ بدھ حاصل ہے۔

آپ نے لکھا ہے کہ یہ چند ورق جو ترتیب دیے گئے ہیں ان میں کلمہ شریف کے ذکر کے ساتھ ساتھ آخرت کا فکر کرایا گیا ہے۔ کلمہ شریف میں پاک☆ لفظ کے اضافہ پر بہت ہی عمدہ طریقے سے آپ نے توجیہہ فرمائی ہے اور رائے دی ہے، جو بہت اچھی ہے۔

بھولے ہوئے سبق میں آپ نے اس عاجز کو بھی وقت کے ایک عظیم روحانی بزرگ کے خطاب سے نوازا۔ جس عظمت کے بارے میں آپ کا گمانِ نیک ہے، خدا کرے کہ یہ عاجز اس عظمت کا اہل ہو جائے۔ اللہ آپ کو اس حسنِ ظن کا اجر دے۔ بہر حال کلمہ شریف کا ذکر

---

☆ یہ رائے دی گئی تھی کہ ذکر کلمۂ شریف میں ''کہو لا الہ الا اللہ، محمد پاک رسول اللہ'' نہ پڑھا جائے بلکہ ذکر کے اختتام پر پڑھ لیا جائے ''محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)'' تاکہ کلمہ طیبہ کے الفاظ کی صحت مجروح نہ ہو۔



Marfat.com

بہت ہی عمدہ ہے اور تقریباً چودہ پندرہ صفحے پر مشتمل ہے۔ اسی طرح آیات مبارکہ کے سلسلہ میں بھی اور احادیث مبارکہ کے سلسلہ میں بھی، جو کچھ بھی پیش کیا گیا ہے وہ ایک مثبت پیش رفت ہے۔ اسی طرح بڑوں کی باتیں اور سچی توبہ کی فضیلت، یہ سب کچھ ایسی مثبت کوشش ہے جو قبر کی آوازوں تک پہنچا کر چھوڑتی ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو ان مساعی جمیلہ کا اجر دے اور معاونین کے خرچ اور کوششوں کو ان کے لیے دنیا اور آخرت کا زادراہ بنائے۔ آمین۔

آپ کی صحت کے بارے میں بھی افسوس ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی نوازشوں سے سرفراز فرمائے اور اعمال صالحہ کے لیے اور ترویج خیر کے لیے مکمل صحت سے نوازے۔

امتحان کے سلسلہ میں بھی خدا کرے کہ آپ اطمینان سے اس وادی سے سرخرو گزر جائیں۔ دادا جان کی خدمت میں ہر خط میں سلام بھیجنے کی جھول سی ہو جاتی ہے۔ آپ اس عاجز کی نیابت میں اس جھول کو عمدہ ستر دے کر، جب بھی میرا خط ملے، ان تک سلامِ عقیدت و نیاز پیش کر دیا کریں۔ اللہ ان کا سایہ اپنی اولاد پر تادیر قائم رکھے اور ان کے فیوضات و برکات سے نوازے۔

گھر میں چھوٹوں کو برخورداری۔ بڑوں کو سلام و دعا۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۳۔ جون ۲۰۰۳ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۲۱

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا مکتوب باعث خوشی ہوا۔ اس سے قبل آپ کے کتابچہ کی رسید اور سابقہ خط کا جواب دیا گیا تھا۔ آپ نے بھی وصولی کی اطلاع بخشی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و عافیت اور تندرستی نصیب فرمائے۔ اعمال صالحہ کے ساتھ، امت کی خیر کے جذبات کو عملی مظاہرہ کی مقبول صورت بخشے۔

...... کی ملاقات کا تذکرہ اور ان کے حسن سلوک کا پڑھ کر دل خوش ہوا۔ وہ نیک بخت خاتون ہیں جو ناساعد مقدر کے تحت کافی مدت سے زندگی بسر کر رہی ہیں۔ ان کے خاوند نے فارسی کے سلسلہ میں ایران جانے پر دوسری شادی کی اور وہ شیعہ مسلک سے منسلک ہو گیا۔ اس نیک بخت خاتون نے اس سے رشتہ منقطع تو نہیں کیا لیکن کیفیت انقطاع کی سی رہی۔ یہ نیک خاتون بہت ہی سعادتوں کی حامل ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی مشکلات آسان فرمائے۔ میں انہیں شکریہ کا خط لکھ رہا ہوں ہسپتال ہی کے پتا پر۔ آپ نے ان کا نیا ایڈریس نہیں لکھا۔ اللہ تعالیٰ ان کی بچیوں کی مشکلات کے سلسلہ میں ان پر کرم فرمائے۔ 'ذکر خیر'' ان تک پہنچا دیں۔ جو وظیفہ آپ نے حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْب انہیں بتایا ہے وہ ان شاء اللہ مفید رہے گا۔ آپ کو ہر طرح سے اجازت ہے۔ ''ذکر خیر'' سے یا ویسے کسی کو فائدہ پہنچا سکیں تو فائدہ کی نیت سے فائدہ دے دیا کریں۔



Marfat.com

......کی طبیعت کی ناسازی اور علاج کی مہنگائی دونوں باتیں باعث تردد ہیں۔ الحمد لِلّٰہ کہ اب افاقہ ہے۔ ان کو تسلسل سے اسم ذات کے تعویذ پینے کے لیے دیں۔ امید ہے کہ بہتر رہے گا۔ یہ عاجز انتہائی کمزور ہے اور آپ کے حسن ظن سے بہت ہی فروتر ہے۔ خدا کرے کہ آپ کے حسن ظن کے مطابق ظاہر و باطن کا حامل ہو سکے۔

گھر میں بہن بھائیوں کو برخورداری و پیار۔ والدین سے التماس کے بعد دعا و سلام۔ دادا جان کی خدمت اقدس میں نیاز مندانہ التماس دعا۔ ......کی طرف سے بھی عقیدت مندانہ سلام محبت۔

...........صاحبہ کو شکریہ کا خط آپ کے دو لفافوں میں سے ایک میں بھیج دیا گیا۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۸۔ جون ۲۰۰۳ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۲۲

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! مکتوب محبت باعث خوشی ہوا۔ صوبہ سرحد کے سیاسی سیٹ اپ میں تبدیلی لانے والے ان شاء اللہ خود اپ سیٹ ہوں گے۔ آپ کی نیک دعاؤں کے تحت یہی امید ہے۔ ڈاکٹر صاحبہ کو آپ کے حسن تعاون کے سلسلہ میں شکریہ کا خط ہسپتال کے پتا پر لکھ دیا تھا۔ بہرحال فرض کی ادائی ہوگئی۔ اللہ بہتر فرمائے۔ یہ دو بہنیں ہیں جو بچپن میں والدہ کی وفات کے بعد باپ کی سرپرستی میں رہیں۔ یہ بھی گوجرانوالا یا وزیر آباد کی رہنے والی تھیں۔ انہوں نے ڈھاکہ یونیورسٹی سے ایم بی بی ایس کیا تھا اور دوسری بہن نے پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے نفسیات کے علاوہ ایک دو ایم اے اور بھی کیے تھے۔ دونوں کا طبعی تضاد کچھ ایسا ہے کہ کسی مسیحائی سے حل نہیں ہوسکتا۔ اللہ ہی دونوں کا نگہبان ہو۔ دونوں اپنے ذاتی کردار میں صالح اور عمدہ ہیں۔

انگلینڈ کے سفر کے سلسلہ میں صحت و عافیت اور امن کی دعا کی طلب ہے۔ ہمارے دروازے کا منہ باب خداوندی کی طرف کھلا ہے۔ دعا فرمائیں کہ وہی **یتولی الصالحین** کا معاملہ ہمارے ساتھ، جیسا کہ اس کے کرم سے ہو رہا ہے، مزید فرمائے۔ محتاج دعا ہوں۔ تعاون فرمائیں۔ واپسی پر آنے جانے سے شاید گوجرانوالا بائی پاس ہی ہو۔ پھر دیکھا جائے گا ان شاء اللہ۔ سابقہ معالج کا مشورہ اچھا ہے جو آپ کی طبیعت کو مناسب معلوم ہو، بہتر ہے۔



Marfat.com

دادا جان کی خدمت میں اگر میرے اظہار میں کوتاہی بھی ہو پھر بھی آپ کے ہر خط میں ان کے لیے عقیدت بھرا سلام نیاز مستور ہوگا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید اپنے نوازشات سے نوازے اور دین و دنیا کی سعادتمندی سے معزز فرمائے۔

کتابچہ کے سلسلہ میں تعریف وتنقید تو کچھ نہیں تھی۔ البتہ اس کی افادیت کا اظہار کیا گیا تھا اور اپنا تاثر پیش کیا تھا۔ قصور کے چند مہمان آئے ہوئے تھے انہیں بھی دیا گیا اور شاید انگلینڈ کے پنجابی دوستوں کو بھی آپ کا یہ تحفہ پہنچا دوں۔ بہرحال ناشر کی اور آپ کی یہ افادی کوشش باعث خوشی ہے۔ اللہ انہیں بھی اور آپ کو بھی جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

خواب میں چاند دیکھنا کسی ولی کی زیارت بھی ہوسکتی ہے اور والدہ کی شفقت بھی۔ وضو کر کے جماعت میں شامل ہونا کارِخیر کی اور فرض کی ادائی کی اہمیت کا احساس ہے۔ اللہ کرے کہ آپ کو دونوں چیزیں حاصل ہو جائیں۔

متعلقین کو دعا وسلام۔ چھوٹے کو پیار و محبت۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۱۶۔ جون ۲۰۰۳ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۲۳

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا مکتوب محبت باعث خوشی ہوا۔ بہر حال آپ کی کوششیں خدا کرے بارآور ہوں اور آپ زندگی کے سفر میں دینی اور دنیاوی، روحانی اور جسمانی پیش رفت میں خدا کی توفیق سے عمدگی کے حامل ہوں۔ یہ عاجز کی تمنا اور دعا ہے۔

اس عاجز کا سفر انگلینڈ ان شاء اللہ جولائی کی ابتدا میں شروع ہوگا واپسی اگست کے دوسرے ہفتہ میں شاید ہو۔ سفر بخیر اور واپسی بخیر کی دعا کی گزارش ہے۔

دادا جان کے سلسلہ میں، اپنی افتادِ طبع کے تحت ہر صالح کے ساتھ عقیدت کا مظاہرہ کرنا فطرت ثانیہ ہے۔ اللہ انہیں خوش رکھے۔ ہم انہیں سابقہ اہل علم کی طرح بزرگ سمجھتے ہیں۔ آپ فکر نہ کریں۔

قدرت کا مقدر ظہور پذیر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَار ☆ کے تحت ہر آدمی اپنے مقدر کی رسی سے بندھا ہوا ہوتا ہے۔ وہ جو بھی، جیسے بھی، جہاں بھی، کر رہے ہیں اس میں خیر اور بھلائی ہے۔

---

☆ سورۃ الرعد ۱۳:۸



Marfat.com

آپ مریضہ کے سلسلہ میں ایک تجویز پر اگر عمل کریں تو ان شاء اللہ بہتر ہوگا۔ شریر لوگ اس میں شک نہیں کہ ایذا رسانی کی کوشش کرتے ہیں تاہم زمین و آسمان کی حفاظت کرنے والا رب زمین و آسمان ہی کی طرح ان میں سانس لینے والی مخلوق کا بھی تحفظ فرماتا ہے۔ آپ بے فکر رہیں۔ فقر اور تعلق باللہ والے اس قسم کے وہم و وسوسہ میں مبتلا نہیں ہوتے یہ غافلین کا طرز عمل اور سوچ ہے۔ آپ کو اس قسم کی سوچ سے بلند ہونا چاہیے۔

حضور ﷺ کی ایک حدیث ہے۔ ما کان لک صُوفِ یاتیک علیٰ ضُعفک جو تیرے مقدر میں ہے وہ تیری انتہائی کمزوری کے باوصف بھی مل کر رہے گا اور جو تیرے مقدر میں نہیں تُو دنیا کی تمام تر توانائی کے باوجود اسے حاصل نہیں کر سکتا۔ اس لیے دیہات اور شہر کے فرق سے بے نیاز جہاں مولا نے سانس لینا نصیب کیا وہیں بہتری ہے۔ آپ کے بزرگ نہ ضائع ہوتے ہیں نہ ہوں گے۔ دنیا کی چند روزہ چمک اللہ والوں کے نزدیک کسی قدر و قیمت کی حامل نہیں ہوتی۔ آپ بے فکر رہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے جوڑ اور قرب، میں ایسی جو بھی توانائی ہے اسے متوجہ فرمائیں۔ اللہ آپ کو توفیق خیر سے نوازے۔ وہ جو مسحور یا آسیب زدہ کے لیے عمل ہے وہ کچھ یوں ہے کہ:

دارچینی کے چوڑے چھلکے تقریباً چھٹانک بھر لے کر تھوڑے سے پانی میں بھگو دیں۔ ان چھلکوں پر یا رَحِیمَ کُلِّ صَرِیخٍ وَّ مَکْرُوبٍ وَّ غِیَاثَهٗ وَمَعَاذَهٗ یَا رَحِیمُ ہر چھلکے پر لکھیں۔ مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر پانی ڈال دیں اور اسے کپڑے سے بند کر دیں۔ اس پانی سے آدھی پیالی پانی صبح نہار منہ متاثرہ مریضہ کو پلا دیا کریں اور اتنا ہی پانی پھر ڈال دیں۔ جب دارچینی خوب مضمحل ہو جائے تو پھر نیا کورا برتن لے کر نئے سرے سے یہ عمل کریں۔ ان شاء اللہ تین چار ہفتوں میں افاقہ محسوس کریں گے۔

چھوٹی ہمشیرگان اور عزیز کو دعوات و پیار۔ دیگر متعلقین کو دعا و سلام۔



Marfat.com

سلسلہ عالیہ کے وظائف کی پابندی موجب خیر و برکت ہو گی۔ خدا کرے کہ آپ اپنی تعلیمی کوشش میں بارآور ہوں اور اپنی قابلیتوں کو صحیح رخ اور مفید امتیاز دے سکیں۔

دعاؤں کا محتاج ہوں۔

......کی طرف سے عقیدت بھرا سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۵۔ جون ۲۰۰۳ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۲۴

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

حضرت مظہر جان رحمۃ اللہ علیہ کا ایک شعر ہے جو اپنے مناسب حال ہونے کی وجہ سے پیش ہے۔

یہ تو قسمت میں نہیں تھا کہ کریں کسب کمال
بے کمالی میں بھی افسوس کہ کامل نہ ہوئے

اپنی بے کمالی کا اعتراف ہمیشہ پیش نظر رہنے کی وجہ سے کوشش یہ ہوتی ہے کہ کوئی ایسی بات یا حرکت ہماری بے کمالی کا بھانڈا نہ پھوڑ دے۔

چونکہ اس عاجز کا علمی اور روحی تعلق حقیقی ربانی علماء سے اور حقیقی فقراء سے رہا۔ یہ لوگ ان صفات سے کماحقہ متصف تھے۔ عمر کے ۳۳ سالہ تربیت کے دورانیہ میں مسالک کی نفرت یا ظاہر و باطن کے تضاد سے خود کو محفوظ رکھا اور ضروری سمجھا جو اس تربیت کا حصہ تھا۔ فقر کی یا علم کی تھوڑی بہت سدھ بدھ کی بنیاد پر ہمارا واسطہ ہر قسم کے علماء و فقراء سے رہا۔ موسیٰ زئی شریف کے خانوادہ میں جو دوست محمد قندھاریؒ سے متعلق ہے، مولانا اسماعیل دہلویؒ سے علمی اختلاف تھا جو آپ ان کے شائع شدہ مکتوبات میں دیکھ سکتے ہیں۔ مگر اس کے باوجود علماء دیو بند کی اکثریت اس خانوادہ کی تربیت یافتہ اور تکمیل یافتہ ہے۔



Marfat.com

اس طرح اس خانقاہ موسیٰ زئی سے فیض یافتہ حضرت مولانا احمد خان صاحبؒ، کندیاں شریف، کے زیر تربیت اکثر علماءؒ دیوبند رہے۔ بلکہ ان کے وصال کے بعد مولانا عبداللہ جو لدھیانہ کے رہنے والے دیوبند تھے۔ اس خانقاہ کے جانشین بنے۔ ان کے وصال کے بعد آج خانقاہ کندیاں شریف میں مولانا خان محمد صاحب سجادہ نشین ہیں جن کا ذہنی تعلق اور تعلیمی جوڑ دیوبند سے ہے۔

اسی طرح ہمارے حضرت قاضی صدر الدینؒ کے ناناؒ نے مولانا اسماعیل دہلویؒ کی کتاب کے خلاف ایک ''وجیز الصراط فی مسائل صدقات'' کے نام سے کتاب لکھی جسے ابھی ابھی عبدالحکیم شرف صاحب نے دوبارہ شائع کیا۔ اسی طرح ہمارے حضرت کے خسر مولانا محمد عمرؒ کوٹ نجیب اللہ والے عقائد کے لحاظ سے مولانا احمد رضا خانؒ کے دست راست تھے اور بمبئی میں کافی مدت گزارنے کی وجہ سے ان کا بہت قریبی جوڑ مولانا احمد رضا خانؒ سے تھا۔ اتنی شدت تعلق کے باوجود اور مسلکی ذہن کے ہوتے ہوئے ہمارے حضرتؒ کے ہاں بھی ہمارے اکابر جیسا تربیتی نظام تھا۔ ہمارے پیر بھائیوں میں اکثریت ان علماء کی تھی جو دیوبند سے فیض یافتہ تھے۔

اپنے ان مشاہدات اور عیانی دید کے تحت ان حضرات کا قرب الٰہی اور تقویٰ ملحوظ رہا۔ خاندانی تربیت میں بھی کہیں بھی علمی نفرت یا مسلکی نفرت نے راہ نہ پائی تھی۔ تو اسی نکتہ نظر سے فیض کا اجراء ہوا اور اسی لیے اس میں مسلکوں کی شدت سے تردید کی جاتی ہے۔

رہا یہ کہ دیوبندیوں کی توصیف اور بریلویوں پر زیادہ تنقید تو اس میں چونکہ بریلوی حضرات فقر کی نمائندگی کرتے ہیں جس میں فقر کے اوصاف کا ہونا ضروری ہے۔ چونکہ ان حضرات میں اپنے تجزیئے کے لحاظ سے فقر سے زیادہ پیری مریدی کی ترویج ہے، اس لیے اس غیر مقبول پیری مریدی سے ان کی توجہ ہٹا کر سختی سے فقر کی طرف رجوع کرنے کے خیال سے لکھا جاتا ہے۔ اس میں نہ تو دیوبندیت کا دماغ ہے اور نہ مسلکی ذہن کے تحت ان کے عقائد و



Marfat.com

خیالات کی ترجمانی ہوتی ہے۔ واللہ علیٰ ما نقول وکیل۔

ماہ اگست کے فیض القرآن کے ضمن میں ص ۴ پر یہ الفاظ آپ کی توجہ مبذول کرانے کے لیے موجود ہیں، پڑھیں اور پھر فیصلہ کریں اگر ہمارے ذہن میں دیوبندیت کی توصیف اور بریلویوں کی تردید ہے تو آپ ہمیں مجرم گردان سکتے ہیں۔ اقبال کے شعر۔ انقلاب انقلاب اے انقلاب...... کا ترجمہ ہم نے اسی صفحہ ۴ پر اپنے ملی درد میں یوں کیا:

انقلاب اے مسلک کے پٹھو انقلاب

ان پٹھوؤں میں ہر دو مسلکی افراد شامل ہیں۔ یہاں تک تو اپنا اپنے متعلق آپ کی خدمت اقدس میں مناسب عذر پیش کیا گیا۔

رہا مکتوبات کی اشاعت کا مسئلہ ''حضرت کے حضور'' کے ضمن میں، تو خدا کو گواہ بناتے ہوئے یہ عذر بھی پیش کردوں کہ جملہ مندرجات تقریباً منقولات و معقولات پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ''حضرت کے حضور'' کا عنوان کسی اپنی نمود و شہرت کے لیے نہیں بلکہ اس میں ان افراد کے خطوط کو شائع کیا جاتا ہے جن میں عوامی مفاد ہو۔

البتہ جو احباب اپنے خطوط کی اشاعت نہ چاہیں ہم ان کے خط نہیں شائع کرتے۔

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے تعلق والوں کا ایک منفرد کردار ہے۔ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا ۱☆ کہ جب انہیں یہ کہا جائے کہ ماحول کے شرارتی لوگ آپ کے خلاف اکٹھے کر لیے گئے ہیں تو وہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۲☆ کہہ کر اپنے ایمان کی مضبوطی کا اعلان کر دیتے ہیں۔

ہمارے فیض کے کسی بھی مضمون میں اگر مسلکوں پر تنقید ہے تو بریلویت پر شدت کی وجہ فقر کے ذہن کی آبیاری ہے کہ یہ لوگ فقر کو نیست و نابود کرنے کے ذریعے ہیں یہی وجہ ہے کہ

---

۱☆ سورہ آلِ عمران ۳:۱۷۳

۲☆ سورہ آلِ عمران ۳:۱۷۳



Marfat.com

آج تعلق الٰہی والے مرد ناپید ہیں اور ان مراکز سے سوائے رسومات کے نمائندوں کے کوئی ملی عظمت اور قرب الٰہی کی رہنمائی والا اور باطن کے تصیفہ کی تربیت والا سامنے نہیں آ سکا۔

یہی ہمارا درد ہے اور یہی ہمیں گستاخی پر مجبور کرتا ہے۔

امید کہ آپ ہمارے اس درد کی ٹیس سے نکلی ہوئی کسی آواز کو اپنے ماحول کے پس منظر میں واضح طور پر سمجھ سکیں گے۔ ہم اسی ایک جامہ میں، جو تعلق الٰہی کے سلسلہ میں مشہور ہے رہتے ہوئے خدا کے مقدر کے تحت کسی مقبولیت کے اہل نہ بن سکے جس کا کوئی افسوس نہیں۔

حضور ﷺ کے لیے فرمان الٰہی ہے۔ وَیُخَوِّفُوْنَکَ بِالَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِہٖ ۱☆ آپ کو ماسوا سے لوگ ڈراتے ہیں۔ اس لیے فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۲☆ کو وظیرہ بنانا چاہیے۔ زندگی کے چند دن لوگوں کی رضا سے زیادہ حق کی رضا کے لیے مصروف ہوں تو بہتر ہے۔

متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۰۔ اگست ۲۰۰۳ء

☆..........☆☆☆..........☆

---

۱☆ سورہ الزمر ۳۹:۳۶

۲☆ سورہ البقرہ ۲:۱۳۷



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۲۵

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! مکتوب محبت باعث خوشی ہوا۔ الحمدللہ کہ آپ خیرت سے گھر پہنچ گئے۔مضمون گو کہ آپ نے انہیں بروقت پہنچا دیا تھا۔...... صاحب کے استفسار سے بھی پہنچنے کا علم ہو چکا تھا مگر ''مجددی نمبر'' میں وہ نہ آ سکا۔ جب مصلحتیں کسی عمل میں کارفرما ہوں تو حقائق پس پردہ چلے جاتے ہیں۔ اس مضمون میں جناب مجددی صاحب کا صوفیانہ تشخص ان کے کردار کے تحت اجاگر کیا گیا تھا۔ مگر اس میں میری ذات کا تعامل سامنے آنے سے وہ مضمون چھپنے سے رہ گیا، جو مجددی صاحب کی زندگی کے ایک گوشہ کی نقاب کشائی تھی۔

یہاں کے دو روزہ قیام میں آپ کا تاثر آپ کی طبعی شرافت کی عکاسی ہے جو آپ نے اچھے لوگوں کی طرح خامی سے زیادہ خوبی کو اجاگر کیا۔ فقہی مسائل کی بحث سے پیدا شدہ جو مسائل آپ نے پیش کیے ہیں ان میں ایمان کے بنیادی اصول قابل توجہ اور قابل اعتناء ہوتے ہیں۔ ایمان کے بنیادی اصول جب مخدوش ہوں تو ایمان کسی فائدے کا باعث نہیں ہوتا۔ اس ضمن میں دو باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ ان بنیادی عقائد کے ہوتے ہوئے فروع کا اختلاف مضر نہیں ہوتا۔ نماز فرض ہے، مگر اس کے طریق ادا میں جو فقہاء کا باہمی اختلاف ہے۔ اس کی ادائی میں کوئی شخص جس بھی فقیہہ کی تقلید کرے وہ قابل قبول ہوتی ہے۔ اس پر ہم کچھ گرفت نہیں کر سکیں گے۔



Marfat.com

اعتقادیات کے سلسلہ میں بنیادی عقائد کے علاوہ بعض عقائد ذوقی، علمی اور روحی ہوتے ہیں۔ جن کا منوانا یا عمومیت میں دخیل بنانا کسی صورت مقبول نہیں ہوتا۔ نبی کریم ﷺ کے سلسلہ میں یا توحید الٰہی کے سلسلہ میں کافی قسم کے ذوقی عقائد ہیں جن کا عوام کو مکلف کرنا کسی صورت بھی موزوں نہیں۔ شعائر اسلامی کا اعزاز قرآنی فرمودہ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ١☆ کے تحت قلب کی صفائی سے تعلق رکھتا ہے جس کا دل جتنا مصفی ہوگا وہ شعائر الٰہی اور اسلامی شعائر کی عزت میں اتنا ہی فائق ہوگا۔

اس اصل کے تحت شعائر اسلامی کے اعزاز کے سلسلہ میں بعض دفعہ احساس کو اجاگر کرنے کے لیے تنبیہاً شدت کا فتویٰ دیا جاتا ہے۔ اس ضمن میں عالم کو عویلم یا مولانا کو ملوانا یا پگڑی کو پگڑوئی کہنا، یہ استخفاف شعائر ہے، جس کی وجہ سے کفر کا فتویٰ دیا جاتا ہے۔ جس طرح حدیث شریف میں ہے کہ ''جس نے نماز چھوڑی جان بوجھ کر وہ کافر ہوتا ہے۔'' یا ''کسی مسلمان کو کافر کہنے والا کافر ہوتا ہے۔'' یا ''زنا کرنے والا مومن نہیں رہتا۔'' یہ سب احکام یا فتوے زجر وتغلیظ کی وجہ سے ہیں۔ کسی وقت کسی چیز پر دوسری شے کی مشابہت کی وجہ سے حکم لگا دیتے ہیں لیکن تفصیلی طور پر حقیقی حکم اس پر عائد نہیں ہو جاتا۔ گاڑی میں سفر کرنے والے ایک دوسرے کو بھائی، بیٹا تقرب صحبت کی وجہ سے اور اعزاز کی وجہ سے کہتے ہیں وہ بھائی یا بیٹا اس کی موت کے بعد وارث نہیں بن سکتے۔ یا کسی کا خود کو غلام کہنا حقیقی غلام کے حکم میں نہیں آ سکتا جو تواضع کی وجہ سے کہا جائے۔

امام شعرانیؒ نے اپنی کتاب الیواقیت والجواہر ٢☆ میں امام کردی کے حوالہ سے جلد ٢ صفحہ ١٥٦۔٥٧ میں لکھا ہے کہ یہ جو کہا جاتا ہے کہ فلاں آدمی پر فلاں وجہ سے کفر لازم ہے۔ وہ تغلیظ وتنبیہ کے لیے ہوتا ہے نہ کہ حقیقت کا حامل۔

---

١☆ سورہ الحج ٢٢:٣٢

٢☆ المبحث الثامن والخمسون: فی بیان عدم تکفیر احد من اہل القبلۃ .......... ج ٢، ص ٢٩، مطبوعہ بیروت، لبنان۔



Marfat.com

امام احمد بن ظاہر سرخسیؒ جو ابوالحسن اشعریؒ کے خاص شاگرد تھے وہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے مرتے وقت بغداد میں اپنے گھر میں اپنے جملہ شاگردوں کے سامنے یہ کہا کہ ''سن لو اور اس بات کی گواہی دو کہ میں کسی بھی اہل قبلہ کو کسی وجہ سے بھی کافر نہیں کہتا۔ یہ سب مسلمان ہیں اور ایک معبود کے بندے ہیں۔''

امام شعرانی فرماتے ہیں کہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کوئی عالم کسی کے کلام کے معنی سمجھنے میں اپنی سمجھ کے مطابق، جو متکلم کے ارادے میں نہ ہو، معنی کر کے کفر کا فتویٰ دے۔ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ آپ نے **منقذمن الضلال** میں یہ فرمایا ہے۔

امام شافعیؒ مرجیہ معتزلہ کو، جو اہل اھواء ہیں، بھی کافر نہیں کہتے۔ امام شعرانی فرماتے ہیں کہ کسی بھی خدا کے خوف کے حامل عالم نے کسی اہل قبلہ کے کفر کے فتویٰ سے اجتناب برتا ہے۔

اس عاجز نے ایک دوست کے خط کے جواب میں ۲۰۰۳ء کے کسی پرچہ میں تفصیلی بحث کی ہے۔ ایک لزومِ کفر ہے۔ ایک التزام ہے۔ لزوم اور التزام میں بہت بڑا فرق ہے۔ بے دین، خدا ناترس علماء لزومِ کفر کو التزام کفر بنا کر اپنی عاقبت خراب کرتے ہیں۔

ایک اور بات جس کی طرف خدا ناترس علماء کا خیال نہیں جاتا کہ ہمارا ایمان ہے کہ انبیاء معصوم ہیں۔ لیکن قدرت کی طرف سے ان سے ایسا فعل کروایا جاتا ہے جو دوسرے اہل دین کے لیے وسعت کا باعث بن سکے۔ مثلاً حضرت موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کی معیت میں حضرت موسیٰ اولوالعزم پیغمبر ہونے کے باوجود حضرت خضر کی خدمت میں خصوصی علم کے حصول کے لیے جاتے ہیں۔ ان کے اس جانے میں ہمارے ان علما کے لیے رہنمائی ہے جو اپنے علم کے زعم میں تزکیہ نفس اور علومِ اسرار کے حصول میں غفلت کا شکار ہیں۔

اسی طرح آپ نے قوم کی گمراہی کے وقت واپس آتے ہوئے انجیل کی تختیاں غصہ سے زمین پر پھینک کر اپنے بھائی کو سختی سے پکڑ کر باز پرس کی۔ کوئی بدبخت اگر یہ کہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے وحی الٰہی کی توہین کی اور اپنے بڑے بھائی کی تذلیل کی۔ حالانکہ ان کے اس کردار



Marfat.com

میں ہمارے لیے یہ سبق ہے کہ اہم مقصد میں کوتاہی کے سلسلہ میں کسی قولی یا فعلی جھول سے انسان قابل گرفت نہیں ہوسکتا اور نہ اس پر کوئی مواخذہ کیا جاسکتا ہے۔ حالانکہ توہین وحی الٰہی و تذلیل برادر کی صورت اچھی نہیں مگر نبوت کے اہم مشن سے صرف نظر کے تحت یہ اقدام ہوا اور ہمارے لیے یہ گنجائش ان کے اس کردار سے پیدا ہوگئی کہ ہم کسی بھی اہل علم یا اہل دین کے کردار کے پس منظر میں اس ماحول اور کیفیت کا تجزیہ کریں۔

علما کے باہمی اختلاف میں زیادہ تر خدا ناترس علما معاصرانہ حسد کا شکار ہوتے ہیں جو اپنے مخالف کی کردارکشی اور اس کی تذلیل کے لیے کوئی نہ کوئی بات تلاش کرتے رہتے ہیں۔ ہماری شنید ہے کہ کسی مناظر نے ایک مناظرہ میں کسی اہل حدیث یا دیوبندی عالم کے حدیث پڑھنے اور قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ کہنے پر لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ دیکھو یہ بدبخت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کالا کالا کہہ رہا ہے۔ بتایئے اس قسم کے مناظرانہ انداز میں مخالف کی کردارکشی احساس قیامت سے صرف نظر کے بغیر ہوسکتی ہے؟ مناظرہ تحریری ہو یا تقریری ہر دو میں مناظر کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنے مخالف کو کسی نہ کسی صورت ذلیل کرے۔ اس لیے ایسی صورت میں مناظر کی تذلیل وتغلیظ کے تحت کسی تحریر میں جھول ہونے سے زیر بحث مسئلہ میں گستاخی کا ذہن مقرر یا محرر کا نہیں ہوتا۔ اس لیے اہل دین اس قسم کی عبارات میں مناظرانہ کشمکش کے تحت ایسے جھول کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ان سے بضد گستاخی رسول ﷺ کا مفہوم نکال کر کفر لازم کرنا ہمارے اکابر کے نزدیک کوئی مستحسن اقدام نہیں۔

اسی طرح حضور ﷺ کے والدین کے متعلق بھی علمائے سابقین کے استدلالات کے تحت اختلاف ہے۔ اس لیے یہ ایسے عقائد ہیں جنہیں عمومیت میں لانا عوام کو پریشان کرنے کے علاوہ اور کچھ نہیں تاکہ یہ علمی بحثیں عوامی میدان میں آئیں اور لوگ اس پر بحث کریں۔ ایسا کرنے والے علماء کے لیے اللہ کے ہاں کچھ اچھا مقام نہیں ہوسکتا۔ اس لیے تفصیلی عقائد میں ذوقیات، روحانیات اور علمی استدلالات کے تحت اختلاف ہوتے رہے ہیں، ہوتے رہیں گے۔ ان کو عوام



Marfat.com

میں لا کر بازاری قسم کی علمی شوخیوں کا مظاہرہ کیا جائے یہ اچھا نہیں۔ معیار بنیادی عقائد ہیں۔ بعد میں تفصیلی عقائد کچھ علمی ہیں، کچھ عمومی۔ علمی میں علماء کا اختلاف رہا ہے اور رہے گا۔ بعض عقائد کو عمومیت دینا ذلیل ترین حرکت ہے۔ اس طرح عوام کے ایمان سے کھیلا جاتا ہے۔

مثلاً نطفے (منی) کے سلسلہ میں علماء کا باہمی اختلاف ہے کہ یہ نجس ہے۔ قرآنی نص کے تحت سورہ دہر کی ابتدائی آیت میں ہے کہ ''ہم نے انسان کو ٹپکتے ہوئے نطفے سے پیدا کیا۔'' تو علماء کی نجاست و عدم نجاست کی بحث کو لے کر کوئی بدبخت کسی عالم پر یہ فتویٰ دے کہ پیغمبر بھی نطفے سے پیدا ہوتے ہیں لہٰذا اس عالم نے نطفے کو نجس قرار دے کر پیغمبر کی گستاخی کی۔

اسی طرح دو بھائی باہمی غصے میں جھگڑ کر ایک دوسرے کو حرام زادہ کہتے ہیں تو کوئی بدبخت کسی بھائی پر یہ فتویٰ لگا دے کہ اس نے اپنی ماں پر تہمت زنا لگائی لہٰذا وہ واجب القتل ہے۔

بتایئے!! اس قسم کی توجیہاتِ کلام کسی دیانت کی حامل ہو سکتی ہیں۔ علماء کا باہمی حسد اور معاصرانہ ضد ایک ایسی بیماری ہے جس نے مستقل مسلکوں کو جنم دیا اور امت خیر کا شیرازہ بکھیر کر کفر کے سامنے امت کو ذلیل بنانے کے اسباب مہیا کیے۔

ہم اپنے اکابر کی تربیت اور ان کے معمول کے تحت اس قسم کے مسلکیوں کو کوئی اعزاز دینے سے رہے۔ زندگی کے عارضی ایام میں ہمارے پیش نظر جیسا بھی ممکن ہو، اخروی فلاح کی اہمیت ہے۔ اس لیے ہم کسی بھی مسلک اور مسلک والے کو اعزاز نہیں دیتے۔

متعلقین کو سلام۔ اکابر کی خدمت میں التماس دعا۔ اصاغر کو دعائے خیر۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

............۲۰۰۳ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۲۶

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب! سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! سفر کی عاجزانہ کیفیت جو بھی تھی وہ آپ کے سامنے رہی۔ اختتام سفر پر گھر آنے پر آپ کا مکتوب باعث خوشی ہوا۔ ہم قسمت کے مارے خدا کے مقدر کے سہارے زندگی کے مستعار دن گزار رہے ہیں۔ آپ کو ذکر و فکر کی فہمائش میرے خیال میں عبث ہے۔ ہم سائے عزیز کو بھی مناسب مشوروں سے نوازیئے۔ نماز کی تلقین فرمائیں۔ خود بھی اپنے آپ کو پر خلوص بندگی کے لیے ہمہ تن مصروف رکھیں۔ یہ عاجز محتاج دعا ہے۔ امید ہے کہ آپ کی صالح دعائیں ہمارے دین و دنیا کا سہارا بن سکیں گی۔

گھر میں متعلقین کو دعا م وسلام۔ دادا جان کی خدمت میں التماس دعا۔

آل پر درود کا حکم گو قرآن میں نہیں لیکن نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ ''جس نے مجھ پر درود پڑھا اور میری آل پر نہ پڑھا اس نے میرے ساتھ جفا کی۔''

سردیوں میں ضعف و ناتوانی کی وجہ سے اگر غسل باعث کلفت ہو تو تیمم کی اجازت ہے۔ اس سے دینی فرائض انسان ادا کر سکتا ہے۔

سات سال کی عمر والے یا نابالغ حافظ کے پیچھے فقہاء کا تراویح پڑھنے میں اختلاف ہے۔ ایسے نابالغ کو مالی ترغیب کے ساتھ سامع بنایا جائے تو بہتر ہوگا تاکہ اس کا بچپن قرآن کریم کی حفاظت سے اسے محروم نہ کر دے۔



Marfat.com

کافرکو اس کے نیک اعمال پر دنیا میں ہی اعزاز دیا جاتا ہے۔ آخرت میں ان کے لیے کچھ بھی نہیں۔ تعبیر خواب کے سلسلہ میں پانی میں مچھلیاں پکڑنا دولت ہوتا ہے۔

فضا میں پرواز کسی ذکر فکر والے کا عروج روح ہوتا ہے۔

دادا جان کا انگوٹھا دیکھنا بھی استقامت کی نوید ہے۔

دانتوں کو اکھڑے دیکھنا اگر اوپر والے ہوں تو مادری متعلقین کی بیماری وغیرہ ہوتی ہے۔ نچلے جبڑے کے دانت والد کے متعلقین ہوتے ہیں۔ بہرحال حقیقی علم اللہ کو ہے۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۵۔ جنوری ۲۰۰۴ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۲۷

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا مکتوب مل کر باعث خوشی ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے قرب و محبت کا حصہ وافر نصیب فرمائے۔ تزکیہ دعاؤں سے نہیں حاصل ہوتا۔ یہ عملی چیز ہے جس کے لیے کچھ کرنا پڑتا ہے۔ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا۔ ۱☆ جس سے آپ غافل نہیں۔ خدا کرے کہ مزید خیر سے نوازے جائیں۔

آپ نے اپنی جو کیفیت لکھی ہے یہ عام طور پر صرف آپ ہی کی نہیں ہوتی بلکہ شیطان انسان کو مہمل ہونے کی کیفیت میں لاکر اس سے عمل چھڑا لیتا ہے اور عقل مند قرآنی آیت اِذَا مَسَّھُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَکَّرُوْا۔ ۲☆ ''جب انہیں شیطانی خیالات آتے ہیں تو وہ خدا کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں'' پر عامل ہوتے ہیں۔ کراہیت یا بوجھ انسان کی فطرت کا لازمہ ہے۔ جس عبادت میں حظِ نفس نہ ہو اور طبیعت بھی اس کے کرنے سے بوجھ محسوس کرے تو وہ دوگنا اجر کا باعث ہوتی ہے۔

قوالی کا تاثر وقتی ہوتا ہے۔ ہمارے اکابرین میں سے حضرت شاہ بہاؤ الدین نقشبندؒ کا قول ہے، جب ان سے کسی نے پوچھا کہ قوالی کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے تو آپ نے

---

۱☆ سورہ الکہف ۱۸:۱۱۰

۲☆ سورہ الاعراف ۷:۲۰۱



Marfat.com

جواب میں فرمایا ''نہ انکاری کنم نہ ایں کاری کنم'' ہم اگر انکار نہیں کرتے تو سنتے بھی نہیں۔ بہرحال جو ہوا سو ہو گیا۔

مسلمان کا جو شعور احساس کا حامل ہو اس کے پیش نظر، اللہ تعالیٰ کا فرمودہ لَنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ. ☆ ان کا وطیرہ ہوتا ہے۔ اس لیے غیر خدا کا ڈر اور سوئے ظن جو باعث گناہ ہے وہ نہیں رکھتے۔ آپ بھی اس شعور و احساس سے لیس ہونے کی کوشش فرمائیں۔

بزرگ جو دل میں آئے کر گزرنا عمل صالح کے سلسلہ میں کہتے ہیں باقی ہر خیال کو کر گزرنا اچھا نہیں سمجھتے۔ زندگی اور معاشرت میں بدمعاملہ لوگوں سے واسطہ پڑنے پر طبیعت میں تکدر پیدا ہو جاتا ہے تاہم ان تجربات سے چاہنے اور نہ چاہنے کے باوجود گزرنا پڑتا ہے۔ صرف آپ ہی نہیں بلکہ اللہ والے اپنی زندگی کے ہر لحہ میں اس قسم کے تجربات سے دوچار رہتے ہیں۔

''ہدایت الطالبین'' میں جو پڑھا ہے وہ پیر و مرشد دونوں کے تعاون سے ہوتا ہے۔ ہمارے سلسلہ میں سب سے اہم چیز ربط مرشد اور تصور شیخ ہے۔ اسے ذکر رابطہ کہتے ہیں۔ اس کی اگر کوشش کریں تو ان شاء اللہ آپ کے لیے بہت ہی مفید ہوگا۔ جہاں تک اس عاجز کا تعلق ہے وہ اپنی بے کسی اور ناتوانی کے باوجود غافل رہنا اچھا نہیں سمجھتا۔

مشوش قسم کے خواب بعض دفعہ معمولی قسم کی جھول یا سوچ کا ردعمل ہوتے ہیں۔ جن کی سزا کے طور پر اللہ تعالیٰ خواب میں مشوش کر کے کسی اخروی بازپرس سے چھڑا دیتے ہیں۔ ایسے خوابوں کو ہمیشہ اپنے تصورات کی فضولیات کا ردعمل سمجھا کریں۔

کتوں کا خواب میں نظر آنا کسی وقت آپ کی حرص کا ردعمل ہو سکتا ہے۔ تہجد کے سلسلہ میں جو مَا اُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ کی نوید ہے وہ نوید از ہر کے لیے باعث غنیمت ہونی چاہیے۔

داڑھی کے سلسلہ میں حضور ﷺ سے کوئی تحدید مروی نہیں۔ البتہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تعامل مسلمانوں میں مروج ہے کہ ایک مشت ہونی چاہیے۔

---

☆ سورہ التوبہ ۹:۵۱



Marfat.com

کسی بھی ورد کا قدرت کی طرف سے ناغہ ہو جائے تو خفا نہ ہونا چاہیے۔ نماز دل نہ چاہنے کے باوجود پڑھنی پڑتی ہے کہ وہ فرض ہے۔ باقی وظائف فرض نہیں اگر طبیعت نہ چاہے تو نہ پڑھے۔ خدا کرے کہ آپ پورے عزم صمیم کے ساتھ آنے والے امتحان کے لیے ذوق و شوق سے کمربستہ ہوں۔ اللہ کرے ہماری یہ تمنا پوری ہو۔

حضور ﷺ کی خدمت میں نذر بھیجنے کے لیے کسی واسطہ کی ضرورت نہیں ہوتی اہل دل اور اہل جذب کے لیے آپ بالکل حاضر و ناظر ہوتے ہیں جو بھی پڑھیں روضے کی طرف متوجہ ہو کر کہہ دیں کہ حضور ﷺ اس عاجز کا تحفہ قبول فرمائیں اور اپنی شفقت کی نظر اس عاجز پر رکھیں۔ اگر مناسب ہو تو یہ شعر بھی پڑھا کریں۔

یک نظر فرما کہ مستغنی شوم ز بنائے جنس
سگ کہ شد منظورِ نجم الدینؒ سگاں را سرورست

حضور ﷺ کی زیارت اپنے اپنے ظرف اور جوڑ سے ہر ایک کو ہوتی ہے۔ خواہ گنہگار ہو یا نیکوکار ہو۔ البتہ بعض بزرگوں نے یہ عمل بتایا ہے کہ رات کو سوتے وقت پانچ مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ کر یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ بِحُرْمَةِ وَجْھِکَ وَوَجْهِ حَبِیْبِکَ اَنْ تُرِیَنِیْ وَجْهَ حَبِیْبِکَ الْکَرِیْمِ عَاجِلاً وَّ عَاجِلاً

یہ پانچ مرتبہ پڑھ کر سو جایا کریں۔

والدین کو دعا و سلام۔ دادا جان سے التماس دعا۔ برخورداران کو برخورداری۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۱۸۔ جنوری ۲۰۰۴ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۲۸

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا مکتوب مل کر باعث خوشی ہوا۔ حسب عادت دوسرے دن جواب دینے کے تحت آج اتوار کو جواب دے رہا ہوں۔ عید کی چھٹیاں ہیں شاید آپ کو آٹھ نو تاریخ کو یہ خط مل سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنا قرب نصیب فرمائے۔

...... کے سلسلہ میں یہی ہے کہ اسے آپ اللہ اللہ کے تعویذ پینے کے لیے دے دیں کہ اس کی طبیعت میں ہیجان کم ہو اور گھر والوں سے الجھاؤ نہ کرے۔

اس کے علاوہ ہر شریر نافرمان، بچے کے سلسلہ میں بزرگوں نے ماتھے کے بال پکڑ کر تین دفعہ سورہ اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ پڑھ کر دم کرنے کا کہا ہے۔

علاوہ ازیں یَاشَهِیۡدُ یا وَدُوۡدُ بھی اول و آخر مناسب درود شریف کے درمیان پڑھ کر کسی چیز پر کھلانا صالحیت کے لیے مفید ہے۔

گھر میں کشادگی رزق کے لیے وہ لوگ اگر نماز پڑھیں تو سورہ شوریٰ کی آیت اَللّٰهُ لَطِیۡفٌ م بِعِبَادِهٖ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ وَهُوَ الۡقَوِیُّ الۡعَزِیۡزُ☆ اول و آخر درود شریف کے درمیان ۱۰۱ مرتبہ یا مناسب تعداد میں پڑھیں۔

---

☆ سورہ الشوریٰ ۴۲:۱۹



Marfat.com

یہاں بھی کافی بارش رہی بلکہ کل برف باری بھی ہوئی۔ سردی کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کوخوش رکھے۔ نیک دعاؤں کی ضرورت ہے۔ امید ہے مایوس نہ فرمائیں گے۔

...... صاحب کی کرم فرمائی کاشکریہ ذاتی طور پر آپ میری نیابت میں ادا کریں۔ بیسن کی ٹونیاں چار کی بجائے تین تھیں، باقی پوری تھیں ان کی خدمت میں شکریہ ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کارِ خیر میں اجر دے۔

اکابر سے التماس دعا اور اصاغر کو برخورداری۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

...... مارچ ۲۰۰۴ء

☆..........☆ ☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۲۹

عزیزی نوید ازھر صاحب! سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! آپ کے خطوط میری بصارت کے علاج کے دورانیہ میں باعث فرحت ہوتے رہے۔ ان کی دید سے محروم رہا۔ پڑھنے سے معذور رہا۔

پرسوں موصول شدہ خط میں تحریر شدہ مدعا کے سلسلے میں عرض ہے: اللہ تعالیٰ عزیزہ کی شادی مکمل طور پر باعث خوشی بنائے اور دونوں میں محبت اور خلوص کی کارفرمائی رہے۔ شمس الرحمٰن ہماری نااہلی کی وجہ سے ہم سے محروم ہو گیا اور ہمیں دوسروں کی طرح خدا کے حوالے کر گیا۔ الحمد للہ علیٰ کل حال۔ عزیزی قاضی ثناء اللہ صاحب کو گو صاحبزادی کا طغریٰ نہیں دیا گیا تاہم کچھ دنوں سے معمولی خدمات لے رہا ہوں۔

...... صاحب مع چند احباب تشریف پرسوں لائے تھے۔ ۱۹/ اپریل کو حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے عرس کے موقع پر ان کو شمولیت کی دعوت دی ہے اگر آپ بھی ان کے ساتھ تشریف لا سکیں تو خوشی ہوگی۔

علاوہ ازیں حضرت موصوف کو تاکید فرما دیں کہ شیر گڑھ تشریف لاتے وقت کابل کے اس بزرگ، جو کوئٹہ میں قلمی کتابوں کا کاروبار کرتے ہیں، کی دی ہوئی قلمی کتاب ''چہل مجلس گیسو دراز'' اور قلمی قرآن کریم، جو وہ عنایت فرما دینگے، ضرور ساتھ لائیں اور اپنے مدرسہ کا



Marfat.com

نصاب اور فارم داخلہ کی کچھ کاپیاں بھی ساتھ لائیں۔ یہ ضروری تاکید ہے، زحمت کے لیے ممنون ہوں گا۔ یہ دو رسیدیں بھی حضرت کی خدمت میں پیش فرما دیں۔

متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

...... مارچ ۲۰۰۴ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۳۰

عزیز گرامی نوید ازہر! سلامت!

السلام علیکم! ورحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مکتوب محبت باعث خوشی ہوا۔ آپ کی خالہ کی وفات پر افسوس ہوا۔ اللہ تعالیٰ انہیں مغفرت نصیب کرے اور پس ماندگان کو صبر دے۔ زندگی کے دکھ قیامت کی راحت کا سبب ہوتے ہیں۔ حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ دنیا میں کانٹا چبھ جانے کا بھی آخرت میں اجر ہے۔ چہ جائیکہ عمر پریشانیوں میں گزرے۔

حضور ﷺ کا فرمان ہے: کَفَ بِالْمَوت وَاَصَحَّ ☆ اس لیے حضور ﷺ نے قبروں پر جانے کو بہتر فرمایا ہے اور کسی مردے کی موت پر اپنی موت سے قبل زندگی کو عملِ صالح کا رخ دینا صالحیت کی دلیل ہے۔ اللہ آپ کو جزا دے۔

بعض احادیث میں قل شریف کا تین دفعہ پڑھنا، ایک قرآن کریم کا ختم ہے۔ اسی طرح ایک دفعہ سورہ المزمل کی تلاوت میں نصف قرآنِ کریم کا ثواب ہے۔ یہ سورتوں کے اعزازات ومفادات ہیں جو آپ ﷺ نے فرمائے۔ لیکن ان کا یہ مطلب نہیں کہ انہیں پڑھ کر مکمل قرآن کو چھوڑا جائے۔

مولوی حضرات کی تکنیک ختمِ قرآن کے سلسلہ میں کہ تین دفعہ قل شریف پڑھ کر کہہ دیں

---

☆ موت نے پکڑ لیا اور بات صحیح ثابت ہوئی۔



Marfat.com

کہ آپ کے لیے ایک قرآن پاک پڑھا ہے، ٹھیک ہے، مگر جوان سے قرآن پاک پڑھواتا ہے اس کے ساتھ جو بددیانتی ہوئی، اس کا کیا بنے گا؟

میرے خیال میں حضور ﷺ کے یہ فرامین ان افراد کے لیے ہیں، جن کے پاس دنیاوی اشغال یا روحی اشغال کی وجہ سے فرصت نہ ہو۔ تاکہ وہ اس نعمت سے فائدہ اٹھا سکیں اور برکاتِ قرآن سے محروم نہ ہو جائیں۔

نمازِ جنازہ کو مسجد میں فقہا نے مکروہ لکھا ہے مگر کعبہ شریف میں نمازِ جنازہ کی ادائی ہوتی ہے تو مختلف اوطان سے آئے ہوئے لوگ مغفرت طلب کرتے ہیں۔ اتنا اجتماع صرف حرمین شریفین ہی میں ہو سکتا ہے۔ اس لیے وہاں نماز پڑھنا مردہ کے لیے بہت مفید ہے۔ حضور ﷺ کے زمانہ سے یہ تعامل چلا آ رہا ہے اور شریعت والے کا عمل فقہ کی باریکیوں سے بلند ہوتا ہے۔

میت کے گھر کا کھانا اگر یتیم بچوں کا ہو تو ٹھیک نہیں ورنہ تو باہر سے آئے ہوئے مہمانوں کی تواضع ہر حال میں اہلِ میت کو کرنا ہوتی ہے۔ اگر ان کے لیے تیار کیا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں، لیکن مقامی حضرات کے لیے کھانا بالکل مناسب نہیں۔

دانتوں سے چیر کر اور پنجوں سے پکڑ کر کھانے والے جانوروں کو فقہائے کرام نے حرام لکھا ہے۔ گو بعض علمائے سرحد نے حلال لکھا ہے لیکن اکثریت اس کی حرمت کی قائل ہے۔

وَاصْبِرْ نَفْسَکَ کا حکم حضور ﷺ کے لیے فرض تھا۔ معیت مکانی بھی ہوتی ہے اور معیت زمانی بھی۔ اگر کوئی مرید اپنے مرشد کا تصور کر لے تو اسے معیت حاصل ہو جائے گی۔

شیر کو خواب میں دیکھنا نفسِ امارہ کی قوت ہے۔ قلمیں خواب میں دیکھنا اور خود لکھنا، متعلقاتِ علم میں دل چسپی کی دلیل ہے۔



Marfat.com

بہنوئی کی والدہ کو دادا جان کا خواب میں ملنا اور مبارک باد دینا ان کی روحانی خوشی کا باعث ہے۔ دو سو روپے کا کہنا بھی دونوں، بہن اور بہنوئی کے اشتراکِ رشتہ پر خوشی کا اظہار ہے۔

یہ عاجز بھی انتہائی دعا کا محتاج ہے۔ آپ جیسے عزیزوں سے توقع ہے کہ دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

فقط والسلام

عاجز

حمید فضلی

۵۔ جون ۲۰۰۴ء

☆............☆☆☆............☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۳۱

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب! سلامت!

السلام علیکم! ورحمۃ اللہ و برکاتہ۔ آپ کا مکتوب باعث خوشی ہوا مگر اس کے جلو میں امتحان میں نہ شامل ہونے کی خبر نے دکھ دیا جو کچھ مقدر میں ہوتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے۔

چوں قضا آید، طبیب ابلہ شود

فقرا حضرات جو حقیقی ہوتے ہیں وہ ہمیشہ خود کو تقدیر کی آندھیوں کے سامنے خشک ورق کی طرح میدان حیات میں پڑا رہنے دیتے ہیں۔ ہواؤں کے ادل بدل سے ان پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔ آپ بجھ جانا اچھا نہیں خدا کا نام لے کر نئے سرے سے اپنے اوقات کو منظم کریں ان شاء اللہ تقدیر کا یہ نامساعد واقعہ کسی بہتری کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔ اللہ بہتر فرمائے گا۔

محترمہ ڈاکٹر صاحبہ کا گلہ بجا، مگر مجبوریاں بھی انسان کو اپنے دباؤ میں رکھتی ہیں جس سے بعض اوقات کرم فرماؤں کو گلہ کا موقع ملا جاتا ہے۔ یار زندہ صحبت باقی۔

ہاشمی صاحب کی کتاب کے سلسلے میں خود کو کسی تعاون کا اہل نہیں سمجھتا۔ اگر موقع ملا تو ان شاء اللہ ڈاکٹر صاحبہ کی آواز پر لبیک کہنے کے لیے تیار ہونگے۔ حافظ مرحوم نے فرمایا ہے:

فلک تکلیف جاہت گر کند فال حماقت زن
کہ غیر از گاؤ نتواند کشیدن بار دنیارا



Marfat.com

مقدر کے نامساعدہ پر بہتر یہ ہے کہ انسان اسے اپنے مستقبل کے لیے مہمیز سمجھ کر اوقات کو پھر سے مرتب کرے۔ مایوسی گناہ ہے۔ اتار چڑھاؤ دنیا کا لگا رہتا ہے۔ خدا بہتر کرے۔

پیٹ درد کے لیے سورہ قریش روزانہ کسی پلیٹ پر لکھ کر اللہ اللہ تین اسم ذات باریک کاغذ پر تعویذ بنا کر اس پانی سے نہار منہ کھالیا کریں۔

یہ عاجز خود اپنی ناتوانی، عجز اور بے بسی کے تحت احباب کی دعاؤں کا محتاج ہے۔ امید ہے کہ آپ جیسے محب بخل سے کام نہ لیں گے۔ سب کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

......جولائی ۲۰۰۴ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۳۲

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مکتوب محبت باعث خوشی ہوا۔ کافی عرصہ کے بعد یاد آوری کے لیے ممنون ہوں۔ دنیا مصائب کا گھر ہے۔

علامہ حافظ شیرازی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:

فلک تکلیف جاہت گرکند فالِ حماقت زن
کہ غیر از گاؤ نتواند کشیدن بارِ دنیا را

ترجمہ: مقدر اگر ساتھ نہ دے تو بیل کی مانند بیوقوف بن کر وقت گزارو کہ سوائے حماقت کے دنیا کا بوجھ اٹھانا مشکل ہے۔

......☆ کے سلسلے میں اگر وہ دینی شغل رکھتی ہو تو یَا مُذِلُّ ۷۵ بار اول وآخر درود شریف کے درمیان پڑھ کر سجدہ میں ظالم کا نام لے کر کہے "اے خدا اس ظالم اور اس کے شر سے مجھے بچا اور اسے ذلیل فرما"۔ شاید اس عمل سے اس کی تسکین کا سامان پیدا ہو سکے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو حسب سابق ثواب سے نوازے۔

السر کے سلسلہ میں آپ مریضہ کو آیاتِ شفا کسی پلیٹ میں لکھ کر پینے کی تاکید کریں۔

---

☆ ایک خاتون جو طلاق کے بعد اپنے سابقہ شرپسند خاوند سے تنگ تھی۔



Marfat.com

ساتھ ہی سورۃ الزلزال بھی السر کے لیے لکھ کر روزانہ پینا مفید بتایا گیا ہے۔اگر یہ تسلسل نہ ہو سکے تو آپ اللہ اللہ کے تعویذ لکھ کر اسے دے دیں تا کہ وہ تین اللہ اللہ کا تعویذ ایک گولی بنا کر کھا لیا کرے۔ان شاء اللہ مفید ہوگا۔اگر ساتھ شہد ملایا جائے تو زیادہ مفید ہوگا ان شاء اللہ۔

سسرال والوں کی تالیف قلوب کے لیے عزیزہ صبح وشام کی نمازوں کے بعد یامُعِیْدُ ستر دفعہ اول وآخر درود شریف کے درمیان پڑھ کر گھر کے (جہاں نماز پڑھی ہو) چار کونوں میں تصور کے ساتھ پھونک مار دیا کرے۔

آپ کے جملہ خواب آپ کے معاشرتی سرکل کا عکس ہے۔ یہ سب کچھ معاشرہ میں میل جول کا تاثر ہے جو خواب میں ظاہر ہو جاتا ہے۔گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔مشرق کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا حالات کے مطابق اپنا مقصد پورا کرنا ہوتا ہے۔

عصر کے بعد ذکر کرنا باعث خوشی ہے۔ درود خضری سے اگر طبیعت کا جمود ٹوٹا ہے تو اسے اپنا لیں۔کوشش کریں کہ قدرت توفیق خیر سے نوازے۔ باقی اہل دین جیسے بھی ہوں وہ قدرت کی وردی میں ہوتے ہیں آپ وردی کا خیال کریں سپاہی کو چھوڑیں۔اس میں بہتری ہے۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۱۱۔جولائی ۲۰۰۴ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۳۳

عزیز گرامی نوید اظہر! زید عزہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ و رضوانہ! آپ کا مکتوب محبت مل کر باعث خوشی ہوا۔

شغل تعلیم کو قدرت باعث بابرکت بنائے۔ تعلیم میں انسان سیکھتا بھی ہے اور سکھاتا بھی ہے۔ یہ حضور کا اہم منصب ہے۔ اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا تفویض فرمانے والا خود کفیل ہوتا ہے۔ جب کام سپرد ہوا برکت کندھوں پر ان شاء اللہ۔

اللہ والوں کے وقت کا اہم مصرف یاد الٰہی ہوتا ہے۔ فقہ حنفی پر کام کرنے والے بہت ہیں کتاب دل کو جانب دلدار کرنے والے کم۔

دار العلوم کے محترم نے جو کیا اور جو کرتا ہے وہ اچھا ہے۔ اللہ والے دفاع نفس نہیں کرتے۔ حضرت صدیق ؓ کو حضور ﷺ کے سامنے ایک شخص برا بھلا کہہ رہا تھا۔ آپ ؓ خاموش تھے۔ بالآخر انہوں نے اس شخص کو جواب دیا تو حضور ﷺ اٹھ کر چلے گئے حضرت صدیق ؓ کو حضور ﷺ کی خفگی کا احساس ہوا۔ آپ حضور ﷺ کے پیچھے گئے۔ وجہ پوچھی تو حضور ﷺ نے فرمایا جب تک تم خاموش تھے فرشتہ تمہاری مدافعت کرتا رہا۔ جب تم نے جواب دیا تو فرشتہ چلا گیا۔ میں بھی اٹھ گیا۔ اس لیے صفت صدیقی اپنانی چاہیے۔

دیوانہ باش تا کہ غمت دیگراں خورند
آں را کہ عقل بیش غمِ روزگار بیش ☆

---

☆ دیوانہ بن جا، تا کہ دوسرے تیرا غم کھائیں۔ جس کے پاس عقل زیادہ ہوتی ہے اسے دنیا کے غم بھی زیادہ ہوتے ہیں۔



Marfat.com

آسمان والے دیوانوں کو پسند فرماتے ہیں۔ جو ہوا سو ہوا۔ اللہ کی عزت بندگی سے ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بندگی کی لذت سے نوازے اور ذلت عبدیت سے معزز فرمائے آمین۔ مالک کے دروازے پر جو بیٹھتے ہیں وہ ڈیوٹی نہیں طلب کرتے دروازے پر نظریں جمائے رکھتے ہیں۔ کسی خدمت کے لیے مامور کیا تو پوری قوت ساتھ ہوگی۔ خود کوئی خدمت اختیار کی جائے تو گرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اَللّٰہُ یَجْتَبِیْٓ اِلَیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَیَھْدِیْٓ اِلَیْہِ مَنْ یُّنِیْبُ ☆

"مَنْ یُّنِیْب" دروازے پر نظر جماتا ہے تب اِجتباء ہوتا ہے۔

جملہ متعلقین و متوسلین سلسلہ عالیہ سے التماس دعا و سلام نیاز۔

عاجز

حمید فضلی

۴۔ ستمبر ۲۰۰۴ء

☆..........☆☆☆..........☆

---

☆ سورہ الشوریٰ ۴۲:۱۳



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۳۴

پیارے بابا کے پیارے نوید!

نوید جاں فزا سے ہو معزز!!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ! اللہ والوں کے اطوار سمجھ سے بالاتر ہوتے ہیں۔ حضرت سعدی علیہ الرحمۃ حضرت یعقوب علیہ السلام کے قصہ میں فرماتے ہیں کہ چند میلوں کے فاصلے پر حضرت یوسف علیہ السلام کا پتا نہ تھا اور مصر سے قمیص چلا تو اِنِّی لَاَجِدُ رِیْحَ یُوسُفَ فرما دیا۔ اس کیف کو حضرت شیخؒ نے یوں بیان کیا ہے:

گہے بر طارمِ اعلیٰ نشینم

گہے بر پشتِ پائے خود نہ بینم ☆

کبھی اپنی بھی خبر نہیں ہوتی۔ کبھی دنیا جہان کی خبریں دیتے ہیں۔

حضور ﷺ کے فرمان کے تحت مولود علی الفطرت کو ماحول کے ابوان، خواہ نسبی ہوں، خواہ علمی یا مسلکی، کیا سے کیا بنا دیتے ہیں۔ خوش نصیب ہوتے ہیں وہ جنہیں ماحول کے عمدہ ماں، باپ نصیب ہوں۔

آپ کی سعادت مندی ہے جو شعور و احساس کی فراوانی کے حامل ہیں۔ یہ عاجز اپنے متعلق کبھی کسی غلط فہمی کا شکار نہیں رہا۔ دعائے خیر کی جو طلب احباب سے کرتا ہے اس سے پہلو تہی نہ فرمایا کریں۔

---

☆ کبھی بلندیوں کے تخت پر مسند نشین ہوتا ہوں، کبھی اپنے پاؤں کی پشت نظر نہیں آتی۔



Marfat.com

نظامِ الٰہی میں حقیقی رشد و ہدایت (نہ کہ مسلکی) کے لیے افراد کا انتخاب وہ خود فرماتے ہیں۔ یہ چیز طلب اور خود ساختگی سے نہیں ملتی۔ اللہ تعالیٰ خود چنتا ہے اور خود رہ نمائی فرماتا ہے۔ دروازہ چھوڑنا عقل مندی نہیں۔ مایوسی گنا ہے۔

حالات کی بہتری پر خوشی ہوئی۔

من نمی گویم زیاں کن یا بفکرِ سود باش
اے زِفرصت بے خبر! در ہر چہ باشی زود باش ☆۱

(بیدل دہلوی)

بے مقصد زندگی کے متعلق فرمان الٰہی ہے: اُولٰٓئِکَ کَالْاَنْعَامِ بَلْ ھُمْ اَضَلّ ☆۲

جملہ متعلقین واحباب کو دعا وسلام۔

گھر میں اکابر کو سلام۔ اصاغر کو برخورداری۔ ...... کی بیماری کے متعلق کچھ نہیں بتایا۔ خدا کرے وہ صحت یاب ہو۔ آمین۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۰۔ ستمبر ۲۰۰۴ء

☆............☆☆☆............☆

---

☆۱ میں نہیں کہتا کہ نقصان اٹھا یا نفع کی فکر کر۔ اے فرصت کی اہمیت سے بے خبر! جو کچھ بھی کر رہا ہے اس میں بہتری دکھا۔

☆۲ سورہ الاعراف ۷:۱۷۹



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۳۵

عزیزی نوید ازہر صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! مکتوب محبت باعث خوشی ہوا۔ عزیزہ کی صحت اللہ تعالیٰ مکمل بحال فرما کر آپ لوگوں کو پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ سابقہ شرپسند خاوند سے پریشان خاتون اگر صبح فرض اور سنتوں کے درمیان ''آیہ کریمہ'' اول و آخر درود شریف کے درمیان اکتالیس ۴۱ مرتبہ پڑھ کر سجدے میں دعا کرے کہ یا اللہ! مجھے اس ظالم سے نجات دے تو امید ہے کے بہتر ہو گا۔

ہمارے اکابر کسی بھی مسلمان کے کلام کی توجیہہ ہو سکے، بشرطیکہ اس نے ایمان کے تقاضوں کو محفوظ رکھا ہو، تو کفر کے فتویٰ سے گریز کرتے ہیں۔ اہلِ دل اہلِ صفا کا یہی وطیرہ رہا ہے۔

تاہم مرید اور پیر میں فقہی اختلاف جرم نہیں۔ غوث اعظمؒ کے حنفی مرید قادری ہوتے ہوئے ان سے فقہی اختلاف رکھتے ہیں۔ وہاں جرم نہیں تو میرے مرید کیوں مجھ سے فقہی اختلاف نہ رکھ سکیں۔

اہل دل، اہل صفا کی سنت ہے کہ ان کے گوشت پر کتے حملہ کرتے رہتے ہیں وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ☆ کا مظاہرہ ہوتا رہتا ہے۔ میں گو صالح نہیں لیکن میری بلاوجہ کردار کشی کی صورت میں

---

☆ سورہ الاعراف ۷:۱۹۶



Marfat.com

ممکن ہے قدرت میرے لیے بہتری فرمائے۔ کتے بھونکتے رہتے ہیں، کاروان چلتا رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس عاجز کے متعلقین کو ذلت ورسوائی سے بچائے انہیں کسی الجھاؤ کی ضرورت نہیں۔ میری فقہی فکر کی بے شک وہ کھل کر مخالفت کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی تعلیمی سرزمین میں شجر مثمر بنائے۔ ہمت سے کام لیں۔ اللہ تعالیٰ برکت دے۔ آمین

رمضان شریف قرآن کریم کا مہینہ ہے۔ تلاوت، استغفار، درود شریف، تسبیحات، کلمہ طیبہ واسم ذات ان تمام چیزوں کو مناسب اوقات میں سیٹ کر لیں۔ اللہ تعالیٰ ہمت دے۔ عاجز محتاج ہے۔ احباب سے بھی دعاؤں کی التجا ہے۔

گھر میں دادا جان، والد صاحب، والدہ صاحبہ کو دعا وسلام۔ چھوٹوں کو پیار۔

مصلحتوں سے بالاتر یہ عاجز اپنے اکابرِ روحی ونسبی کی ترجمانی اپنا ایمانی فریضہ سمجھتا ہے۔ باقی حضرات سے کہہ دیں کہ فیض میں جو چیز مسلکیوں کے خلاف ہو اس سے بے شک اپنے اختلاف کو واشگاف الفاظ میں واضح کر دیں۔ جن مسائل میں بریلوی حضرات بھی کسی علمی استحکام کے ساتھ دیوبندیوں وھابیوں کا جواب نہ دے پائے تھے۔ میری کتاب ''چند ذہنی الجھنوں کا حل'' میں ان مسائل کے جوابات انھیں دکھا دیں۔ اس لیے مجھے بریلوی یا دیوبندی کے لقب سے ملقب کرنا کج فہمی ہے۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۵۔ اکتوبر ۲۰۰۴ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۳۶

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! مکتوب محبت باعث خوشی ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو عمدہ جذبات اور مثبت سوچ کا اجر دے۔ اس وقت بینا آنکھ مسلمانوں کی حالت زبوں کے پس منظر میں علل و اسباب کی تلاش کرتی ہے۔ تو اس میں زیادہ تر مسلمانوں کی یہی باہمی مسلکی آویزشیں کارفرما نظر آتی ہیں۔ مؤرخین لکھتے ہیں کہ بغداد میں ہلاکو خان کے حملے ہو رہے تھے تو وہاں کے علما وضو کے مسائل میں الجھے ہوئے تھے۔

حضور ﷺ کو اپنی امت سے انتہائی پیار ہے۔ قیامت کے پُرہول ماحول میں آپ کا امتی امتی کہنا اس کا اہم ثبوت ہے۔ صوفیہ کرام عام طور پر امت محمدیہ عَلٰی صَاحِبِهَا اَلْفِ اَلْفِ تَحِيَّه کافر اور مسلمان کی تمیز کے بغیر اپنے اوراد میں صبح و شام:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ جَمِيْعَ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَللّٰهُمَّ عَافِ وَاسْتُرْ جَمِيْعَ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ وَاجْبُرْ جَمِيْعَ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ وَتَجَاوَزْ عَنْ جَمِيْعِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

ہمیشہ پڑھتے آئے ہیں اور اپنے متعلقین کو جو قرب الٰہی اور نبوت کے حیا سے معمور ہوتے ہیں، بھی اس دعا کے پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ ان کا فرمان ہے کہ یہ پڑھنے والا



Marfat.com

قیامت کے دن اقطاب کے زمرے میں اٹھایا جائے گا۔

ہماری بساط اور ضعف وناتوانی عملی طور پر امت محمدیہ ﷺ کے کسی مفاد میں عمل پیرا ہونے نہیں دیتی۔ تاہم امت کے سلسلہ میں کسی بغض یا نفرت کی غلاظت سے کوشش کرتے ہیں کہ ملوث نہ ہوں۔

ہمارا اپنا طرز عمل اور کوشش یہ ہے کہ اوقات یاد الٰہی سے معمور ہوں۔ کسی بھی ماسوا کی طرف رجحانات کو کم سے کم تر کرنے کی کوشش میں ہوتے ہیں۔ اس لیے کہ اکابر فقراء کا بھی یہی شیوہ رہا ہے۔ وہ قیل وقال، افتاء تفقہ جیسے مسائل میں الجھاؤ سے کنارہ کش رہتے ہوئے اپنے اوقات کو حق تعالیٰ کے ساتھ ہم نشینی سے معزز کرتے رہتے ہیں۔ یہی اہل اللہ کا طریق کار رہا ہے اور یہی فوز وفلاح کا باعث ہے۔

آپ کی جوانی کی سعادت مندی سے توقع ہے کہ اوقات کو اسی نوعیت کے تحت منضبط فرمائیں گے۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ☆ کے فرمودہ کو پیش نظر رکھیں جو بھی مقدر ہوگا قدرت اس کے لیے راہ ہموار کر دے گی۔ ......

نے اس عاجز کو بھی بیٹے کی شادی کے سلسلہ میں دعوت دی ہے۔ ٹیلی فون پر اس عاجز نے کچھ رمضان کی مصروفیت اور کچھ گھریلو ناسازیٔ ماحول کے تحت صرف شمولیت دعا پر ہی اکتفا کیا ہے۔ آپ بھی مزید کچھ خود پر بوجھ ڈالے بغیر پُرخلوص دعا پر ہی اکتفا کریں۔ اللہ نیت کو جانتا ہے وہ آپ کو اجر دے گا۔

مسائل کے استفسار کو یہ عاجز کبھی بھی خود پر بوجھ نہیں سمجھتا۔ اس قسم کے مسائل کو فقرائے سلف کے آئینہ میں اگر پیش کیا جائے تو صالح فطرت افراد مسلکوں کی غلاظتوں سے مصفّٰی ہو کر دل کے تصفیہ میں کوشاں ہوتے ہیں۔ زیادہ کیا عرض کروں۔ حضور ﷺ کی محبت سے حضور ﷺ خود واقف ہوتے ہیں۔ محبت کے جذبات اور ان کی پرنور شعاعیں ان تک پہنچتی ہیں

---

☆ سورہ الطلاق ۶۵: ۳



Marfat.com

اور وہ صادق و کاذب کا علم رکھتے ہیں۔ محبت کے جو طریق آج کل مروج ہیں، جس حد تک اس عاجز کا فقر کے تحت حضور ﷺ سے کچھ روحی شعور ہے تو محسوس کیا جاتا ہے کہ حضور ﷺ کو یہ طریق پسند نہیں۔ میڈیا کے پُرزور پُرشور پروپیگنڈہ سے حقائق نہ بدلے ہیں نہ بدل سکتے ہیں۔ اس لیے صاحب البیت ادراء بما فیھا کہ ''گھر کا مالک جو کچھ گھر میں ہوتا ہے اس کے متعلق جانتا ہے۔'' اسی طرح محبوب بھی محبت والے کے شرار ہائے محبت کی تپش محسوس کرتے ہوئے محب کو خوشی سے نوازتے ہیں۔ اے کاش ہمیں محبوب کے حقیقی جوڑ کا شعور ہوتا۔

قلم ایں جا رسید و سر بشکست

چھوٹوں کو پیار۔ بڑوں سے التماس دعا بالخصوص دادا جان کی خدمت اقدس میں عاجزانہ سلام کے بعد۔.....کی طرف سے بھی جذبات محبت کے ساتھ سلام نیاز قبول فرمائیں۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۱۷۔ اکتوبر ۲۰۰۴ء

☆..........☆☆☆..........☆

Marfat.com

## مکتوب نمبر ۳۷

عزیز گرامی زید فضلہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! فکر اور سوچ، فہم اور تدبر حضرت سلیمان و داؤد علیہما السلام کے فیصلوں سے قرآن کریم میں واضح طور پر بیان ہے۔ جو بکریوں کے سلسلہ میں کیے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے سلیمان علیہ السلام کی فہم کو اپنی طرف منسوب فرما کر ''کُلًّا اٰتَیۡنَا حُکۡمًا وَّ عِلۡمًا'' سے دونوں کے علم کی داد دی۔ سورہ انبیاء پ۱۷، آیت ۷۸۔۷۹۔ فہم و تدبر میں جب معاصرانہ نفرت کا زہر گھول دیا جائے تو پھر وہ فہم خداوندی نہیں رہتا، شیطانی ہو جاتا ہے۔ علمی توارث میں ہم خاندان سے باہر کسی فاضل کے علم کو وقعت نہیں دیتے۔ اس لیے اپنے اکابر، جن کا روحی ادراک ہمیشہ خدا خوفی کا حامل رہا ان کی زندگی کا جو مشاہدہ میں کرتا رہا، اس کے تحت ان کی پیروی ضروری سمجھتا ہوں۔ کسی بھی اپنے روحی متعلق سے نہ کبھی کوئی مسلکی بحث کی، نہ ضرورت محسوس ہوئی اور نہ اسے قابل وقعت دینی معاملہ سمجھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو نیک جذبات کا اجر دے۔ بہرحال مدرسہ☆ عمدہ معلمات کی طلب رکھتا ہے۔ دعا فرمائیں۔

رمضان کے شیڈول کے سلسلہ میں ہمارے اکابر اعتکاف کے دنوں میں کلمہ طیبہ ستر ہزار سے سوا لاکھ تک پڑھ کر، اللہ تعالیٰ کو اپنے لیے بعد از مرگ کے مفادات میں امانت دے دیتے تھے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ یہ امانت انہیں حسب ضرورت و طلب لوٹا دے۔ اگر آپ سے ہو سکے تو

---

☆ جامعہ فضلیہ سیدہ نفیسہ للبنات، شیر گڑھ، تحصیل اوگی، مانسہرہ



Marfat.com

دن میں تین چار ہزار رمضان مبارک کے دورانیہ میں پڑھ کر اللہ تعالیٰ کو امانت دے دیں۔ باقی فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ☆ میں سب اعمالِ خیر آ جاتے ہیں۔

اپنا حال بہت ہی پراگندہ ہے۔ اس اظہار میں کوئی جھجک نہیں کہ دین سے تعلق ہونے کے باوجود ربانیّین کے طریق سے کچھ موافقت نہیں رکھتا۔ کیا اچھا ہو کہ پیارا نوید ان ناکارہ جھگڑوں سے صرفِ نظر کرے۔ اللہ کرم۔

متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۲۔ اکتوبر ۲۰۰۴ء

☆..........☆ ☆ ☆..........☆

☆ سورہ الزلزال ۹۹:۷



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۳۸

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! مکتوب محبت باعث خوشی ہوا۔ اللہ والوں کا طریق کار یہی رہا ہے کہ وہ انسانیت کا ہر ظلم سہہ کر بھی ان کے لیے جذبہ خیر رکھتے ہیں۔ حضرت گیسودراز دہلوی پر شیعہ حضرات نے وار کر کے انہیں زخمی کیا جبکہ خانقاہ میں ان کے متعلقین میں سے کوئی نہیں تھا۔ آپ نے ان زخمی کرنے والوں سے کہا کہ بھاگ جاؤ میرے مرید آ گئے تو تمہاری خیر نہیں۔ چنانچہ جب مرید آئے تو انہوں نے پوچھا کہ آپ کو کس نے زخمی کیا۔ آپ کے حالات میں ''سبع سنابل'' نامی کتاب میں مذکور ہے کہ آپ نے ان کو یہ شعر پڑھ کر جواب دیا۔

چوں حوالت ہائے ایں زحمت زجائے دیگرست
ننگم آید گر بگویم از فلاں رنجیدہ ام

میرے زخمی کرنے میں جو ہاتھ ہے وہ اور کسی کا ہے۔ مجھے شرم آتی ہے کہ میں کہوں کہ فلاں شخص نے مجھے دکھ پہنچایا۔

ان لوگوں کی نظر میں فَعَّالٌ لِّمَایُرِیْد ہی رچا بسا ہوتا تھا۔ اس لیے وہ ماسوا کی کسی حرکت پر نہ خوش ہوتے تھے نہ خفا۔ ہم جیسے کم ظرف فقر اور تعلق الٰہی کے چہرے پر بدنما دِھبا ہیں۔ جو تعلق الٰہی کی ادنیٰ کرن بھی اپنے اندر نہیں رکھتے۔

مضمون کی رسید کے تعلق سے یہ بات کہنا پڑی۔ مضمون نہ شائع ہونا یا اس کی طرف توجہ نہ دینا اسی قسم کے معاشرتی حالات میں، لوگوں کے تعامل پر فقر کے نقطہ نگاہ سے اور تعلق الٰہی



Marfat.com

کے جذبہ سے، دیکھا جائے تو کسی کی برائی پر تاثر لینا اس تعلق کے منافی ہوتا ہے۔ اے کاش! کہ ہم ایسے ہوتے۔ ان لوگوں نے مضمون نہ چھاپ کر اچھا کیا۔ ارادہ الٰہی ایسا تھا تو ہمیں چاہیے کہ خفا نہ ہوں۔

آپ کی باطنی کیفیات، کہ اپنے تجزیہ کے سلسلہ میں خود کو کچھ نہ سمجھنا یا گناہ گار کہنا اس لحاظ سے اچھا ہے کہ اس میں نفس کی شکست کے تحت انسان رحمت الٰہی کے لیے ہاتھ پاؤں مارنے میں تیز ہو جاتا ہے۔ خدا کرے کہ ہم کو اللہ تعالیٰ توفیق خیر عنایت فرمائے۔

...... نے فون پر اپنے اور حرم محترم کے عمرہ پر جانے کے سلسلہ میں بتایا تھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ پھر عمرہ کے بعد حج پر جانے کی نوید آپ سے ملی۔ بہر حال اللہ تعالیٰ کا انتخاب ہے۔ ہم درماندگان کو وطن ہی میں اپنے عفو و بخشش اور رحمت و کرم سے نواز دے تو ربوبیت عامہ سے دور نہیں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جذبات خیر اور طلب خیر کے لیے عمل متقبول کی توفیق سے نوازے۔ اس عاجز کا سہارا ایسے ہی صالح افراد ہو سکیں گے جو عقبیٰ میں معونت فرما سکیں۔

عالم واقعہ میں بجلی کی کڑک کا مشاہدہ لطائف کے متحرک ہونے کی طرف اشارہ ہے۔

سردی کی آمد آمد ہے۔ ہمارا ضعف مدافعت کی کوشش میں لگا ہے۔ دعا فرمائیں کہ مدافعت میں ہم پچھاڑے نہ جائیں۔

.......... عمدہ جذبات بہتر ارادوں کے ساتھ سلام محبت پیش کر رہا ہے۔ قبول فرمائیں۔ متعلقین و اکابر سے التماس دعا بشمول دادا جان۔ اصاغر کو بے حد پیار۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۶۔ اکتوبر ۲۰۰۴ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۳۹

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! مکتوب محبت باعث خوشی ہوا۔ اپنے ضعف و ناتوانی کے باوصف جو کچھ ہو رہا ہے گو اس پر مطمئن نہیں تاہم لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۱☆ کے تحت ارحم الراحمین سے قبولیت کی امید باندھے بیٹھے ہیں۔ میرے ایک عزیز...... ہر صبح مانسہرہ سے فون پر دریافت کرتے ہیں کہ قرآنی آیت عَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ ۲☆ کی تفسیر جیسا کہ بعض لوگوں نے کی ہے کہ مالدار روزے کا فدیہ دیں، کے تحت مجھے حکم فرمائیں کہ میں فدیہ دے کر روزوں سے جان چھڑا لوں۔ میری بے کسی اور ضعف اس قسم کے فتووں کا بوجھ برداشت کرنے سے قاصر ہے۔

محترمہ ڈاکٹر صاحبہ کے نام ہسپتال کے پتا پر باقاعدہ رسالہ بھیجا جاتا ہے۔ افسوس کہ تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود انہوں نے مواصلاتی ضروریات کے تحت بھی اپنا پتا مخفی رکھنا مناسب سمجھا۔ ہم سمجھے کہ ہسپتال والے ان تک رسالہ پہنچاتے ہوں گے۔ مگر آپ کے خط سے فیض کی عدم وصولی کا افسوس ہوا کہ ہماری کوششیں رائگاں گئیں اور رسالہ مسلسل ضائع ہوتا رہا۔ ان کی کرم نوازی ہے کہ جب بھی ملاقات کی نوبت آئی تو تو انہوں نے فیض کا

---

۱☆ سورۃ البقرہ ۲:۲۸۶

۲☆ سورۃ البقرہ ۲:۱۸۴



Marfat.com

تعاون پانچ گنا کیا۔ تعاون کی کسی کوتاہی پر فیض بند نہیں ہوا۔ فیض جاری ہے اور جاری رہے گا۔ آپ تعاون بھیجنے کی زحمت نہ فرمائیں۔ البتہ اس ماہ کا پرچہ ان کے گھر کے پتا پر روانہ کر دیا جائے گا۔ آپ تسلی رکھیں۔

سری نمازوں میں یہ عاجز حضرت امام ابو حنیفہؒ کا مقلد ہے۔ فاتحہ خلف الامام نہ کبھی پڑھی ہے اور نہ آئندہ ارادہ ہے خواہ نماز سری ہو یا جہری۔ ہمارے حضرت مجدد علیہ الرحمۃ بھی نمازوں میں صرف فاتحہ ہی امام کے پیچھے پڑھا کرتے تھے اس کے ساتھ سورہ پڑھنا کسی صورت ٹھیک نہیں مگر خواب میں امام صاحب کو اپنی تعریف کرتے سن کر انہوں نے بھی فاتحہ کو پڑھنا چھوڑ دیا۔

مرشد کی اجازت کے بغیر نوافل کا معمول بنانا ٹھیک نہیں۔ البتہ رمضان میں عمل صالح کی جو صورت بھی کی گئی ہے، وہ باعث خوشی ہے اسے تا اختتام رمضان جاری رکھیں، خوشی ہوگی۔

سورہ مزمل کی تفسیر پر خوش ہونا باعث خوشی ہے۔

قضاء عمری کے سلسلہ میں ہمارے اکابر مخالفت تو نہیں کرتے لیکن ایک دن میں تسلسل سے بے شعوری نمازوں کا پڑھنا بھی پسند نہیں کرتے۔ سابقہ نمازوں کی قضا کا ہمارے اکابر نے یہ طریقہ بتایا ہے کہ اپنی عمر کے حساب سے جتنے سالوں کی نماز قضا کی ہو ۲۰ رکعت روزانہ کے حساب سے دو دو یا تین تین سالوں کی نمازوں کی قضا کی جائے۔ یہ طریقہ اکابر کا پسندیدہ ہے۔

خواب میں بھنے چنے خریدنا مکمل کسی چیز کا حصول ہے خواہ فیض کی صورت میں ہو یا دنیاوی کسی مفاد میں۔

۵۵ روپے دینا یا تو خدمت ہوگی یا جذبہ خلوص ہوگا۔

بندر دیکھنا مکار دوست ہوتا ہے اور کتا بھی خوشامدی ساتھی۔

آج کل ہر کہ و مہ فرقہ بازوں اور مسلکیوں کے طفیل مفتی بنا ہوا ہے۔ اپنی ذات کے کسی تجزیے سے فارغ ہم لوگ دوسروں کے کردار میں کیڑے نکالتے ہیں۔ بات گو ٹھیک ہوتی ہے



Marfat.com

لیکن پس نظر انتہائی غلیظ ہونے کی وجہ سے اس اچھی بات کا یمن بھی پادر ہوا ہو جاتا ہے۔ بے عمل درود و سلام یا نعت پڑھنے والا صبح کی نماز نہ پڑھے تو یہ ٹھیک نہیں۔ لیکن اس کے خلاف فتویٰ دینا بھی اچھی بات نہیں۔ اللہ معاف فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی وجہ سے ہمارے درجات بلند فرمائے۔

رات کو نیند اچٹ جانا دلیل خیر ہے اگر اسے عملی طور پر تہجد کی صورت دی جائے تو بھی ورنہ بیٹھے بیٹھے کمزوری کی وجہ سے بستر پر ہی تیمم کر کے مراقب ہوا جا سکتا ہے۔ اسے دماغی ناآسودگی نہیں کہا جا سکتا۔

ڈاکٹر صاحبہ کو ہمارا بیان کردہ معاملہ پہنچا دیں اور سلام بھی پہنچائیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے قرب کی منازل سے سرفراز فرمائے اور حقیقی مقبولانہ زندگی میسر فرمائے۔ ہم بھی انتہائی محتاج دعا ہیں۔ کچھ کہہ نہیں سکتے۔ سب کو سلام و دعا اور عید مبارک کا پرخلوص ہدیہ پیش فرمائیں۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۱۴۔ نومبر ۲۰۰۴

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۴۰

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! مکتوب باعثِ خوشی ہوا۔ سردی نے کس بَل نکال دیئے بوڑھوں کے پتلے حال کو منجمد کر دیا۔

اپنے مریض کو اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف کے درمیان سو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پانی پر دم کر کے دیں اور اللہ اللہ اللہ؁ والے تعویذ خود لکھ کر کافی مقدار میں دیں۔ وہ ایک تعویذ صبح نہار منہ دم شدہ پانی سے نگل لیا کرے۔ ان شاء اللہ بغیر دیگر کسی علاج کے افاقہ ہو گا اور امید ہے کہ خوف و وحشت میں کمی آجائے گی۔

استخارہ کرنے والے کا انڈے دیکھنا شادی کی نوید ہے۔ انڈے چوزے پیدا کرتے ہیں اور وہ مرغے اور مرغی کے تعلق سے عموماً وجود میں آتے ہیں۔ روشن دان کی روشنی بھی مستقبل میں روشنی کی کرن ہے۔

عزیزہ کے متعلق استخارہ بھی اچھا ہے۔ رشتہ تو ٹھیک ہے، البتہ سسرالی لوگ شاید مخلص نہ ہوں۔

کالی بھینس متوقع مفاد ہے، جس نے سرِ دست آپ کی طرف پشت کی ہوئی ہے۔ اللہ کرے کہ جلد اس کا رخ آپ کی طرف ہو جائے۔

مٹھائی زیست کی پرسکون مٹھاس ہے۔ الحمدللہ۔ اللہ نصیب فرمائے۔



Marfat.com

خواب میں کالا کتا، اچھے نسب کے لوگ، سادات وغیرہ بھی ہو سکتے ہیں۔ خدا کرے آپ ان سے اچھا سلوک کریں اور آپ کا خوف ان کے دل سے دور ہو جائے۔

اٹھرا اور سوکڑا کے لیے ہمارے اکابر کا عمل یہ تھا کہ سورہ والشمس اکتالیس بار کالی مرچ اور صاف اجوائن پر دم کر کے دیتے تھے۔ نوچندی اتوار ہو سکے تو بہتر، ورنہ شرط نہیں۔ عورت رات کو سوتے وقت دو دانے کالی مرچ اور چٹکی بھر اجوائن پانی سے کھا لیا کرے۔ اسی سے حمل بھی قرار پکڑتا ہے۔ بچے کے دودھ چھڑانے تک استعمال کروائیں۔ تعویذ ناف پر باندھنے کے لیے دیا جاتا ہے۔ غسلِ ماہواری کے متصل تین راتوں کو یَا مُبْدِئُ والا تعویذ سوتے ہوئے پینا ہے۔ ان تین راتوں میں کسی رات میاں بیوی کی قربت ضروری ہے۔

نمونہ تعویذات مرسَل ہے۔ مزید فوٹو سٹیٹ کروالیں۔ بچے کے دودھ نہ پینے اور دردِ سر کے لیے سورہ فلق لکھ کر دیں۔ اصحاب کہف کا تعویذ بھی مفید ہے۔ وہ بھی مرسَل ہے۔

بعض شریر روحیں گھر میں چیزوں کو غائب کرتی ہیں۔ ان کے تحفظ کے لیے آیۃ الکرسی مجرب ہے۔ کوئی بھی چیز رکھتے وقت پڑھ کر دم کر دینا چاہیے۔

اہل اللہ تو ہم نہ بن سکے۔ خدا کرے کہ ان کے زمرہ میں حشر نصیب ہو۔ دل چاہتا ہے۔ وجہِ ترجیح کچھ نہیں۔ ہم جیسے نمائشیوں کے پیچھے پڑ کر کسی کو کیا ملے گا۔ اللہ کرم کرے۔

روزگار کی ترقی کے لیے سورۃ القریش ۷۰ مرتبہ، اول و آخر درود شریف کے ساتھ، ہمارے بزرگوں کا عمل ہے۔ مداومت بہتر ہوگی۔ سورہ نور کی تاثیر بصارت سے متعلق ہے۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۶۔ جنوری ۲۰۰۵ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۴۱

عزیز گرامی! سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ مکتوب محبت باعثِ خوشی ہوا۔

اجوائن اور مرچوں کا عمل نوچندی اتوار، طلوع آفتاب کے وقت اکابر کا معمول تھا۔ آپ کسی وقت بھی دم کر دیں، کوئی ہرج نہیں۔

ناف والا تعویذ، ہروقت باندھے رکھنا ہے۔ وضع حمل کے بعد اتارنا ہے۔

دردِ سر کے لیے تعویذ سر پر باندھنا ہے۔ باقی عوارضات کے لیے گلے میں ڈالنا ہے۔

اپنی بے کسی کے اظہار میں کوئی تصنع نہیں، حقیقت ہے۔ اکابر نے کبھی خودی کی آبیاری نہیں کی، جس کے نتیجے میں بے خود بیٹھے ہیں۔

صدقہ رد بلا ہوتا ہے۔ نیت سے منت بن جاتا ہے۔ ویسے اگر صدقہ کا ثواب حضرت سیدہ نفیسہ سلام اللہ علیہا ☆ کی نذر کر دیا کریں تو بہتر ہوگا۔

استخارہ میں نیلا رنگ عمدہ ہے۔ کام کے عمدہ ہونے کی دلیل ہے۔

متعلقین کو دعا و سلام

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۵۔ جنوری ۲۰۰۵ء

☆..........☆☆☆..........☆

---

☆ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی پوتی



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۴۲

عزیزی نوید از ہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! سفر سے واپسی پر تھکان کی وجہ سے مضمحل رہا۔ خط پڑھا۔ باقی باتیں تو وہاں ملاقات پر ہوگئی تھیں۔

البتہ خوابوں کی تعبیر: زمیں کھود کر بیج بونا عمل خیر بھی ہے اور عمل دنیا بھی۔ گملوں میں کھجوریں بونا روحی نسبت کے لیے مادی جسم کو تیار کرنا ہے۔

نیلا پانی بھی علم و دولت ہے۔ ظالم دنیا میں بہت ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال ظلم دیکھنے سے محفوظ رکھے آمین۔

متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۱۲۔ اپریل ۲۰۰۵ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۴۳

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب! سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ مکتوب محبت کے بعد فون پر گفت گو سے اطمینان ہوا۔ الحمد اللہ چارو ناچار زندہ رہنا پڑتا ہے۔

چار باید زیستن ناچار باید زیستن

علاج کے سلسلہ میں استخارہ کی ضرورت نہیں۔ معالج کے مشورہ پر عمل کریں۔ معمولات و وظائف پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ **فیہ شفاءٌ للناس** کے تحت شہد بھی ملا لیا کریں۔ **ننزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمة للمومنین** کا تجربہ ہو سکے گا۔

تعبیر کے سلسلہ میں، قصاب کا بکری کی ٹانگیں کاٹنا اور بچوں پر ظلم کرنا حکومت وقت کے تعامل کا مکاشفہ ہے۔ ظلم جاری ہے۔ بکری انبیاء کا جانور ہے۔ اللہ معاف فرمائے۔ اسی طرح اراکین حکومت کا باہمی تضاد بھی کسی وقت باعثِ فساد ہو سکتا ہے۔

بطخ روحی تیراک ہوتے ہیں۔ چلتی ہوئی نہر فیضان ہے جس کی دید سے قدرت آپ کو مستفید فرمائے گی۔

خواب میں غسل کی حاجت معلوم ہونا ضرورت اور حاجت کے استفراغ کی دلیل ہوتی ہے۔

صوفی ضبط کا حامل ہوتا ہے۔ ضبط کی کوشش کریں۔



Marfat.com

خواب کی تعبیر ہر ذہین شخص اپنی فکر کے مطابق کرتا ہے اور وہ پوری بھی ہوتی ہے۔ اختلاف، فکر کی وجہ سے اور رسائی کی گہرائی کی وجہ سے ہو جاتا ہے۔ اسی لیے بزرگ ہر شخص سے تعبیر معلوم کرنے سے منع فرماتے ہیں۔

بھانجے کی ولادت پر اہل خانہ اور خصوصاً ہمشیرہ کو مبارک باد۔

والسلام

حمید فضلی

......اپریل ۲۰۰۵ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۴۴

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب! سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ یہ عاجز اہل خانہ کی آنکھ کے دوبارہ معائنہ کے لیے لاہور موثر تھا کہ مکتوب مل کر باعث خوشی ہوا۔ جواب واپسی پر دینے کی نیت سے اسے محفوظ رکھنے کی عرض کی۔ رات کو غربت کدہ میں واپسی ہوئی۔ آج صبح دیگر مصروفیات کے بعد آپ سے شرف گفت گو و اظہارِ خیال کی نوبت آرہی ہے۔

منی آرڈر مبلغ ۷۰۰ روپے کی رسید مع مکتوب پیش کی تھی۔ امید ہے کہ مل گئی ہو گی۔ بتایا ہوا وظیفہ تسلسل سے پڑھیں۔ ان شاء اللہ بہتر ہو گا۔ مراقبہ سے سکون میسر آنا بہت ہی اچھا ہے۔

نفلی نماز کا ثواب ہمارے امام اعظمؒ کے نزدیک ہر ایک کو پہنچتا ہے۔ مشائخ کو پہنچانا تو مبارک ہے۔ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کو ایصال ثواب بھی باعثِ سعادت ہے۔

حضور ﷺ کی رحمت عامہ کے حامل افراد کسی سے نفرت پیدا نہیں کرنا چاہتے۔ البتہ حضور ﷺ کی یہ دعا پڑھی جا سکتی ہے:

اَللّٰھُمَّ حَبِّبْنِیْ اِلَیْکَ وَحَبِّبْ اِلَیَّ لِقَائَکَ وَاھْدِنِیْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ فِیْ طَاعَتِکَ.



Marfat.com

تعبیر کے سلسلہ میں خشک نہر سے گذر کر جانا اور جسمانی مادے کا مشرق کی طرف رخ روحی بلندی کے اشتراک کی نوید ہے۔ نہانا پاکیزگی اور شاور آسمانی فیض ہے۔ بارش کا برسنا زندگی وخوش حالی ہے۔ آموں سے بھرا برتن بھی مادی آسائش ہے۔ مضروب سانپ دنیا کی فنائیت ہے جس سے آپ کو شاید کچھ معمولی سا فائدہ پہنچ سکے۔

مسجد سے جوتا نہ ملنا، کار خیر میں سہولت تھوڑی سی مفقود ہو سکے گی۔ کتے معاشرت میں اپنی خصلتوں کے تحت بنیادی صفت حرص میں مشترک ہیں۔ تعامل کے فرق کے تحت ان کا سفید رنگ نسبتاً اچھا ہے۔ بھورا اس سے کم اور سیاہ سب سے برا۔

امتحان کی فرسٹ ڈویژن پر خوشی ہوئی۔

صدقہ کے متعلق حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ کھجور کا نصف حصہ بھی دنیا بہتر ہے۔ اس طرح مسلمان سے وَجہِ طَلِقِ یعنی کھلے اور مسکراتے چہرے سے ملنا بھی عمدہ صدقہ ہے۔

میں اور میرے اہل خانہ آپ جیسے عمدہ لوگوں کی صالح دعاؤں کے محتاج ہیں۔

''کشف المحجوب'' کا مطالعہ اولیائے سابقہ کے فیضان کا حصول ہوگا۔ آج کل ہمارے جیسے کم ظرفوں سے امتیاز کی بصیرت ملے گی۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۱۷۔ مئی ۲۰۰۵ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۴۵

عزیزی نوید از ہر صاحب! زید عرفانہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! مکتوب محبت باعث خوشی ہوا۔ الحمد للہ کہ آپ خیریت سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم وکرم فرمائے۔ آمین!

خواب میں کُہر کا نزول دیکھنا سکون کا فیض ہے۔

خود کو چھت پر کھڑا دیکھنا بھی روحی عروج ہے۔

گاؤں کے جن لوگوں کو مردار کے گوشت پر گھرے ہوئے دیکھا، وہ لوگ غیبت کے مرتکب ہیں۔ کووں کی شکل میں گوشت کو اٹھا کر لے جانے والے اور دوسرے کووں کو پکارنے والے شرپسند افراد ہیں، جو اس عمل سے لطف اندوز ہو کر دوسروں کو بھی دعوت دے رہے ہیں۔

بلند دیوار آپ کا مادی جسم ہے۔ اس پر چمکنے والا چاند، روحی قوت ہے۔ چاند کا نسبتاً روشن حصہ روحی مبداء کی قوت ہے۔

کالے سانپ کو مارنا یا کچل ڈالنا، نفس کی مرمت ہے۔

جوتا چوری ہو جانا سکون کا فقدان اور مل جانا، سکون کا حصول ہے۔

سیاہ کتے تعبیر کے لحاظ سے اچھے گھرانے کے لوگ بالخصوص سادات کے لوگ بھی۔ کبھی حرص و ہوا بھی مراد ہوتی ہے۔ تعبیر خواب کی مناسبت سے دی جاتی ہے۔ خواب کی تعبیر میں



Marfat.com

صدیقیت اور تعامل معاشرہ میں پرخلوص نیت کو دخل ہوتا ہے، کشف کو نہیں۔

عاجزی کے علاوہ ہم کیا اختیار کریں۔ ''گدا اگر تواضع خوئے اوست'' والا معاملہ ہے۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۵۔مئی ۲۰۰۵ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۴۶

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! جب یہ عاجز سیالکوٹ کے جبری سفر سے واپس آیا تو آپ کا مکتوب ملا۔ سیالکوٹ میں بعض اہم و مخلص متعلقین کے دو سولہ سولہ سالہ لڑکے ایکسیڈنٹ میں شہید ہو گئے، ان کی تعزیت کے لیے جانا ہوا تھا۔

سسرال والوں کی تالیف قلوب کے لیے اگر خاتون وظیفہ پڑھنے کے موڈ میں ہو تو یَـــا شَہِیۡدُ یَا وَدُوۡدُ ہزار مرتبہ اول و آخر درود شریف کے درمیان پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے سب متعلقین کو کھلایا کرے۔ ان شاء اللہ بہتر رہے گا۔

آپ کی سروس کے سلسلہ میں، چغادری قسم کے ریٹائرڈ دنیا سے چسپاں رہنے کے لیے مختلف ذرائع اختیار کرتے ہیں خوشامد و سفارش وغیرہ۔ آپ کا مقدر پہنچ کر رہے گا مطمئن ہوں۔ کارسازِ ما بفکرِ کارِ ما۔

آپ کے احباب آئے اور واپس ہوئے۔ امکانی اعزاز جو ہو سکا کیا۔ بعض ارادت کے متمنی تھے۔ اپنی کیفیت مجہول سی ہے۔ پھر کسی وقت کے لیے ٹال دیا۔ موقع ملے تو ان سے اپنی بے کسی کے اعتراف کے ساتھ درگزر کی گزارش فرمائیں۔ خدا کرے ان کا تاثر منفی نہ ہو۔ باقی مندرجات مکتوب، سوالات وغیرہ ذہن میں نہیں۔ دوبارہ کرم کیا تو ضرور جواب دیا جائے گا۔



Marfat.com

خدا کرے آپ خوش ہوں اور قرب الٰہی میں رواں دواں ہوں۔ متعلقین کو دعا و سلام۔ چھوٹی آپی کے داخلے کا کیا بنا۔ چھوٹے عزیز کا کیا پروگرام بنا۔ گاؤں کے اکابرین کو التماس دعا و سلام نیاز پیش فرمادیں۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۱۱۔ جون ۲۰۰۵ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۴۷

عزیز گرامی نوید ازہر!

روحی پھولوں کی نوید سے بہرہ ور ہوں!!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ ومغفرتہ! ٹیلی فون باد کے طوفانوں کی زد میں آ کر اپنا وقار کھو بیٹھے ہیں۔ ویسے بھی ہم ناتوانوں کو کس مپرسی میں رکھنا ہی بہتر ہے۔

صحبت صالح جہاں بھی ملے افکار کے تضاد سے بے نیاز استفادہ فرمائیں۔ خدا مدد فرمائے آمین۔ اعمال کا صلہ اور نتیجہ تو اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ☆ کے وقت ظاہر ہوگا۔ البتہ تطمئن القلوب کی کیفیت کا اندازہ کرتے رہیں۔ کچھ کمی بیشی اپنے باطن کی پراگندگی سے ہو جاتی ہے۔ مایوس نہ ہوں۔

ملاقات کو آنے والے ساتھی مرید ہونے کا تقاضا کر رہے تھے یہ عاجز اپنے بوجھ کے تحمل سے بے زار ہے۔ مریدی کے فیوضات کے لالچ سے عاجز تھا اس لیے انہیں ٹال دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے جذبے کو سلامت رکھے۔ گئے تو خوش تھے۔ میں سمجھا آپ سے ملاقات کی ہوگی۔ بہر حال انسان اپنے عمل کے خلوص کا مکلف ہوتا ہے۔ لوگ ذمہ داری کے سلسلہ میں شاید حالات کے تحت تساہل برت جاتے ہیں۔ اللہ معاف فرمائے جو آپ سے واپسی پر رابطہ نہ کر سکے۔

بے کاری میں ہمارے بزرگ فرماتے ہیں:

---

☆ سورہ النحل ۱۶:۳۲



Marfat.com

من نمی گویم زیاں کن یا بفکرِ سود باش
اے ز فرصت بے خبر در ہر چہ باشی زود باش

اس لیے اوقات ضائع نہ فرمایا کریں۔ خدا کرے چھوٹے عزیز اور چھوٹی عزیزہ دونوں کی مرادیں پوری ہوں تاکہ ان کی خوشی ہمارے لیے خوشی کا باعث ہو۔ اللہ کرم کرے۔

خواب میں اپنی کیفیت کا دیکھنا اور عمدہ سفید ٹوپی صلحا کا شعار ہے۔ مونچھوں کی صفائی قَصُّ الشَّوارب ''مونچھوں کو کاٹو'' کا عکس۔ داڑھی کا مسنون ہونا۔ چہرہ کی نورانیت آنکھیں اشکبار ہونا وغیرہ، یہ سب کچھ دلیلِ قرب ہے۔

عزیزہ کا کار چلانا اپنے مقصد میں کامیاب ہونے اور مقصد پر کنٹرول ہونے کی دلیل ہے۔ پانی کا آنا فیض ہے☆ یا عمدہ معیشت۔ کب حاصل ہو اللہ کرم کرے۔

جس بزرگ کے خونی پیشاب میں مصروف ہونے کا مشاہدہ ہوا، وہ اگر عمر رسیدہ ہیں تو پیشاب حاجت کا پورا ہونا ہوگا جو ذرا بہ تکلف ہوگا۔ اگر جوان ہیں تو جنسی تعلق میں معتوب ہیں۔

ٹب میں لسی بھی خوشحالی کی علامت ہے۔

نہر کا چلنا مفید عمل ہے۔ آپ کا اس میں کاغذ پھینکنا عمل صالح کا اخفاء ہے۔ کوئی عمل مخفی نہ ہو سکے گا۔

سسر کی تالیفِ قلب کے لیے خاتون یَا شَهِیْدُ یَا وَدُوْدُ ہزار مرتبہ حسب ضرورت ان کے عمل کے ردعمل میں پڑھ لیا کرے۔

بیت الخلاء میں خود کو دیکھنا کسی حاجت میں مصروفیت ہوتی ہے۔

عاجز مستحق امداد ہے۔ متعلقین کو دعا و سلام۔ اصاغر کو برخورداریاں۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۲۔ جون ۲۰۰۵ء

☆..........☆☆☆..........☆

---

☆ دیکھا گیا کہ دریائے راوی میں پانی آ رہا ہے، عن قریب کناروں سے چھلک پڑے گا۔



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۴۸

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب! سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! مکتوب باعث خوشی ہوا۔ تعاون کے سلسلہ میں یاد نہیں کہ کیسے اس کا ذکر کر دیا۔ بہرحال تعلق میں تعاون اخلاقی فرض اور ذمہ داری ہوتی ہے جو بھی تعاون ہو کوئی قید نہیں۔

گھر کے صحن کی چارپائی معاشرتی سرکل کی کیفیت ہے جو سکون کی نوعیت رکھتی ہے۔ معاشرہ میں اچھے ذہن والے لوگ جو اپنے فیض میں آموں☆ کی حالت رکھتے ہیں ان سے توقع ہے کہ آپ کو فیض پہنچے گا اور آپ کے ساتھ دیگر متعلقین بھی مستفید ہوں گے۔

دودھ گھی پینا بھی علم اور روحی ترقی ہے۔

تین مچھلیاں نسوانی نوعیت ہے جس سے آپ کا واسطہ شاید ہو۔ چڑیاں بھی۔ بیت الخلاء میں حاجت کی تکمیل ہے۔ زیادہ فضلہ دولت ہے۔ پیشاب کی تعبیر بھی یہی ہے۔

ہرے بھرے کھیت عمدہ اعمال ذکر ہیں جو آپ کے معمولات میں ہوں گے۔

---

☆ خواب دیکھا کہ گاؤں کے صحن میں چارپائی پر لیٹا ہوں۔ ستاروں بھرے آسمان پر ایک ستاروں کا جھرمٹ ہے جو چلتے چلتے میرے اوپر آ گیا اور ایک ایک کر کے آموں کی صورت میں میرے ہاتھوں میں گرنے لگا۔



Marfat.com

آئینہ دیکھنا، مانگ نکالنا، اعمالِ صالحہ کی عمدہ نوعیت ہو سکتی ہے۔ گاؤں کی مسجد میں قادیانی کی آمد کا مشاہدہ روحی مدعی باطل کا ورود ہو سکتا ہے۔ وہ مسجد میں نہیں عمومی مجالس میں ہوگا۔

آپ ایذا رسانی کرنے والے کا سامنا کرتے وقت رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ☆ پڑھتے تو شاید دل آزاری کی نوبت نہ آتی۔ مقدر کے ظہور پر صبر اہل دل کا شیوہ ہے۔

چراغ اسلام (مکتبہ چراغ لاہور) ہمیشہ بجھا رہتا ہے۔ ہمارے ساتھ بھی معاملہ ان کا اسی طرح کا ہے براہ راست ملاقات پر ہی معاملہ کی نوعیت معلوم ہو سکے گی۔ ہم صبر کیے بیٹھے ہیں۔

ہماری خانقاہ عالیہ تو نہیں البتہ غربت کا مرکز ہے۔ خانقاہ کے تصور سے انہیں جو مقدر ہو گا مل کر رہے گا۔ فقیر بن کر آئیں مہمانوں کا سا اعزاز ذہن میں نہ رکھیں۔ دیکھئے خدا کیا کرتا ہے۔

متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۸۔ جون ۲۰۰۵ء

☆............☆☆☆............☆

---

☆ سورہ الدخان ۴۴:۱۲



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۴۹

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! لیٹر پیڈ پر مرقومہ مکتوب محبت ڈبل خوشی کا باعث خوشی ہوا۔ مکتوب، عمدہ پیڈ، پھر عاجز کے لیے عمدہ جذبہ کے تحت اس قسم کے پیڈ کی آفر، جزاکم اللہ۔ دوسرے دن منی آڈر بھی مل کر باعث خوشی ہوا۔ بہرحال آپ سے دنیا طلبی سے زیادہ عقبیٰ کے لیے دعا کا تقاضا رہتا ہے۔

اپنے ہاں اکابر کی طرح خانقاہ کے باوجود مہمانوں کی تواضع حسب توفیق تعامل رہا ہے کوشش ہوتی ہے کہ مہمان خوش ہو۔ کچھ دنوں سے گھریلو حالات کے تحت روایتی خانقاہی نظام کے سلسلہ میں ...... سے بات ہوئی تھی۔ اس نے آپ کو لکھ دیا۔ بہرحال مقدر کا لکھا مل جاتا ہے۔ طیب خاطر سے جو ہوا امید ہے کہ بہتر ہوگا۔

تعبیر خواب کے سلسلہ میں:

بیت الخلا کی ضرورت استفراغ ہوتا ہے۔

کرم فرما کے سامنے بدبودار پانی، آپ کے بارے میں بغض ہے جو اس کے باطن میں پل رہا ہے۔ سراب جیسی چمک آپ کی کشش ہے۔ اس کی جانب لاحول پڑھ کر اس کے خیال کو ذہن سے نکال دیں۔ مکمل ارادہ ہو تو غیبی قوت ارادے کا ساتھ دیتی ہے۔

بم پٹاخے وغیرہ پھینکنا غیر مناسب طرز کلام کا تاثر ہوتا ہے۔ شکر ہے کہ آپ محفوظ



Marfat.com

رہے۔ ہمارے سفید لباس بعض اوقات ظاہر کی چمک ہوتی ہے۔ باطن کا پتا نہیں ہوتا۔

نیند کی آوازوں کو اہمیت نہ دیا کریں۔ حسبی اللہ و نعم الوکیل پڑھ لیا کریں۔

تہجد کے وقت اٹھنا اور ذوق نہ ہونا بہت اچھا ہے، کہ نفس کا اس عمل میں حصہ نہیں۔ ذوق اور نفس کی تسکین عمل کو عنداللہ مخدوش کر دیتے ہیں۔ ایسے عمل میں للٰہیت نہیں ہوتی۔

سفر مادی ہو یا روحی، اس میں نشیب و فراز آتے رہتے ہیں۔ بددلی اچھی نہیں ہوتی۔ ہم دور نہیں آپ کے قریب ہیں۔ آپ فکر نہ کریں۔

بندگی میں قبولیت نفس کی کسی بھی مداخلت سے، ذوق سے، اطمینان سے، خوشی سے، عمل کا مزہ نہیں ہوتا۔ اس لیے نفس کے کسی تقاضے سے ورا ہو کر علیٰ الرغمِ نفس، عمل صالح کرتے رہیں۔ تب آپ نفس کے تقاضوں سے فارغ ہو کر حقیقی اطمینان کے حامل ہو جائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

مزید تعبیر خواب کے سلسلہ میں "سفید لباس اور آستینوں سے پانی نچوڑنا" من الماءِ حی کے تحت شاید آپ کے بازوؤں سے روحی زندگی کو تقویت مل سکے۔

ڈیوڑھی کی چھت دیکھنا، معاون لوگوں کی نیت کا فتور ہوگا۔ اژدھا کو ہاتھ میں ساتھ لیے پھرنے والا خدا کرے کہ اپنے اس نفس کے شر سے محفوظ رہے اور وہ اسے ضرر نہ دے۔ آمین

متعلقین کو دعا و سلام۔ فون پر بھی سامان تسلی میسر آ گیا تھا۔ "فیض" آج پوسٹ کر دیا ہے۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۷۔ جولائی ۲۰۰۵ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۵۰

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ مکتوب ملا۔

معاوضہ لے کر زمین چھڑوانے والا طریقہ ویسے اچھا ہے برا نہیں۔

کوئی شخص اپنی ملکیت کی واگزاری کے لیے جو معاوضہ دے وہ جائز ہے۔ ہاں البتہ زمین واگزار کرانے والا اپنے مفاد کی نیت کو درمیان میں زیادہ نہ لائے بلکہ ایک مجبور کا مفاد پیش نظر ہو اور معاملہ خوشی سے طے ہو۔ انہیں یَا سَلَامُ یَا مَتِینُ اول وآخر پچیس پچیس بار درود شریف کے درمیان مستقل ورد اپنانے کی تاکید کریں۔ امید ہے کہ حالات بہتر ہوں گے اور نماز کی پابندی کی بھی تاکید کریں۔ پھر جو بھی کیا، برکت ونفع ہوگا اور اللہ تعالیٰ اسباب مہیا فرما دے گا۔

گھریلو مسئلہ کے لیے ''شام وسحر'' کے قرآنی مفادات کی تحریر میں کسی آیت کے مفاد میں بدزبان عورت کے شر سے تحفظ کے لیے عمل ملاحظہ کریں۔ یا اول آخر درود شریف کے درمیان یَا شَھِیدُ یَا وَدُودُ کسی چیز پر دم کر کے کھلا دیا جائے۔

......صاحب بھی نماز کی پابندی کے ساتھ یَا سَلَامُ یَا مَتِینُ کا ورد کریں بہتر رہے گا۔

ان شاء اللہ۔



Marfat.com

ذکر و فکر میں ناغہ نہ کریں۔ عمدہ سائیکل سوار کی طرح جو ٹریفک کے رش میں خود کو بچا کر منزل کی طرف کوشش کرتا ہے۔ آپ بھی معاشرتی ٹریفک کے رش میں سفر قرب جاری رکھیں۔ ہمت کریں۔

چاند ولی اللہ ہوتا ہے گو اسے معبّرین حضرات یوسف علیہ السلام کی تعبیر کے تحت عورت فرماتے ہیں لیکن ذکر الٰہی کے حسن کی مناسبت سے ولی مرد بھی چاند ہوتا ہے۔ اس کی حقیقت آپ کو بتائی گئی۔

کالج پر اڑان آپ کے تعلیمی ذوق کی بلندی ہے۔ خدا کرے خواب سے حقیقت کا روپ دھار لے۔ جملہ متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۶۔ جولائی ۲۰۰۵ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۵۱

عزیز گرامی! زید حبہٗ!!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! پہلے مکتوب کا جواب امید ہے کہ مل گیا ہو گا۔ دوسرے مکتوب کا جواب پیش ہے۔ وقت سحر کے خواب میں سمندر میں تین تختے چھوٹے عزیز کی تین کالجوں میں داخلہ کی کوشش ہے جو دریائے علم میں آپ کے جملہ خاندان کی توجہ کا مرکز بنے ہیں۔ اس کشمکش کا عکس آپ کو دکھایا گیا۔ اس کا پیشاب کرنا حاجت پوری ہونے کا اشارہ ہے۔ واللہ اعلم۔ خدا کرے حالات سازگار ہوں اور آپ پریشانیوں سے محفوظ ہوں۔

تعبیر خواب کے سلسلہ میں گھوڑے اعزاز کا ذریعہ ہیں شاید کسی عمدہ کالج میں ڈیوٹی کی نوبت آئے۔

گدلے پانی سے وضو اچھے ذریعہ کے علاوہ کسی کار خیر میں شرکت کا ارادہ ہو سکتا ہے۔

اچھا انسان ایسے برے مقامات پر خیر کا داعی ہوتا ہے۔

معاشی سفر میں جذبات و خواہشات کی تاروں کو آگ لگ جاتی ہے۔ ماحول کے عمدہ معاون کام آجاتے ہیں۔

سفید لباس بعد از غسل، قبولیت کا نشان ہے۔

معاشرتی نالوں میں آج کل گدلے پانی میں اکیلا خواب دیکھنے والا ہی نہیں، ہم تمام ایسے نالوں کو عبور کرتے ہیں۔



Marfat.com

کووں کا دانہ چگنا عمدہ ہے۔ آپ سے شاگرد و استاد مستفید ہونگے۔ کوا انسان کا استاد ہے۔

...... کا خط آیا۔ میں نے اسے خط میں اچھی خاصی جھاڑ پلائی۔ آپ پھر رابطہ کریں۔ پہلے خط کے مندرجات کے مطابق عزیز کے داخلہ کی کوشش کریں۔ خدا کرے کام ہو جائے۔ متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۳۱۔ جولائی ۲۰۰۵ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۵۲

عزیز گرامی! اللہ رحمتوں سے نوازے آمین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! مکتوب گرامی مل کر باعث خوشی ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی سروس اور محنت دونوں کو باہمی توازن عطا فرما کر آپ کو قوم کی خدمت کا موقع بخشے۔ آمین۔

نسیان کے لیے ''مجربات دیربی'' سے استفادہ فرمائیں وہاں بہت کچھ ہے۔ ''انیس الطالبین'' کی برکت کے وسیلہ سے حافظہ، صحت، سروس، سب کا بندوبست فرمائیں۔ ایسا ہوتا ہے جلدی نہیں۔

خواب: سورہ فاتحہ خواب میں جس نوعیت سے پڑھی جائے صِرَاطُ الْمُسْتَقِيْمَ اور مُنْعِم عَلَيْهِمْ کی مصاحبت قدرت ارزانی فرمانی ہے۔

''مبارک'' صاحب اور دوسرے مبارکوں کے مبارک فرمودات سننے کا عادی ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی نظروں میں حقیر کر کے لوگوں کی نظروں میں شاید معزز بنائے۔ گوشہ نشین تحریکی نہیں ہوتے۔

''مجربات دیربی'' میں آپ صرف ''حزب نصر'' کو معمول بنائیں۔ زنجبیل (سونڈ) آنکھوں کی بصارت کے مفید ہے۔ یہ موتیا کو بھی کاٹتی ہے۔ عمدہ ہے۔ البتہ اس سے سوزش ہوتی ہے۔ حب الملوک کو حب سلاطین بھی کہتے ہیں۔ یہ جمال گوٹہ ہے۔



Marfat.com

متعلقین کو دعا و سلام۔

چھوٹے عزیز چھوٹی آپی کے تعلیمی حال سے اور اپنی سروس کے سلسلہ میں اطلاع سے نوازیں۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۰۔ اگست ۲۰۰۵ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۵۳

عزیز گرامی! سلامت!!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! ٹیلیفون کی نوید سے خوشی ہوئی تھی۔ مکتوب نے مفصل خوشی سے دو چار کیا۔ اللہ تعالیٰ کفالت باسہولت نصیب فرمائے۔ آمین۔ دوائی ابھی تک کہیں سے نہیں آئی۔ کتاب ...... کے ہاتھ آپ کے لیے بھیجی تھی۔ اس نے ملاقات نہ ہو سکنے کا کہہ کر بات ٹال دی۔ دیکھیں کب ہم ایفائے عہد سے عہدہ برآ ہو سکتے ہیں۔

تعبیر خواب: اندھیرے سے روشنی کی طرف سفر روحانی سفر کی بہتر سمت کی بشارت ہے اور سورج کسی آفتابِ ولایت بے قدرت فیض عطا فرمائے۔

پانی علم ہے جو روحی و ذہنی بلندی سے فیض پہنچاتا ہے۔ آپ کا پانی دیکھ کر اس سے مستفید ہونا، روحی و دینی علم ہے۔ ہوسکتا ہے کہ معاشی خوشحالی کی نوبت بھی آئے کیونکہ پانی دولت بھی ہوتا ہے۔ پاؤں ڈبونا دولت کی حدت کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے۔

تہجد کے وقت بیداری میں نماز نہ پڑھی جا سکے، جو فرض نہیں مگر موجب فرحت جسم و روح ہے، تو لیٹے لیٹے وضو ہو یا نہ ہو تیمّم کر لے، وہ بھی نہ کر سکے تو آیۃ الکرسی اور قل شریف مناسب درود کے درمیان پڑھ لیا کرے۔ یہ ایصال ثواب اپنے اکابر یا حضور ﷺ کو کر سکتا ہے۔ مکتوب پر پتا مکمل نہ ہونے کے باوجود آپ کو مل جانا آپ کی کرامت ہے۔ مکمل پتا نہ لکھنا ہماری بے سوادی۔ اللہ کرم کرے۔



Marfat.com

رسالہ مفتی صاحب کو جو بھی بھیجیں، اردو ڈائجسٹ بہتر ہو گا۔ انہیں میری طرف سے بھجوانے کا ضرور یاد دلائیں تا کہ میرے وعدہ کے ایفا کا احساس انہیں ہو۔ (احسان نہیں) تعاون ضرور آپ کو پیش کیا جائے گا ان شاء اللہ۔ جو بات ہو اس کو پورا کرنا اخلاقی فرض ہوتا ہے۔ خود اچھا تو نہیں مگر تربیت کے آثار سے جان نہیں چھوٹی۔ بڑھاپے میں بھی سولی چڑھا رہتا ہوں۔ خدا کرے چھوٹی آپی محنت سے پڑھے اور چھوٹا عزیز بھی اپنے مدعا کی طرف باعزت سفر کر سکے۔

بڑے متعلقین کو دعا چھوٹوں کو پیار۔ آپ کی صالح دعاؤں کا ہر وقت محتاج۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۵۔ ستمبر ۲۰۰۵ء

☆............☆☆☆............☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۵۴

عزیز گرامی زید عزہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! مکتوب باعث خوشی ہوا۔

عزیز! کسی کے باطنی حال کا تجزیہ اللہ والے اس کے عمل سے کیا کرتے تھے۔ حضرت عمرؓ نے ایک شخص کی تعریف آنحضور ﷺ کے سامنے کی تو آپ نے فرمایا: عمر! تیرا اس سے معاملہ ہوا ہے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں۔ جب معاملہ ہوا تو حضرت نے اسے بدمعاملہ پایا۔ خاندانی تربیت کے تحت معاملات میں خلوص کی وجہ سے مجھے ان بڑے بڑے چغادریوں سے واسطہ پڑا تو میرے دل میں ان کے جبہ و دستار کی کوئی اہمیت نہیں رہی۔ یہی وجہ ہے کہ میں خود کو مردم گزیدہ سمجھ رہا ہوں۔ مجاہد نام کے مجاہد، جماعت اسلامی کی اقامت دین کے فرد ہیں جن کے معاملات میں دین کے متعلق کوئی حسن ہی نہیں۔ بہر حال دیکھیں کیا کرتا ہے۔

دعوت دین کا موقعہ ملے تو اچھا ہے نصیحت کر دیں۔ ہمارے اکابر دعوت کو رد نہیں کرتے تھے۔

دعوت پر جانے سے قبل دو نفل حضرت علیؓ و حضرت غوث پاکؒ کی ارواح کو فاتحہ کے بعد ایصال ثواب کیا کریں اور عمدہ اور موثر گویائی جو مقبول ہو، کے لیے دعا کیا کریں۔ تاثر عمدہ ہوتا ہے۔ یہ نسخہ بھی اپنے استعمال کا معمول بنائیں۔



Marfat.com

''انیس الطالبین'' کی جلدی نہیں اس لیے بھی کہ آج کل طالبین ناپید ہیں جو بچارے کچھ تھے وہ امریکہ کی نذر ہو گئے۔ ہمارے طالبین سلوک تو بس............

کُلُّ امرٍ مرهون باوقاتها کے تحت ہر کام اپنے وقت کا متقاضی ہوتا ہے۔ ہمیں اوقات کے ضیاع کا احساس نہیں۔ عالم ہوں یا مفتی، لایعنی مشغلوں کے عادی ہیں۔ قرب خدا کا تصور عنقا ہے۔ اللہ کرم کرے۔

...... کے خواب میں انسپکٹر دوست نفس کی اکڑ ہے خدا کرے وہ فوت ہو جائے۔ سلوک کے راستہ کے بند گیٹ پر نفس کالے کتے کی شکل میں راستہ روکے کھڑا ہوتا ہے۔ ہمت سے گیٹ بھی کھل جاتا ہے اور کتا بھی ہٹ جاتا ہے۔ پھر ایسے روحی پودے کا معائنہ کرنا ہے۔ پھر فنائیت ہوتی ہے۔ پتا نہیں ہوتا۔

عاجز محتاج کیا کہے، دعاؤں کی التماس ہے۔

بڑوں کو سلام نیاز۔ برخوردار کو برخورداری و پیار

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۱۔ ستمبر ۲۰۰۵ء

☆............☆☆☆............☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۵۵

عزیز گرامی نوید از ہر صاحب زید زھرہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بلڈ پریشر والی مریضہ کی اگر ذکر قلبی سے دھڑکن تیز ہو جاتی ہے تو بھی گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ دھڑکن میں سکون ہو گا۔ ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ کر کے دیکھے۔

بلڈ پریشر کے روحانی علاج کے لیے تین دفعہ بسم اللہ شریف لکھ کر سورۃ الکوثر لکھ کر آبِ زم زم میں گھول کے پیئے۔

دعا بعد از طعام حسب ذیل ہے:

**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَسَقٰی مِنَ الشَّرَابِ وَکَسٰی مِنَ الْعُرٰی وَهَدٰی مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰی وَفَضَّلَ کَثِیْراً مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔**

ختم خواجگان ''انیس الطالبین'' میں بھی موجود ہے۔

خیر کو متعدی بنانا بہتر ہوتا ہے۔

متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۵۔ستمبر ۲۰۰۵ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر۵۶

عزیزی نوید! زید عزہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! مکتوب محبت ملا۔ باعث خوشی ہوا۔ گوجرانوالا کا کوئی کرم فرا وعدے کے مطابق نہ آ سکا۔ مفتی صاحب پر کرم فرمائی کے لیے مشکور ہوں۔ زر سالانہ میں تخفیف ہوگئی، مزید خوشی کا باعث ہوا۔

...... صاحب کو مفت رسالہ جاتا تھا ان لوگوں کی اخلاقی حس اتنی ماؤف ہے کہ پتا کی تبدیلی کی اطلاع بھی ضروری نہ سمجھی۔ اب اگر پتا معلوم بھی ہو تو اسے رسالہ نہیں جائے گا ان شاءاللہ۔

شب برات میں جو عمل ہوا، ٹھیک ہوا۔ صلوٰۃ تسبیح سے خوشی ہوئی۔ رمضان شریف میں قرآن کی تلاوت کے علاوہ درود شریف، استغفار صبح و شام، معمولات ذکرِ سلسلہ جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق خیر سے نوازے، آمین۔

علمی زیادتی کے سلسلہ میں حضور کو فرمانِ الٰہی ہے۔ ''علم جو بھی ہو جس قسم کا ہو، نور ہے'' ہمت کریں۔ اللہ امداد فرمائے۔ آمین!

خواب کے بارے میں: کوے انسان قابیل کے استاد تھے اس نوعیت سے آپ کا اہل علم سے واسطہ پڑنے کا احتمال ہے۔



Marfat.com

لمبی نہر علمی سفر ہے۔ روحانی سفر بھی ہو سکتا ہے جو بھی ہو آپ خدا کرے مقصد میں کامیاب ہوں۔ شادی شدہ ہمشیرہ کو اللہ سکون دے گا۔ ان شاء اللہ۔

...... خدا کرے اپنے مقصد میں کامیاب ہو۔ آمین۔ ...... کو بھی اللہ سعادتوں سے نوازے۔ آمین۔

...... ہمت کرتے ہیں تو آپ ان سے مالی عدم کی شرط پر کام شروع کریں۔ بات ہمت کی ہے۔ فَاذَ بِاللَّذَّةِ الْجَسُوْر جرأتمند لذتوں سے مستفید ہوتے ہیں۔

کار خیر میں استخارہ سے زیادہ ہمت و جرأت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اللہ والے کسی کی بری نیت سے نہیں گھبراتے۔ فکر نہ کریں۔

عمرہ کا ویزا لگ گیا۔ سیٹ کنفرم نہیں ہو سکی، جو شاید رمضان کے کچھ دن لے۔ پرسوں ۲۰۰۵-۹-۲۹ کو گھر سے براستہ ٹیکسلا راولپنڈی کا عزم سفر ہے۔ دعاؤں میں یاد فرمایا کریں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔ آمین!

متعلقین سے التماس دعا۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۷۔ ستمبر ۲۰۰۵ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۵۷

عزیز گرامی زید عزہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! مکتوب محبت باعث خوشی ہوا۔ ...... کے سلسلہ میں کوششیں کامیاب نہ ہوسکیں اللہ تعالیٰ کے مقدر میں بہتری ہوتی ہے۔

آپ نے نومبر ۲۰۰۵ء کا ''فیض'' شاید نہ پڑھا ہو۔ اس کے صفحہ ۳۵ پر حضرت مجدد علیہ رحمہ کا مکتوب ''ملا صادق'' کے نام ہے، پڑھیں اور توجہ کا مرکز ایک رکھیں۔ جس کیفیت، سے آپ دو چار ہوتے ہیں وہ صوفیہ کے نزدیک عمدہ ہوتی ہے۔ ذل معصیت غرور طاعت سے بہتر ہوتی ہے۔ اَلْحُزْنُ رَفِیْقِیْ والا ذہن عمدہ ہے، اسے نہ چھوڑیں۔ اللہ تعالیٰ رحیم ہے بندوں کی سرکشی پر ضرور غصہ فرماتا ہے مگر رجوع والوں کے ساتھ اس کا معاملہ تربیت کا ہوتا ہے، غضب کا نہیں۔

مہربان کی دنیاوی ترقی کو ہیچ سمجھیں صوفی کا فرمان حضور مَنْ جَعَلَ الْهُمُومَ هَمًّا وَاحِداً هَمَّ الْاٰخِرَةِ، كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ کی روشنی میں ایک ہی غم ہونا چاہیے۔ آخرت کا۔ آفاق کو چھوڑیں نفس کے تزکیہ کی سوچ رکھیں اللہ تعالیٰ بہتر فرمائے گا۔

آپ کے خواب آپ کے بہتر مستقبل کی نوید دے رہے ہیں۔ جن کی تعبیر وہ خود ہیں۔ کبوتر تسبیحی پرندہ ہے۔ کیلے زود ہضم دولت ہے آسانی سے میسر آنے والی۔ نہر کے کنارے بیٹھنا یاد الٰہی کی رونق سے خوش ہونا ہو گا۔ مدینہ منورہ کا سفر اور نعت پڑھنا قبولیت کی دلیل



Marfat.com

ہے۔ چاند ولی ہوتا ہے، اس کی دید سے مستفید ہونا عمدہ ہے۔

...... کی شادی مبارک ہو۔ نکاح پڑھا دیں اللہ بہتر فرمائے گا۔ اس کا چھت پر کھڑا ہونا شاید اس کا معاشی عروج ہو اور جو مختلف راستے اس نے خواب میں دیکھے شاید وہ ان سے مستفید ہو سکے۔ پتھر کی روشنی میں اس کا کھڑا ہونا بھی سخت معاشی فضا میں بہتری کی امید ہے۔

رکاٹیں لگی رہتی ہیں...... غم عشق گر نہ ہوتا، غم روزگار ہوتا...... یا......

موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں

اے کاش مین فقیر ہوتا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو حسن ظن کا صلہ ضرور دے گا۔ ان شاء اللہ۔ یہ عاجز بھی ایک ہی استدعا کرتا ہے۔ اپنی توجہ اور رابطہ میں اسے ذہول کا موقعہ نہ دیں۔

متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۱۸۔ نومبر ۲۰۰۵ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۵۸

عزیز گرامی زید فضلہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! مکتوب باعث خوشی ہوا۔ تعلق الہٰی والے اپنے آپ سے ہی جنگ جاری رکھتے ہیں۔ قرآن کی سورہ حم سجدہ میں ہے: ''اچھائی و برائی برابر نہیں لہٰذا برائی کو اچھائی سے دور کر۔''

جب ایسا کیا جائے گا تو بدترین دشمن بھی بہترین دوست بن جائے گا۔ مگر یہ کام صبر والا، اچھے نصیب والا کر سکتا ہے۔ اس لیے تعلق الہٰی کی سوچ میں یہ اہم چیز ہے۔ کوشش ہونی چاہیے۔ تجزیۂ باطن ایک اچھے صوفی کا شغل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو قرب حقیقی نصیب فرمائے۔ آمین

دراصل تعلق الہٰی میں تعلق والے کے لیے یکسوئی ضروری ہوتی ہے۔ اس لیے ذہن کی پراگندگی معاشی ہو یا اعتقادی، وہ اس یکسوئی کے لیے مضر ہوتی ہے۔

شیخ کے علاوہ صحبت صالح مضر نہیں لیکن صحبت سے اثر پکڑ کر سالک صحبت شیخ میں کمی کا باعث ہو کر شیخ کے فیض سے محروم ہوتا رہتا ہے۔ بعض حالات انسان کے خود پیدا کردہ ہوتے ہیں۔ مثلاً کسی سے الجھاؤ یا ذہنی منافرت، یہ ایسی چیزیں ہیں جو یکسوئی کے لیے مضر ہیں۔ تعلق الہٰی میں اصل الاصول یکسوئی ہے۔ اس لیے تعلق والا اسے کسی قیمت پر ضائع نہیں کرنا چاہتا۔



Marfat.com

خواب میں آپ کا مجھے نوٹ دینا اور نیلے کیبن میں میرا موجود ہونا ذہنی توافق کا تمثل ہے۔ نیلا رنگ روحی لطائف سے تعلق رکھتا ہے۔

دوسرے خواب میں: زندگی کی ٹرین چل رہی ہوتی ہے بعض دفعہ ذہنی حوادث کے ٹکراؤ سے جذبات مجروح ہو جاتے ہیں۔ ممکن ہے ایسے حالات سے آپ کو دوچار ہونا پڑے۔ تاہم مٹھائی کا ڈِبا مل جانا خوش کن کیف ہو سکتا ہے۔

اللہ اللہ کے تعویذ خود اپنے پیارے خط سے لکھ کر استعمال کے لیے دیں۔ آپ کا ہاتھ اس مسکین کا ہاتھ ہو جائے گا ان شاءاللہ۔ جسے بھی دیں جس نیت سے دیں، مدعا حاصل ہو گا۔

......کا ترجمہ مفید ہے۔ کسی کے کام کے متعلق یہ کہنا کہ اور لوگوں نے کیا ہے اس کی ضرورت نہیں، غلط ہے۔ بہر حال کسی اور فاضل کو دکھا دیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے۔ مستجاب دعاؤں کی درخواست ہے۔ رسالے والوں سے پتا کی تبدیلی کی عرض کی جائے گی ان شاءاللہ۔

والسلام

۹۔ دسمبر ۲۰۰۵ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۵۹

عزیزی نوید از ہر سلامت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! عید الضحیٰ اور سال عیسوی کی تبریک کے بعد گزارش ہے کہ آپ کا ارسال کردہ منی آڈر باعث خوشی ہوا۔ مقامات حریری، عربی ادب کی باکمال کتاب، کے مصنف کہتے ہیں:

لَوْ لَا التُّقٰی کَفُلْتُ جَلَّتْ قُدْرَتُہٗ

اگر متقی لوگوں کا ڈر نہ ہوتا تو میں دولت کو جَلّ جلالہٗ کہتا۔

دولت سے ہر شخص خوش ہوتا ہے۔ مگر آپ اپنے حالات کا زیادہ خیال رکھیں۔ تعلیمی اخراجات، گھریلو ضروریات میں والد صاحب کے ساتھ تعاون، ایسی چیزیں ہیں جو اہم ہیں۔ ''اول خویش بعد درویش'' کا معاملہ ہمارے ساتھ کیا کریں۔ خدا کرے آپ خوش ہوں اور عافیت سے ہوں۔ منی آرڈر کے بعد خط کا انتظار تھا۔ لہٰذا منی آرڈر کی رسید پیش ہے۔

متعلقین کو دعا و سلام۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۳۱۔ دسمبر ۲۰۰۵ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۶۰

عزیز گرامی نوید از ہر زید عزہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! منی آرڈر کی وصولی کے بعد دو دن مکتوب کا انتظار کرنے کے بعد اطلاعی رقیمہ پیش کیا۔ تین دن قبل مکتوب باعث خوشی ہوا۔ جواب میں تساہل سردی و بارش کی وجہ سے ہوا۔

دشمن کے شر سے تنگ آئی ہوئی خاتون قرآن کریم کے چودہ یا پندرہ سجدوں کی آیات تلاوت کر کے سجدے ادا کر کے آخری سجدے میں اس شخص سے نجات کا سوال کرے۔ ان شاء اللہ اس سے بہت جلد گلو خلاصی ہو جائے گی۔

الحمد للہ کہ رسالہ کی بے تکیاں آپ کے لیے موجب کلفت نہیں ہوتیں۔ اللہ تعالیٰ قبولیت عمل کے اسباب پیدا فرمائے۔ آمین۔ میں اپنے قلبی تنزل، ذہنی تغافل کا رونا کس کے آگے روؤں۔ مجاز ہم تمام لوگوں کے گلے کا ہار بنا ہوا ہے۔

فراڈیئے سے رقم کی وصولی کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل درود شریف پڑھ کر حضور سے استمداد کرنی چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِی اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ۔



Marfat.com

خاتون والا عمل بھی اسے بتائیں۔ خاتون یہ عمل بھی کر سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور ﷺ کی مستجاب دعا کا اہل بنائے۔ اے اللہ! دشمنوں اور حاسدوں کو ہم پر ہنسی کا موقعہ نہ بخش اور دوستوں کو بدظن نہ کر۔ اللہ تعالیٰ پروفیسر صاحب کے حسنِ ظن اور دیگر دوستوں کے حسنِ ظن سے محروم نہ کرے۔ آمین

متعلقین کو دعا وسلام۔

''مکتوبات شریف'' کا مطالعہ خدا کرے سکونِ قلب و روح کا باعث ہو۔ صحت کی بہتری باعثِ خوشی ہے۔ معجون فلاسفہ بھی ہو سکے تو سردیوں میں رات کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۵۔ جنوری ۲۰۰۶ء

☆..........☆☆☆..........☆



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۶۱

عزیزی نوید ازہر صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! ٹیلیفون کے بعد ڈاک میں خط ملا، خوشی ہوئی۔

خواب کے بارے میں: سرمایہ دار مداری ہوتے ہیں دولت ان کا سانپ تجوریوں میں پڑا ہوتا ہے۔ ضرورت کے وقت وہ لہرانے لگتا ہے۔ شاید کسی سرمایہ دار مداری سے واسطہ پڑ جائے۔☆

سوکھی نہر یاد الہٰی سے غفلت کے اوقات ہوتے ہیں، جو انسان گزار دیتا ہے۔ جاری نہر میں ڈوبنے والے اہل سلوک ہیں جو فنا کی طرف بڑھ رہے۔ آپ کو دکھانا ہے کہ فنا کی طرف قدم اٹھائیں۔

نفس کے مقابلہ کے لیے **لا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ** کا معمول رکھیں۔ سوسو بار صبح وشام پڑھ کر حول وقوۃ والے سے نفس پر غالب ہونے کی استدعا کرلیا کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اور مجھے بھی عباد صالحین کے ذوق سے نواز کر شیطان ونفس کے تسلط سے محفوظ فرمائے۔ کمزور ہیں۔

سلام ودعا والدین کو، چھوٹے عزیزان کو برخورداری۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۲۲۔ مارچ ۲۰۰۶ء

☆..........☆☆☆..........☆

---

☆ خواب میں دیکھا کہ ایک سانپ کینچلی مار کر بیٹھا ہوا ہے۔



Marfat.com

## مکتوب نمبر۶۲

عزیز گرامی نوید ازہر صاحب! زید فضلہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ مکتوب محبت انتظار کے بعد کل ملا۔ خوشی ہوئی۔ دعاؤں کی کیفیات میں دعائے خیر کے سلسلہ میں مشکور ہوں۔ اللہ تعالیٰ اجر دے۔ آمین

بڑھاپے اور درد کا نسخہ بھی موجب فرحت ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کوشش کا اجر دے۔ آمین۔
ان شاء اللہ موسم کے حالات صاف ہوں تو بنا دیا جائے گا۔
خدا کرے آپ بامراد وشاد کام ہوں۔

کتابیں اور قالین فصبرٌ جمیل کا متقاضی ہے☆ دعا فرمادیں، جلدی ہمیں بھی نہیں۔
''فیض'' پہنچ گیا ہوگا۔

تعبیر کے سلسلے میں چلتی ہوئی گاڑی دنیا کی معاشی کیفیت ہے۔ جس پر خواہشات و مرغوبات کے پھل لدے ہوئے ہیں۔ آم عمدہ خواہش ہے۔ زندگی کا سلسلہ تاحیات جاری ہے اور منزل کی طرف رواں ہے۔

والسلام

عاجز

حمید فضلی

۱۸۔ فروری ۲۰۰۷ء

☆..........☆☆☆..........☆

☆ گوجرانوالا کے ایک کرم فرمانے دونوں چیزیں مدرسے کے لیے بھجوانے کا وعدہ کیا تھا۔



Marfat.com

## مکتوب نمبر ۶۳

عزیز گرامی! زید عرفانہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! مکتوب محبت وعقیدت باعثِ خوشی ہوا۔
مطلوبہ مسائل کا حل پیشِ خدمت ہے۔

i) "اَلتَّعَرُّف" تاج الاسلام ابوبکر محمد الکلاباذیؒ متوفی ۳۸۰ھ بمطابق ۹۹۰ء کی مشہور کتاب ہے، جو جملہ اولیاء کے ہاں مستند مانی گئی ہے۔ اس کے متعلق حضرت شیخ سہروردؒ کا قول ہے "لَوْ لَا التَّعَرُّفُ لَمَا عُرِفَ التَّصَوُّف" "اگر تعرف نامی کتاب نہ ہوتی تو تصوف والے اولیا کے عقائد کا پتا نہ چلتا۔ اس کا حوالہ پیش کرتا ہوں۔

حضرت ابوبکر کلاباذیؒ تعرف باب ۱۸ "شفاعت کے متعلق ان کے اقوال" میں لکھتے ہیں:

**رأو الصلوة خلف کل بر و فاجر و رأو الجمعة و الجماعت والاعیاد واجب علی من لم یکن لهٗ عذر من المسلمین مع کل امام بر و فاجر.**

اللہ کے ولی ہر نیک و بد کی اقتدا میں نماز پڑھتے ہیں اور جو شخص مسلمان ہو اور عذر شرعی نہ رکھتا ہو اس کے جمعہ، جماعت اور عید کو امام کے ساتھ ادا کرنا واجب سمجھتے ہیں خواہ امام نیک ہو یا بد۔



Marfat.com

اس کتاب کی فارسی شرح ☆ میں یوں تحریر ہے:

از بہر خبر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم را کہ گفت ''صلوا خلف من قال لا الہ الا اللہ'' و نیز گفت 'صلوا خلف کل بر و فاجر'' ۔ این دلیل است کہ فجور زوالِ ایمان واجب نہ کند از بہر آں کہ اگر فاجر مومن نہ بودی مومن را از پس غیر مومن نماز روا نہ بودی ...... حضرت معاویہؓ با امیر المومنین حضرت علیؓ محاربہ کرد۔ امیر المومنین حضرت علیؓ برحق بود باتفاقِ ہمہ خلق۔ ہمہ ایں دو طائفہ اتفاق کردند بر جواز احکام حضرتِ معاویہ و حضرت علی نفر مودند کہ نمازِ پس معاویہ روا نباشد۔

ترجمہ:

''اولیاء ہر کس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز سمجھتے ہیں کیونکہ حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ تم ہر اس شخص کے پیچھے نماز پڑھو جو لا الہ الا اللہ کہتا ہو۔ نیز حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم ہر نیک و بد کے پیچھے نماز پڑھو۔ اس سے معلوم ہوا کہ برائی سے ایمان زائل نہیں ہوتا۔ کیونکہ اگر فاجر مومن نہ ہوتا تو مومن کی غیر مومن (فاجر) کے پیچھے نماز جائز نہ ہوتی۔''

اس کتاب کے عقیدے کا رد کسی بزرگ کی کتاب سے نہیں ہوا۔ پندرھویں صدی کے علمی کیڑے مکوڑے خدا کے خوف سے بے نیاز، رسول اللہ ﷺ کے حیا سے عاری اور قیامت کی باز پرس کے احساس سے غافل ہیں۔ اب ہم ان مفتی صاحبان کی مانیں یا اس بزرگ کی جو قرب الٰہی کے اعلیٰ مدارج پر ہیں؟

---

☆ شرح التعرف لمذہب اہل التصوف، خواجہ امام ابو ابرہیم اسماعیل بن محمد مستملی بخاری، شرکت انتشارات اساطیر، شیراز، ایران، جلد دوم، باب الحادی عشر، ص:۵۴۱



Marfat.com

(ii) سنت زبان وعملِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ شریعت احکام الٰہی کی پابندی کا نام ہے اور طریقت خلوص کے ساتھ شریعت کی پابندی کرنے کا نام ہے۔ تصوف خدا کے ساتھ بندے کے اس تعلق کا نام ہے جومبنی برخلوص ہو۔ سالک تعلق والے کو کہتے ہیں اور سلوک تعلق کے طریقہ کو۔ ارکانِ اسلام امنت باللہ کے تحت اللہ تعالیٰ اور پیغمبرِ اسلام ﷺ کے ارشادات پرخلوص سے عمل کرنا ہے۔

(iii) کسی پیر کا مرید دوسرے پیر سے بیعت ہوئے بغیر فیض حاصل کرسکتا ہے۔ حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ ''میرے تمام صحابہ ہدایت کے ستارے ہیں، تم نے جس کا بھی ساتھ اختیار کیا، ہدایت پالو گے۔'' اس لیے کسی بھی اللہ والے کی صحبت ہدایت کا باعث ہوتی ہے۔

(iv) شیخ کے وصال کے بعد اگر قرب خدا میں رسوخ حاصل نہیں تو دوسرے مقرب الٰہی سے بیعت کرسکتا ہے۔ مقربِ الٰہی فقر کے اوصاف کا حامل ہو۔ فرقے کا مبلغ نہ ہو۔

جملہ متعلقین کو دعا وسلام۔

فقط والسلام

عاجز

حمید فضلی

...........۲۰۰۷ء

☆...........☆☆☆...........☆



Marfat.com

آہ! تیری شومیٔ قسمت پہ فضلی خانداں
آج روتا ہے تری محرومیوں پہ اک جہاں

وہ صحافت کے فلک کا آفتاب ضوفشاں
صاحب ادراک و فہم، آیات کا وہ نکتہ داں

راز ہائے رازی و رومی تھے اس پر سب عیاں
عشق احمد کی تپش میں وہ کہ تھا آتش بجاں

واقفِ اسرار قرآں، رمزِ سنت تھی عیاں
اس کی تحریریں کہ تھیں اک تند و تر سیلِ رواں

جن میں علم و حکمت و دانش کے موتی تھے عیاں
پند و موعظ کے خزانوں کی تھیں بحرِ بے کراں

جذب و جوش و درد سے لبریز تھا زورِ بیاں
جن کر پڑھ کر سیلِ اشک آنکھوں سے ہوتا تھا رواں



Marfat.com

اختلافی مسئلوں سے دور تر دامن کشاں
عالم اسلام تھا موضوعِ تحریر و بیاں

وہ مریدوں کے لیے نرم از حریر و پرنیاں
اور باطل کے مقابل میں تھا اک گرزِ گراں

وہ ہمارے واسطے تھا سرپرست و مہرباں
اس کے ماتم میں ہیں سرگرمِ فغاں پیر و جواں

وہ تسلی کی علامت وہ دلاسے کا نشاں
جس کے پاس آ کر بیاں کرتے تھے دکھ کی داستاں

اس کی صحبت باعثِ سیرابیِ تشنہ دہاں
ناخنِ تدبیر سلجھاتا خرد کی گتھیاں

اس کی رحلت بالیقیں پورے علاقے کا زیاں
علم و حکمت اور صحافت ہو گئے دفن و نہاں

کس کے بالیں پر کھڑے ہیں مضطرب خُرد و کلاں
شدتِ جذباتِ غم میں غرق ہیں پس ماندگاں



Marfat.com

چہرۂ پر نور پر انوار کا دیکھا سماں
چاند جیسے جلوہ فرما ہو ہمارے درمیاں

لے گئی اب تو اسے اے وائے مرگِ ناگہاں
ہے حلیم غم زدہ افسردہ و گریہ کناں

تجھ پہ ہو رحمت خدا کی خاکِ فضلی بے کراں
تاقیامت ابر رحمت تجھ پہ ہو سایہ کناں

تیرے مرقد پر ہو پیہم شبنم افشاں آسماں
سبزۂ نو رُستہ ہو تیری لحد کا پاسباں

اظہار عقیدت: پروفیسر قاضی عبید اللہ حلیم فضلی، شیر گڑھ
(برادرِ خُرد)

O



Marfat.com

چشمِ عالم تری رحلت پہ ہے گریاں فضلی
کوشکِ شہرِ جناں تجھ پہ ہے نازاں فضلی
تاقیامت کرے سورج ترے کوچے کا طواف
چاند کی شمع ہو مرقد پہ فروزاں فضلی

(نوید)

Marfat.com